

UNIVERSAL  
LIBRARY

**OU\_228735**

UNIVERSAL  
LIBRARY





OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۴۱۵۵۴ Accession No. ۱۲۰۳۲

Author سید حسن شاہ

P. ۱۷۰۳۴

Title ضریحۃ الاسال

This book should be returned on or before the date  
last marked below.

مطبع میمنشی نوک شوالہ کا پورہ مزہ ہوا  
مطبع میمنشی نوک شوالہ کا پورہ مزہ ہوا

اطلاع اس مطلع میں ہر علم و فن کی کتاب کا ذکر و اس وقت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک کتاب کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معاونہ و ملاحظہ سے خاتقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے پیش پیش کے تین صفحے جو سادہ ہیں اول میں بعض کتب دینیہ وغیرہ اہل اسلام کی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر انون کو لگا ہی کاغذ پر حاصل ہو۔

کتب فقہ و دینیہ مذہب اہل اسلام  
راہ نجات مسائل صوم و صلوة مصنفہ حافظ محمد علی صاحب  
فتحاح النجیہ - مولفہ مولوی کریم علی صاحب  
حقیقۃ الصلوٰۃ - مع رسالہ بے غارن ناز روزہ کے  
انصاف و اجود انواب -  
درختہ ترجمہ اردو - فتاویٰ فقہ کا ترجمہ مولوی خرم علی  
بجھوری مولوی قادیان بریلوی مراد آبادی -  
کشف الحاجات لیکنہ لا بد نہ اردو ترجمہ مولوی  
محمد نور الدین -

انکشاف الحقیقہ - بعض مسائل فقہ کو نقل کیا ہے -  
تحفۃ المؤمنین - تصنیف مولوی شربان علی -  
نور الہدایہ - ترجمہ نوح و قایدی فقہ حنفیہ کی کتاب  
جلدین اولین عبادات میں مترجمہ مولوی وحید الزمان  
الضیاء - جلدین آخر میں معاملات میں - سخا  
کنز الدقائق - اردو مسمیٰ بہ تحفۃ الجمع مصنفہ مولوی سلطان  
احسن کمالی - ترجمہ کنز الدقائق مترجمہ مولوی محمد حسن  
رسالہ جاریاب - کا ترجمہ مسائل فقہیہ مصنفہ و مترجمہ جبار  
مولوی کفایت اللہ -

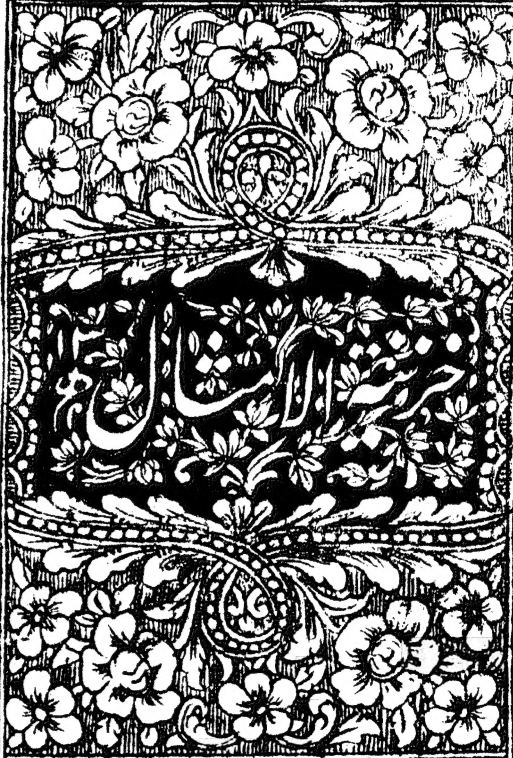
پہلے مسائل فقہ - مصنفہ مولوی محمد ابراہیم حسینی بنگلور  
جواہر اشرف - مولفہ مولوی اشرف علی خان -  
صراط الاسلام - و صراط النجاة مسائل فقہ حنفیہ -  
پہلے مسائل فقہ - مجموعہ ہفت رسالہ ذیل مولفہ عبد اللہ  
بن سالم - ۱ - پہلے مسئلہ - ۲ - مسائل ثنائیہ - ۳ -  
حدوسی مسئلہ - ۴ - مناجات باری تعالیٰ - ۵ -  
حدیث شریف - ۶ - یوزنامہ - ۷ - چہل مسائل -  
شرح محمدی منظوم عقائد اہل سنت و جماعت مسائل  
نماز روزہ مولفہ محمد خان قندھاری -

متفرقات دینیہ  
تہذیبہ احمدی - سر اپای خاتم المرسلین کا بیان مولیٰ  
جمال الدین حسین خان -  
مستوفی زائر - دعوت قبائل قریش مصنفہ انواب  
شیرعلی خان -

تہذیبہ النافلیں مسائل دین مصنفہ مولوی سید علی و  
محمد طیب دین و محمد تقی -  
حصر الغنیہ مسائل مشککہ کے سوال و جواب امتحانی  
مولفہ سید ابراہیم حسینی -  
جواب السائلین - مولفہ مولوی اسلم محمد -

دوازدہ مجلس میسی بدایہ النازیہ فارسی احوال انبیاء  
مولفہ مولوی حبیب الدین محمد صفوی -  
اسرار کرمیہ - حاتم کریم کریم مولفہ مفتی محمد امجد الدین بکراچی

عموم ضیاع کدین و مکان فضل و حسن از زمان  
برین برین کدین و مکان فضل و حسن از زمان



پایان این کتاب است و الله اعلم  
بمطیع می باشد و الله اعلم

## فهرست مضامین خزینة الامثال

نمبر	مضامین	صفحه	نمبر	مضامین	صفحه
۱	حمد و نعت	۴۷	۱	سبب تالیف	۴۷
۲	خزینة اول در امثال حرف الف	۴۸	۲	خزینة اول در امثال عربیہ	۴۸
۳	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۴۹	۳	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۴۹
۴	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۰	۴	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۰
۵	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۱	۵	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۱
۶	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۲	۶	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۲
۷	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۳	۷	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۳
۸	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۴	۸	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۴
۹	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۵	۹	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۵
۱۰	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۶	۱۰	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۶
۱۱	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۷	۱۱	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۷
۱۲	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۸	۱۲	خزینة اول در امثال عربیہ	۵۸
۱۳	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۹	۱۳	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۵۹
۱۴	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۰	۱۴	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۰
۱۵	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۱	۱۵	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۱
۱۶	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۲	۱۶	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۲
۱۷	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۳	۱۷	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۳
۱۸	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۴	۱۸	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۴
۱۹	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۵	۱۹	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۵
۲۰	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۶	۲۰	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۶
۲۱	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۷	۲۱	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۷
۲۲	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۸	۲۲	خزینة اول در امثال عربیہ	۶۸
۲۳	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۹	۲۳	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۶۹
۲۴	خزینة اول در امثال عربیہ	۷۰	۲۴	خزینة اول در امثال عربیہ	۷۰
۲۵	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۷۱	۲۵	خزینة دوم در امثال ہندیہ	۷۱

فهرست مضامین قرنیۃ الامثال

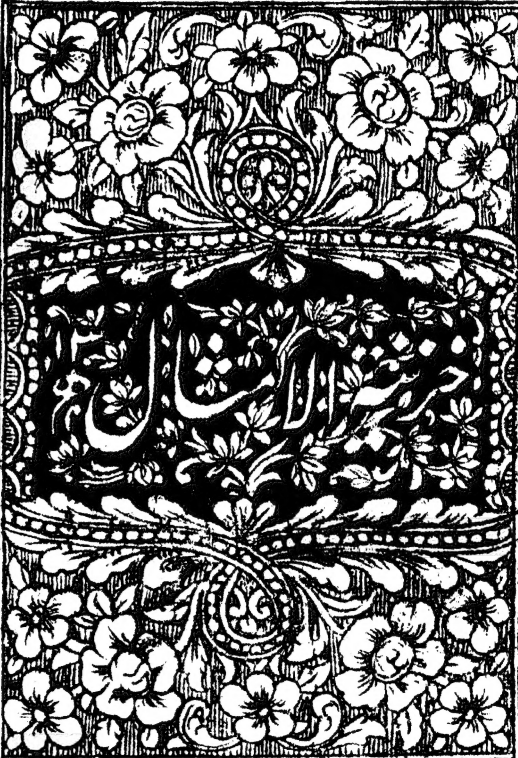
م

نمبر	مضامین	صفحه	نمبر	مضامین	صفحه
۵۱	قرنیۃ یازدهم در شلمهای حرف ذال	۹۲	۸۹	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۲۹
۵۲	گنجینه اول در امثال عربیه	۹۳	۹۰	قرنیۃ بیست و چهارم در شلمهای حرف طاء معمله	۱۳۰
۵۳	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۹۴	۹۱	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۳۱
۵۴	گنجینه سوم در شلمهای هندی	۹۵	۹۲	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۳۲
۵۵	قرنیۃ دوازدهم در شلمهای حرف ر	۹۶	۹۳	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۳۳
۵۶	گنجینه اول در امثال عربیه	۹۷	۹۴	قرنیۃ نوزدهم در شلمهای حرف زاء معمله	۱۳۴
۵۷	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۹۸	۹۵	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۳۵
۵۸	گنجینه سوم در امثال هندی	۹۹	۹۶	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۳۶
۵۹	قرنیۃ بیست و پنجم در شلمهای حرف زاء معمله	۱۰۰	۹۷	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۳۷
۶۰	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۰۱	۹۸	قرنیۃ بیست و یکم در شلمهای حرف ح	۱۳۸
۶۱	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۰۲	۹۹	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۳۹
۶۲	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۰۳	۱۰۰	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۴۰
۶۳	قرنیۃ چهاردهم در شلمهای حرف سین معمله	۱۰۴	۱۰۱	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۴۱
۶۴	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۰۵	۱۰۲	قرنیۃ بیست و دویم در شلمهای حرف قاف	۱۴۲
۶۵	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۰۶	۱۰۳	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۴۳
۶۶	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۰۷	۱۰۴	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۴۴
۶۷	قرنیۃ پانزدهم در شلمهای حرف شین معمله	۱۰۸	۱۰۵	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۴۵
۶۸	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۰۹	۱۰۶	قرنیۃ بیست و سوم در شلمهای حرف کاف	۱۴۶
۶۹	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۱۰	۱۰۷	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۴۷
۷۰	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۱۱	۱۰۸	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۴۸
۷۱	قرنیۃ شانزدهم در شلمهای حرف صاد معمله	۱۱۲	۱۰۹	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۴۹
۷۲	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۱۳	۱۱۰	قرنیۃ بیست و چهارم در شلمهای حرف گاف	۱۵۰
۷۳	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۱۴	۱۱۱	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۵۱
۷۴	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۱۵	۱۱۲	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۵۲
۷۵	قرنیۃ هفدهم در شلمهای حرف خاء معمله	۱۱۶	۱۱۳	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۵۳
۷۶	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۱۷	۱۱۴	قرنیۃ بیست و پنجم در شلمهای حرف کاف	۱۵۴
۷۷	گنجینه دوم در شلمهای فارسی	۱۱۸	۱۱۵	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۵۵

نمبر	مضامین	صفحه	نمبر	مضامین	صفحه
۱۰۵	گنجینه دوم در شلهای فارسی	۱۵۵	۱۲۷	خزینه سبب و نهم در شلهای عربی و اول	۲۰۴
۱۰۶	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۵۶	۱۲۵	گنجینه اول در امثال عربیه	۲۰۵
۱۰۷	گنجینه چهارم در امثال حرف کها	۱۵۹	۱۲۶	گنجینه دوم در شلهای فارسی	۲۰۷
۱۰۸	خزینه سبب و نهم در شلهای عربی و اول	۱۶۰	۱۲۷	گنجینه سوم در امثال هندی	۲۰۹
۱۰۹	گنجینه اول در شلهای فارسی	۱۶۱	۱۲۸	خزینه سی ام در شلهای عربی	۲۱۰
۱۱۰	گنجینه دوم در امثال هندی	۱۶۱	۱۲۹	گنجینه اول در امثال عربیه	۲۱۲
۱۱۱	گنجینه سوم در امثال حرف کها	۱۶۲	۱۳۰	گنجینه دوم در شلهای فارسی	۲۱۵
۱۱۲	خزینه سبب و نهم در شلهای عربی و اول	۱۶۳	۱۳۱	گنجینه سوم در امثال هندی	۲۱۶
۱۱۳	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۶۳	۱۳۲	خزینه سی و یکم در شلهای عربی	۲۱۷
۱۱۴	گنجینه دوم در شلهای فارسی	۱۶۴	۱۳۳	گنجینه اول در امثال عربیه	۲۱۹
۱۱۵	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۶۵	۱۳۴	گنجینه دوم در شلهای فارسی	۲۲۰
۱۱۶	خزینه سبب و نهم در شلهای عربی و اول	۱۶۶	۱۳۵	گنجینه سوم در امثال هندی	۲۲۱
۱۱۷	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۶۶	۱۳۶	فائده از مصنف	۲۲۲
۱۱۸	گنجینه دوم در شلهای فارسی	۱۶۷	۱۳۷	مقدمه در بیان استحباب پنج	۲۲۳
۱۱۹	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۶۸	۱۳۸	در بیان کلمات و اصطلاحات فارسی	۲۲۴
۱۲۰	خزینه سبب و نهم در شلهای عربی و اول	۱۶۸	۱۳۹	در بیان بعضی از لغات فارسی	۲۲۵
۱۲۱	گنجینه اول در امثال عربیه	۱۶۹	۱۴۰	در تصحیح الفانلیک علی شهور اند	۲۵۳
۱۲۲	گنجینه دوم در شلهای فارسی	۱۷۰	۱۴۱	فهرست مضامین	۲۵۴
۱۲۳	گنجینه سوم در امثال هندی	۱۷۱			



عوضاً کدین کا فضل و کرم  
برین شمع کدین کا فضل و کرم



بنا پیشانی کدین کا فضل و کرم  
بنا پیشانی کدین کا فضل و کرم







ایک روز خلاصہ دودمان مصطفوی زبدہ خاندان مرتضوی شرافت پناہ نجابت دستکامہ مشفق  
و کرمی سیدی و عظمیٰ مطر عنایات ازلی جناب سید محسن علی صاحب سلمہ العلی ملاقات کو آئے  
اور سبیل تذکرہ ذکر کمالات اور تصنیفات اپنے والد سرور کا در بیان بین الہی بیان میں فرمایا کہ ایک  
رسالہ بمثال جلیع امثال عرب و فارس و ہند تصنیفات قبلہ گاہ مرحوم سے سنی ہر خزینۃ الامثال الیاء  
کہ آج تک نظر نہیں کیا یہ سنتے ہی میں نہایت مشتاق ہوا اور وعدہ اٹکا کھینچنے لگی بھر کا بھجوت حفظ  
اسد و اپنے نہایت شاق ہوا جب کتاب موصوف نظر آئی تو سننے سے زیادہ پائے کمال علمی  
مصنف مرحوم کہ نام نامی اٹکا سید حسین شاہ اور تخلص حقیقت اس کتاب آٹکا ہر ہمیشہ بعدہ  
بیشتر شیاریا ست نہر اس سرفراز رہے علم و فضل اٹکا مشہور ہر دیار پر ایسے کام نمایاں  
اُسے ظاہر ہوئے کہ آج تک اولاد اٹکی اُس سرکار سے نخواہ پانی ہر تصنیف آٹکا تائبین میں  
یہ تیسری چھاپی جاتی ہو لیکن جو امثال عرب کتاب میں داخل تھیں اور کھینچنا اٹکا ہر ایک گوشہ کمال  
خیال میں آیا کہ اگر اٹکا ترجمہ ہو جاوے تو با سہل و جہ سبکی سمجھ میں آوے اس واسطے مافی الضمیر اپنا  
ہندوستان حضرت جبرائیل الحق تعالیٰ پر المذہبین کیاے ماہر ان فنون عقلی بکا نہ واقفان علوم  
نقلی ادبیے میل کسفی فقید انشیل حکیم حکمت مصطفویہ متبع سنت سنیہ نبویہ و لد علی علیہ  
روزگار المعنی کلا سے انصار و مورد فیوضات نامتناہی لم زلی مولانا بالفضل و الکمال اولاد الیاء  
مولانا ابوالہریرہ رکن الدین محمد الشہیر مولوی تراب علی لازالت شمس افاد الیاء  
و ما بحت اقمارا فاننا ز ساطعہ عرض کیا جناب معظم الیہ بالقابہ نے ہر حسب پذیرائی التماس  
اعراب اور ترجمہ اور مورد استعمال امثال عرب لکھا بلکہ جس جاہل مطلب ترجمہ سے بخوبی نہ ہوا  
وہاں تو ضیح حاشیے پر چڑھائی اور جو مثل پوری کتاب میں نہ تھی وہ یہ تحریر باقی کامل فرمائی حتیٰ کہ  
بصفت فضائل جناب معظم الیہ بالقابہ خارج وہم و خیال ہو تکمیل مثل انحریر مورد استعمال  
کہ محال ہو انکے کمالات سے اُسے کمال ہر اب مبتدیوں کو فائدہ عام ہو گا جب کتاب  
اسطرح سے طیار ہوئی پھر اسکو چھپوایا یعنی واسطے دعائے مغفرت اور مصنف اور  
مترجم مرحوم کے وسیلہ معقول بنایا اب امید رکھنے والوں سے یہ ہو کہ جب اس سے فائدہ  
اٹھاویں مصنف اور مترجم اور اجفرا ورجو لو کہ معین ہیں سب کو بدعائے خیر یاد فرماویں



سبب تالیف لغت سرائی و طوطی شکرین نوا کے چچے بھروسے تھے اور باہم چچا ہر ایک فن کا اور تذکرہ شعر و سخن کا کر رہے تھے اتفاقاً برسیل مذکور ذکر امثال کا درمیان آیا سب نے ملنے بان ہو کر بندہ کو فرمایا کہ دفتر کے دفتر انوع علوم سے آراستہ ہیں اور اقسام فنون سے پرستہ مگر ایسی کتاب جو جمع امثال ہو نظر نہیں آتی اگر تو ہمارے پاس خاطر سے موافق اس طرح بیکار رہاں کچھ کیا کر امثال پریشان کو جمع کرے تو خالی لطف از فائدے سے نہو گا ہر چند بندہ اپنے تئیں مرد اس میدان کا نہ جانتا تھا لیکن دوستوں کے کہنے سے اس مادی پر خط مین کام لیا ہوا اور بعض دنہ تعالیٰ بہت سی محنت اور مشقت کر کے ایک مدت مدید اور عرصہ بعید میں امثال عربی اور فارسی اور ہندی کو کہ زبان زد خواص اور عوام کے تھیں جمع کیں اور ہر مثل مواضع اور مواقع لائقہ میں باندھ داندہ سمجھ موتی کے منتظم اور منسلک کر کے موسوم بہ خزینۃ الامثال کیا تو بہلا جولا لگا ہ سخن سنجی میں باخون سواروں میں شائیں ہوں اور لمو لگا کر شہیدوں میں داخل آب امید واری جناب باری سے یہ ہو کہ اس نسخہ بے نظیر کو مقبول خاطر اہل سخن کا کرے نہ ہر طرف تیر ملاست عیب جو بیان طعنہ زن کا فائدہ اب اتنا معلوم کیا جا رہے کہ بنا اس خزانہ عامہ کی ترتیب حروف تہجی اکتیس خزینے پر ہوئی اور بنا ہر حرف کے کئی گنھنے پر اور لکھنے میں کما و تون کی رعایت دوسرے بلکہ تیسرے حرف کے بھی واسطے سہولت نکال لینے مثل کے کی گئی مثلاً یہ مثل خلا زیادہ برآشنائی باعتبار دوسرے حرف کے اکث اور سننے کے ساتھ لکھے گئے اور اس کماوت کو کہ ایک نو میان تھے ہی تھے اور دوسرے کماے سنگ آلف مع الیا کے مقام پر لکھا اور اول جس مثل عربی کے کہ الف لام تعریف سے مثلاً یہ مثل کہ اَلْمَكْتُوبَةُ نَصْفُ الْمَلَكَاتِ ۵ حرف یمین اسکو لکھا نہ حرف الف میں اسی طرح سب کما و تون پر قیاس کیا جا رہے اب یہ بھی دریافت کرنا ضرور ہو کہ مثل کیا ہو کہ جس سے احوال گذشتہ معلوم ہوتا ہو کہ اس کو کونسی وقت

۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

غیر مسلم

۴

امثال الالف

غابر ہوئے کسی حادثہ کے یا واسطے مثال دینے کے ایک حال کے ساتھ حال ہو کر کے  
ایک لطف و غایت کے ساتھ وضع کیا ہو تو جہت و تیسابی ساتھ غابر ہو اس مثال کو کمین  
تاسنے والوں کو شرمیل محقق ہو جاوے اور متوہم بصورت متیقن کے نظر آوے یا غائب نہ  
مشاہد کے دکھائی دے اور کچھ پردہ حقیقت میں اس تجزیہ کے ذریعہ اور اگر ساتھ متوقع  
کسی عبارت میں کوئی کمات درج کیجائے وہ کلام الاکلام ایک خوبی اور کمین لطاف اور  
ملاحت بہم پہنچائے کہ سلف کے لوگ کہتے ہیں کہ مثل فی الکلام کامل ہے  
الطعام فی کمات کلام میں جیسے کہ سم طعام میں خزانہ اول امثال الالف شامیر

[illegible]

گنجینهٔ برآول امثال غرہ

أَخْوَكُ أَمُ الدَّنْبِ \* أَخْزَلُ دَوَاءِ الْكَلْبِ \* أَخْذَلُ الْيَرَى حَسْبُ ثِقَمِ  
 آيا برادرست \* گرگ پسین علاج و است \* سگ پر بے عیب را تا اینکه دانه شود  
 أَنْطَقَ \* أَفَةُ الْيَحْيَى الْجَلْبُ \* أَفَةُ الْمَرْءِ خَلْفُ الْمَوْعُودِ \* أَفْتُ الْمُلُوكِ  
 آلودگی برب \* آفت خوبصورتی تباہی اعضاست \* آفت مردخلان کردن وعده است \* آفت بادشاهان  
 سُوءُ السَّيِّدَةِ \* أَفَةُ الْوَزَرِ \* آفَةُ السَّيْرِ \* أَفَةُ الرِّجْلِ \* أَفَةُ الْفَرْسِ \* أَفَةُ الْبَيْتِ  
 بدی خلوت است \* آفت وزیران بپیدی عادتست \* آفت رعبت جدا شدن طاعت است \*  
 أَفَةُ الْعُلَمَاءِ حُبُّ الرِّيَاسَةِ \* أَفَةُ الرِّثَاءِ ضَعْفُ السِّيَا \* أَفَةُ الرِّيَاسَةِ  
 آفت عالمان دوست داشتن سراراست \* آفت ننگه دامنگان حسنی رعیت داراست \* آفت هنرمندی  
 ضَعْفُ السِّيَا \* أَفَةُ الْقَضَا سِلْكُ الطَّمَعِ \* أَفَةُ الْعَدْلِ قِلَّةُ  
 حسنی رعیت داراست \* آفت قاضیان اسیدخت است \* آفت عادلان کمی

انفال عربیہ	ج	لغنیہ
-------------	---	-------

۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲

जा

[illegible]

[illegible]











فما بالضرارة  
ساعت اقبال کون  
عند قیامه  
آمدن باری  
شای مرد  
پایه دروازه  
ایضا استفاد  
بجای فاعله  
یعنی چون بفرست  
درد بدید که  
پایه قدر این  
بازبان این  
در این  
چون  
مال  
بجای فاعله  
و ما به  
راوند  
کنند  
المتعب  
المتعب

معنی

خزیه	۱۲	اشال الف
تَحِيَّاتُ بَاطِلٍ إِذَا اتَّكَمَ كَرِيهُ قَوْمٌ فَأَكْبَرُوهُ إِذَا انْتَهَى الْأَمْرُ		
سراب * وقتیکه که بیاید شمارا عزیز قوم پس گرای کنیادرا * وقتیکه بنایت رسد امر		
إِلَى الْكَمَالِ عَادَ إِلَى الزَّوَالِ إِذَا انْتَهَتْ الْمُدَّتُ كَمْ يَنْفَعُ الْعَوْدُ		
بسوی کمال باز گردد بسوی نقصان * وقتیکه بنایت رسد مدت نفوذ کند سامان *		
إِذَا أَذْبَرَ الدَّاهِرَ عَنْ قَوْمٍ كَفَى عَدُوَّهُمْ إِذَا أَلْقَيْتَ حَبَابَ		
چون پشت دهد زمانه از قومی کفایت کند دشمن آن قوم * وقتیکه انگذسے جادو		
الْحَيَاءُ فَعَلْ مَا شِئْتَ إِذَا أَرْتَحَنَ سَيِّئًا قَارِعٌ يَدًا إِذَا الْفَقِيرُ		
شرم را پس بگو آنچه خواهی * وقتیکه غالب شوی شایسته را پس برادر دست را * چون محتاج گردد		
الْيَهُودِيَّ نَظَرَ فِي حِسَابِ الْعِثْقِ إِذَا أَصْطَلَحَ السَّافِرُ قَارِعًا حَرْبًا		
یهودی بنگرد در حساب مال * وقتیکه بر صافه کند گوی * و موش خراب شود		
دُكَّانُ الْبُعْثَالِ إِذَا اسْتَبَدَّ الْإِنْسَانُ بِرَأْيِهِ عَمِيَتْ عَلَيْهِ الْمُرَاسِلَةُ		
دوکان بقال چون مستقل شود آدمی * بخود خود پوشیده بر دی شود میان ایما		
إِذَا ضَظَنَعْتَ لِمَعْرُوفٍ فَاسْتَرْكُوا إِذَا ضَظَنَعَ إِلَيْكَ فَانْشُرْهُمْ		
چون بگوئی کند مرد مشهور را پس بیروش ادرا * وقتیکه بگوئی کرده شود بسوی تو پیش سر کرا		
إِذَا أَرَادَ اللَّهُ شَيْئًا فَهَيَّا سَبَابَهُ إِذَا اسْتَشْرَبَ الْجَاهِلُ		
هرگاه بخواید خدا چیزی را پس آماده کند اسباب ادرا * هرگاه مشورت خواهی از جاهل		
لَا تَتَّكِدَ لَكَ الْبَاطِلُ إِذَا بَلَغْتَ السِّنِينَ فَأَقْلُ بِالسَّيِّئِينَ		
اختیار کن بر اے تو ناحق را * چون برسد شصت پس کنش بکار		
إِذَا تَكَرَّرَ تَقَرُّدٌ إِذَا اسْتَمَّ أَمْرٌ بَدَأَ نَقْصُهُ ثُمَّ انْقَلَبَ نَقْصٌ		
چون مکرر شود تکرار گیر در هرگاه تمام شود امر اے ظاهر شود نقصان او چون کامل شود و عقل کم شود		
گنجینه	ج	اشال عربی

ح



بیت النمل

ترتیب	۱۴	امثال الف
إِذَا زُلَّ الْعَالِمُ زَلًّا بَدَأَ سَائِلُهُ الْعَالَمُ إِذَا سَأَلَ لَيْلِيَّامُ بَدَأَ الْكَرَامُ		
چون بفرود عالم بخورد / بنفش اجهان * چون سردار شدند آسان ملک کردن کریمان		
إِذَا سَأَلَ السَّفِيلُ حَاجَاتِ الْأَمَلِ إِذَا سَمِعْتَ بِسُرِّي الْغَيْبِ مَا عِلْمُ		
چون مهر شوند آسان نوسید گداه امید * چون بشنوی در شب رقتن آهنگ را / پس بگو		
إِنَّكَ مُؤْتَمِرٌ إِذَا اسْتَكْبَرْتَ عَنْ جَاهِلٍ فَقَدْ أَوْسَعْتَ جَوْابَكَ أَوْ جَبَّتْ		
تحقیق او با مدار کننده است * چون خاموش شدی از جاهلی پس البتة فراخ گزینیدی او را از روی جواب و در آنکس		
عَيْنَاكَ إِذَا ضَيَّكَ الْقَرْدُ يَبْكُ اسْتُهُ إِذَا ضَاقَ الْأَمْرُ اسْعَ إِذَا		
از روی غصه * چون این بختد / بوزن بگریزد کون او * چون تنگ شود امر فراخ شود * چون		
طَرَتْ قَعْمُ قَرْنِيَا إِذَا طَلَعَ الشَّهْلُ قَطْعَ السَّيْلِ إِذَا عَزَّ		
بر و از کرسی پس بیفت قریب و چون طلوع کند سبیل برید * شد آب روان * چون غالب شود		
أَحْوَنُ فَمَنْ إِذَا عُرِفَتْ الْحَوْبَةُ قُبِلَتِ التَّوْبَةُ إِذَا فَانَى النَّمْرُ		
برادر تو پس شرمگین * چون شناخته شود گناه / قبول کرده شود توبه * و بیکه فوت شود شرط		
كَانَ الْمَشْرِطُ إِذَا قُلْتُ لَهُ زِنْ طَاهِرًا رَأْسَهُ وَحَزَنٌ إِذَا قُلْتُ		
فوت گردد مشروط * چون بگویی در او را بسنج / فرو کند سر خود را انگین شود و فیکه اندک شود		
الْعُقُولُ كَثُرَ الْفُضُولُ إِذَا قَامَتِ الْقِيَامَةُ نَعَلَ التَّوَابُ		
عقلها زیاده شود پیوده گنجا * چون قائم شود قیامت / شمار کرده شود عملهای نابت		
مَشْعَرٌ إِذَا كَانَ الْغَرَابُ دَلِيلُ قَوْمٍ سَيَهْدِيهِمْ طَرِيقُ		
چون باشد جزاغ رهنما سگوده * نزدیک است که هدایت کند آنها راه را		
إِنَّمَا لِيَكُنِي إِذَا كُنْتُ كَذُوبًا فَكُنْ ذَكُورًا إِذَا كُنْتُ نَذِيرًا		
بلایک شود بمان * و فیکه شوی بسیار دوج گوئیس باش نیکو یاد گیرنده * و فیکه نیایم سرا		
کتابخانه	ج	امثال عربیه



در این اثر از حضرت شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالب علیه السلام است که در کتاب الفوائد فی شرح معانی الآثار آمده است

خزیه	۱۶	امثال
أَكْلُ مَنْ وَتَدُ يَفَاعُ ۝ أَكَلُ مَنْ أَمَوِي يَكُونُ فَيَوْمَ عَاشِرِ مَرَّةٍ		
خوار تر از من می خوری ۝ خوار تر از اموی در کوفه ۝ روز دهم محرم		
أَكْذَنُ نَعْتِي قَبْلَ الْعَيْنِ أَحْيَا كَمَا إِذَا وَرَثَةُ كَمَا كَرَّمُ نَصْدِي		
کوش عاشق میشود پیش از چشم بعضی اوقات چون وارد شوی اب را اول در آئی		
أَرَأَيْكَ مِنْ أَمِّ الْخَوَارِ يَخْوَارُ هَذَا إِذَا دَاةُ اللَّهِ عَلَيَّ عَلَى إِرَادَةِ		
هر آن تر از نافه ۝ بگو خود اراده خدا غالب است بر اراده		
النَّاسِ أَرَأَيْكَ بَشَرًا قَاتِلًا مَشْفُوعًا أَرَأَيْكَ بَابَ الدَّوَالِ مَاهِمُونَ		
مردمان ۝ نمود تراروی جنبش نکرد لب ۝ صاحبان دولتها الهام کرده میشوند ۝		
أَسَدَتْ عَمْرًا أَوْ أَرَادَ اللَّهُ خَارِجَةً ۝ أَسْرَبَ مِنْ صَاحِبَةٍ ۝ أَسْلَمَ		
خواستم عمر را ۝ و خواست خدا خارج را ۝ بتنگ نشینند تر از سنگ سخت بفرست		
حَكِيمًا وَلَا تَوَصِيهِ ۝ أَلَا رَضِ الطَّيِّبُ شَرِّحَ نَبَاتًا حَسَنًا وَالَّذِي		
حکیم را دوستی کن و را ۝ زمین پاکیزه بیرون می آرد ۝ گیاه خوب را و چیزیکه		
خَبَثٌ لَا يَخْبُجُ إِلَّا كَذِبًا ۝ أَرَقُّ مِنْ التَّسْلِيمِ مِنَ الْهَوَاءِ ۝ أَرَقُّ		
پلیدست بیرون نمی آید مگر زشت ۝ نرم و تنگ تر از باد نرم باد هوا ۝ تنگ تر		
مِنْ دِينَ الْقَرَامِطَةِ ۝ أَرَقُّ مِنَ السَّيْفِ ۝ أَرِنَا نَارَ الْهَلْكِ		
از دین قرامطه ۝ نرم تر از صاحب نژاد ۝ از اسب بنمایم تر از آتزا بارنده		
أَزْوَى مِنَ الْقَعَامِ ۝ أَرَوَى مِنَ الْبَقَاةِ ۝ أَرِيهَا السَّمَى وَرَبِّي الْقَمَرِ ۝		
سیراب تر از شتر مرغ ۝ سیراب تر از غوک می نمایم ۝ اور اسبهار و میثاقی مرا کتاب		
أَرْزَنِي مِنْ هَرَبٍ ۝ أَرْزَنِي مِنْ سَبَاحِ ۝ أَرْزَنِي مِنْ رَوْحِ ۝ أَرْزَنِي مِنْ رَوْحِ		
زانی تر از گریه ۝ زانی تر از شیر ۝ شوهر آن سه اند شوهر دوش چشم و شوهر		
گنینه ۱	۱۷	امثال عربی

در این اثر از حضرت شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالب علیه السلام است که در کتاب الفوائد فی شرح معانی الآثار آمده است

در این اثر از حضرت شیخ ابوالحسن علی بن ابی طالب علیه السلام است که در کتاب الفوائد فی شرح معانی الآثار آمده است











کرمی زار، شربت، نام کرم، درمیتیا، پمپا،

خزله	۲۱	امثال الف
أَطْوَلُ صُحْبَةٍ مِّنْ تَخَلَّقِي حُلُومًا * أَطْوَلُ مِرْقَاسٍ دَرَكِيهِ أَطْيَسُ		
دراز تر از روی محبت از دود زشت خوابه سلوان * دراز تر از دیرخت و پنهانی در کعبه * سبک تر		
مِن طَائِفِ أَطْيَسٍ مِّنْ فَرَأَشَةِ أَظْهَرُ مِّنْ زَنْدِيقٍ * أَظْلَمُ		
از یک * سبک تر از پروانه * ظریف تر از زندیق * ظالم تر		
مِنَ الشَّيْءِ أَظْلَمُ مِّنْ صَيٍّ * أَظْلُ سُمْنٍ حَجَرٍ أَظْمَأْ مِّنْ مَّاءٍ		
از چیزی * ظالم تر از کودک * سایه تر از گنار * تشنه تر از آب * تاریک تر		
الْفَنِيِّ مِنَ الشَّكْرِ أَظْهَرُ مِنَ الشَّمْسِ آيَةٌ مِّنَ الْأَمْرِ إِلَّا عِيَانُ		
نور آنکه از شکر است * ظاهر تر از آفتاب * دهنده تر از روزه * آویختن		
بِتَابِ الْفَيْلِ سَمَلٌ مِّنَ التَّعْلُقِ بِبَابِ الْبَحْلِ * أَعْدَى		
به دندان بیل * آسان تر است سطل شدن به دروازه بحل * از دشمن در گذرنده تر		
مِنَ الشَّقْوَى * أَعْدَى عَدُوِّكَ نَفْسُكَ الَّتِي لَيْسَ جَنَبُكَ أَعْدَلُ		
از شرفی * دشمن تر دشمن * تو نفس است آنکه در میان هر دو به دوست به مصدق		
مِنَ الْمِيزَانِ أَعْدَرُ مِمَّنْ أَنْدَ * أَعْرَى مِنَ الْعُزْلِ * أَعْرَضَتِ الْفِرْقَةُ		
شنا سازه از فرو شوند به یک چاه به کون کشند آب از چاه * نادر تر از کلبه دأل * نادر تر از		
أَعْرَى مِنَ الْمَرْحِ بِأَسْتِ الْمَرْحِ * أَعْرَى مِّنْ كُلِّبٍ وَأَيْلٌ أَعْرَى مِّنْ		
بیضی ناقصه * نادر تر از ابلق * یار دار * نادر تر از زانگه * نوک بازوی اوسفید باشد		
نَيْفِ الْأَنْفِ أَعْرَى مِّنَ الْأَلْبِقِ الْعَقُوقِ * أَعْرَى مِّنَ الْغُرِّ الْأَعْصَمُ		
نادر تر از ام خرفه * بنگان را بسازند اعدا داده شد بنده یار و جوارش طلب کرد است را		
أَعْرَى مِّنْ أَمِّ فَرْقَةٍ * أَعْطَى الْقَوْسَ بَارِيهَا * أَعْطَى الْعَبْدَ كَرَامًا فَظَلَّ خَيْرًا		
خزله	۲۲	امثال عربی

[illegible]

مصر في ارجل " من الكراع في اليدين افضل لاسات الذراع

١٠

67

والله اعلم

کتابخانه

2

لا سبب لفت عالمی  
 عارفان و اولیاء بنی الہ  
 است و لا عیب را  
 لقب دلاور  
 در عیب بود دعا  
 در عیب بود دعا

نماز و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت

خزینہ	۲۳	امثال الف
تَجَارِمُ سَابِقًا ۞ اَفْتَحْ هَذَا لَمْ اَنْتُمْ لَا بُصْرُونَ ۞ اَفْتِئَاءُ الْاَسْرَارِ		
تجاریم سابقا ۞ آفیس جادوی ست این شامی بیند بر موبد اگر دن را با میست		
مِنْ سُلْبِ الْاَحْزَارِ اَفْضَلُ الزَّهْدِ اخْفَاؤُهُ ۞ اَفْضَلُ النَّاسِ لَمْ تَقْسِدْ		
از دشت شمشیرها بهترین پوشیدن دیست بهترین مردمان کسی است گریاه نمکند		
الشَّمْهُوَةُ اَفْضَلُ لِلزَّكَاةِ فِيهِ وَلَا مَظْلَ اَفْضَلُ الْمَعْرُوفِ		
خواجه شمشیر دین او را بهترین کوفی او را احسان نباشد در آن و درنگ بهترین کوفی		
اِعَانَةُ الْمَاهُوْتِ اَفْضَلُ مِنْ جَبْقَةٍ فِي خَلْقَةٍ اَوْ لَمْ لَا يَنْتَهِي صِفَا		
بند کردن کوفی است ۞ رسوا از زانو او را در دعوت ۞ او ست مرگ بر راجع از وی که گفت		
اَمَلْتُ وَلَهُ حُصَاةٌ ۞ اَفَلْتُ وَانْخَصَّ الذَّنْبُ ۞ اَفَلْتُ فَلَانِ		
امید کردم و حال آنکه مرگ او را گزینم است ۞ و حال آنکه بریده شدم ۞ برست فلان		
بِجَرِيَةِ الذَّنْبِ ۞ اَفْوَاهُهَا عَجَاسُهَا ۞ اَلَا فَاَوْاهُ مَقْلَبَةُ الْكُفْرِ الْاَفْوَاسُ		
بجریه زشت ۞ دهانهای شتر نهنگهای اوست ۞ دهانهای مقدمه وجود است ۞ نزدیکان		
كَالْعَقَارِ اَقْبَحُ الْكَلَامِ مَدْحُ النَّكَامِ اَقْبَحُ مِنْ قِرْدَةٍ ۞ اَفْتَلَوْتِ		
مانند کزیم است ۞ زشت ترین سخن ستایش آنسان است زشت تر از قرد ۞ بکشد مرا		
وَمَا لَكُمْ ۞ اَقْدَرُ مِنْ حَيْضَةٍ ۞ اَقْرَى مِنْ حَائِلِ الدَّهْبِ ۞ اَقْسَى		
و اما لکم ۞ پدید تر از حیض ۞ همانی کننده تر از دهنده زر ۞ سخت تر از		
مِنْ الْحَجَرِ اَقْلَفُ مِنْ ذَرَّةٍ ۞ فِي الْفُطْرِ مِنْ لَشَى ۞ فِي الْعَدْرِ اَقْلُ		
سنگ ۞ نیک برنده از مورچه ۞ کمتر در گفن کسی است که نیست چیزیست در شمار ۞ کمتر		
مِنْ هَذَا اَيُّرُجُ سَادِيكُهُ ۞ اَقْلُ التَّائِي اَجَلُ مِنَ الْكَلْبِ الْعَجَلِ اَقْلُ		
از این میزند کنار لب خود را ۞ کمتر توقف بزرگتر است از بیشتر شافن ۞ اندک کن		
انجینه	ج	امثال ع

تا وقت نماز و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت  
و نماز است در این دنیا و آخرت

ف

ف

[illegible]



فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ حَقَّقْنَا الْبَطَانَ النَّقَى الْبَطَانَ وَالْحَقَّقْتَ الْحَقَّ

مِنْ الْجُرَادَيْنِ ۖ أَحْنُ مِنْ قَيْنِي يَزِيدُ ۖ الْحِمُّ مَا أَسَدَيْتِ الدَّمْعُ

از دجرا ده x نیکو تر از روی سر و داند و کثیر سر و دگویی یزیدیم بود که چیزی را که یافتی و از یزید تر از خلق

الفهم الآمن، الأمن، الغنى، المودة، الأمن، المنى، اليق

فهرست لغت‌نویسان: از لغت‌نویسان غنی و خنک به لغت‌نویسان از کتب معتبره و مهم

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ الْغَيْبِ لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

السنور فادام حارس رکن میں رہا جس سے اس کی سیاحت ہو گئی۔

مَدَامُ الْوَدَّاعُ فِي الْكَلَامِ الْأَمْرُ لَا يَنْفُصُ الْوَدَّاعُ الْخَمَلُ

عصاة الذین یأثمون فی الذنوب الذی هم یسئرون

وَمِنْ مَن لَّمْ يَرِ الْيَوْمَ الْيَوْمَ لَمْ يَكُنْ مِنْ الْغَائِبِينَ

وَيُحِبُّ الْجَمَالَ \* اللَّهُ بَشْرٌ مَا بَعَثَ هُوسَ الدِّينِ الصَّبِيحَ يَمْرِبُ إِلَيْكَ

و دوست میدارد جمال را و خدا را که نیست ای که باقی ماند هوس و آری نیست صبح نزدیک بسوی

لِيُشَاقَّ الْحَدِيثُ \* الْحَلَّ مِنْ لَوْهَاتِ الْأَمْرِ كَالْشَّيْءِ \* أَصْحَحْ

را نده می شود و بیش از این فریب از باطلها بردمانند زمانه گیاهانکشد

وَادِيَهُ وَأَخْبِي حُلْبَهُ ۚ أَمْرَعْتَ فَأَنْبَلُ ۚ الْأَمْزُوقُ الْأَكْبَلُ الْأَمْرُ

و او به و کامل شد گیاه او بفرخی آب و غلف رسیدی و حکم بالای ادب است و حکم

الشيء نفهم عن صلته. أنت بكاءك ما ماضي بكاء أم فرست

بکفری منہ است از ضد و کفر در دہ ہمارے تا وقتیکہ در آواز شود آما انگلی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

چند سال سردی و ماخ سردی ام کرده است .

ن	ح	سیر کار هم کرده بود صد
---	---	------------------------

تجربہ	۴	اساتذہ عربیہ
-------	---	--------------

[illegible]

1997-1998, 1998-1999, 1999-2000, 2000-2001, 2001-2002, 2002-2003, 2003-2004, 2004-2005, 2005-2006, 2006-2007, 2007-2008, 2008-2009, 2009-2010, 2010-2011, 2011-2012, 2012-2013, 2013-2014, 2014-2015, 2015-2016, 2016-2017, 2017-2018, 2018-2019, 2019-2020, 2020-2021, 2021-2022, 2022-2023, 2023-2024, 2024-2025, 2025-2026, 2026-2027, 2027-2028, 2028-2029, 2029-2030, 2030-2031, 2031-2032, 2032-2033, 2033-2034, 2034-2035, 2035-2036, 2036-2037, 2037-2038, 2038-2039, 2039-2040, 2040-2041, 2041-2042, 2042-2043, 2043-2044, 2044-2045, 2045-2046, 2046-2047, 2047-2048, 2048-2049, 2049-2050, 2050-2051, 2051-2052, 2052-2053, 2053-2054, 2054-2055, 2055-2056, 2056-2057, 2057-2058, 2058-2059, 2059-2060, 2060-2061, 2061-2062, 2062-2063, 2063-2064, 2064-2065, 2065-2066, 2066-2067, 2067-2068, 2068-2069, 2069-2070, 2070-2071, 2071-2072, 2072-2073, 2073-2074, 2074-2075, 2075-2076, 2076-2077, 2077-2078, 2078-2079, 2079-2080, 2080-2081, 2081-2082, 2082-2083, 2083-2084, 2084-2085, 2085-2086, 2086-2087, 2087-2088, 2088-2089, 2089-2090, 2090-2091, 2091-2092, 2092-2093, 2093-2094, 2094-2095, 2095-2096, 2096-2097, 2097-2098, 2098-2099, 2099-2100, 2100-2101, 2101-2102, 2102-2103, 2103-2104, 2104-2105, 2105-2106, 2106-2107, 2107-2108, 2108-2109, 2109-2110, 2110-2111, 2111-2112, 2112-2113, 2113-2114, 2114-2115, 2115-2116, 2116-2117, 2117-2118, 2118-2119, 2119-2120, 2120-2121, 2121-2122, 2122-2123, 2123-2124, 2124-2125, 2125-2126, 2126-2127, 2127-2128, 2128-2129, 2129-2130, 2130-2131, 2131-2132, 2132-2133, 2133-2134, 2134-2135, 2135-2136, 2136-2137, 2137-2138, 2138-2139, 2139-2140, 2140-2141, 2141-2142, 2142-2143, 2143-2144, 2144-2145, 2145-2146, 2146-2147, 2147-2148, 2148-2149, 2149-2150, 2150-2151, 2151-2152, 2152-2153, 2153-2154, 2154-2155, 2155-2156, 2156-2157, 2157-2158, 2158-2159, 2159-2160, 2160-2161, 2161-2162, 2162-2163, 2163-2164, 2164-2165, 2165-2166, 2166-2167, 2167-2168, 2168-2169, 2169-2170, 2170-2171, 2171-2172, 2172-2173, 2173-2174, 2174-2175, 2175-2176, 2176-2177, 2177-2178, 2178-2179, 2179-2180, 2180-2181, 2181-2182, 2182-2183, 2183-2184, 2184-2185, 2185-2186, 2186-2187, 2187-2188, 2188-2189, 2189-2190, 2190-2191, 2191-2192, 2192-2193, 2193-2194, 2194-2195, 2195-2196, 2196-2197, 2197-2198, 2198-2199, 2199-2200, 2200-2201, 2201-2202, 2202-2203, 2203-2204, 2204-2205, 2205-2206, 2206-2207, 2207-2208, 2208-2209, 2209-2210, 2210-2211, 2211-2212, 2212-2213, 2213-2214, 2214-2215, 2215-2216, 2216-2217, 2217-2218, 2218-2219, 2219-2220, 2220-2221, 2221-2222, 2222-2223, 2223-2224, 2224-2225, 2225-2226, 2226-2227, 2227-2228, 2228-2229, 2229-2230, 2230-2231, 2231-2232, 2232-2233, 2233-2234, 2234-2235, 2235-2236, 2236-2237, 2237-2238, 2238-2239, 2239-2240, 2240-2241, 2241-2242, 2242-2243, 2243-2244, 2244-2245, 2245-2246, 2246-2247, 2247-2248, 2248-2249, 2249-2250, 2250-2251, 2251-2252, 2252-2253, 2253-2254, 2254-2255, 2255-2256, 2256-2257, 2257-2258, 2258-2259, 2259-2260, 2260-2261, 2261-2262, 2262-2263, 2263-2264, 2264-2265, 2265-2266, 2266-2267, 2267-2268, 2268-2269, 2269-2270, 2270-2271, 2271-2272, 2272-2273, 2273-2274, 2274-2275, 2275-2276, 2276-2277, 2277-2278, 2278-2279, 2279-2280, 2280-2281, 2281-2282, 2282-2283, 2283-2284, 2284-2285, 2285-2286, 2286-2287, 2287-2288, 2288-2289, 2289-2290, 2290-2291, 2291-2292, 2292-2293, 2293-2294, 2294-2295, 2295-2296, 2296-2297, 2297-2298, 2298-2299, 2299-2300, 2300-2301, 2301-2302, 2302-2303, 2303-2304, 2304-2305, 2305-2306, 2306-2307, 2307-2308, 2308-2309, 2309-2310, 2310-2311, 2311-2312, 2312-2313, 2313-2314, 2314-2315, 2315-2316, 2316-2317, 2317-2318, 2318-2319, 2319-2320, 2320-2321, 2321-2322, 2322-2323, 2323-2324, 2324-2325, 2325-2326, 2326-2327, 2327-2328, 2328-2329, 2329-2330, 2330-2331, 2331-2332, 2332-2333, 2333-2334, 2334-2335, 2335-2336, 2336-2337, 2337-2338, 2338-2339, 2339-2340, 2340-2341, 2341-2342, 2342-2343, 2343-2344, 2344-2345, 2345-2346, 2346-2347, 2347-2348, 2348-2349, 2349-2350, 2350-2351, 2351-2352, 2352-2353, 2353-2354, 2354-2355, 2355-2356, 2356-2357, 2357-2358, 2358-2359, 2359-2360, 2360-2361, 2361-2362, 2362-2363, 2363-2364, 2364-2365, 2365-2366, 2366-2367, 2367-2368, 2368-2369, 23

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



دانشگاه تهران - تهران ۱۳۸۲



خزینہ	۲۹	اشغال الف
انزل الناس مناز لهم لان سرقت فاسرق ذرة واذا زلت فان		
فرد آرمندان را در ميهماي ايشان به اگر ذره اي گني نپس بودي مردار پيدا چون زناگني پس زنا		
يُحَرِّقُ الْإِنْسَانَ مَوْكِبٌ مِنَ السَّمُوءِ وَالنَّيَّانِ الْإِنْسَانُ عَيْدٌ		
بزن جره به انسان موكب است از غفلت و فراموشي به انسان بندهاي		
الْإِحْسَانِ الْإِنْسَانُ بِرَأَى الْإِنْسَانِ الْإِنْسَانُ مَعَ النَّيَّانِ الْإِنْسَانُ		
احسان است به انسان آيينه انسان است به انسان با فراموشي است به انسان		
حَرِيصٌ عَلَى مَا مَنَعَ الْإِنْسَانُ يَسْأُقُ السَّمُوءِ وَالنَّيَّانِ الْإِنْسَانُ		
حرص است بر آنچه باز داشته شده به انسان همچنان ميشود غفلت و فراموشي به انسان		
رَبْنَةُ اللَّيْسَانِ الْإِنْسَانُ عَلَى نَفْسِهِ بِصِدْقَةٍ أَتَتْهُ مِنْ طَبْعِي مُقْبِلٌ		
ملكوت دي زبان است انسان بر ذات خود پيدا است به شادان تر از آنچه خوشترين		
الْإِنْفَاقُ أَحْسَنُ الْأَوْصَافِ الْإِنْفَاقُ الْفَاعِلُ مَنْ رَأَى مَا هَا أَنْصَرُ		
انفاق نيك ترين صفتهاست به انفاق كردن در حق موش كسيكه تير انداخت سوي دي ياري كن		
أَحْمَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا أَنْظُرْ لِي مَا قَالُ وَلَا تَنْظُرْ لِي مَنْ قَالَ الْظُلْمُ		
برادر خود را در حاليكه ظالم باشد يا مظلوم به نگر بسو كسيكه گفت به آساني كن		
عَلَى نَفْسِكَ إِنْ غَلَا الْكُفْمُ فَاصْبِرْ إِلَى تَخْوِضِهِ إِنْ فِي الْمَاءِ رَيْضٌ		
بر ذات خود اگر گران شود كوفت پس صبر كن بسوي ارزفي دي تحقيق در تو بيا		
لَمَّا دَخَلَ عَنِ الْكَذِبِ إِنْ فِي نَفْسِ الْإِحْمَالِ مَا لَيْسَ فِي نَفْسِ أَنْفِكَ		
هر آئينه نكبتاش است از دروغ به تحقيق در ذات خوبي چيز نيست كه نيست در نفس مني		
فِي سَمَاءٍ وَلَا سَمَاءٌ فِي الْمَاءِ أَنْفُكَ مِنْكَ وَإِنْ كَانَ أَجْعَلُ الْقَطْعُ لَسْلَا		
در آسمان است وكون در آب به بيني تو از نيست اگر چه باشد بريده به مقطع شد سلا		
گنجينه	۳۰	اشغال عربي

خون گفتن  
ظان فاسق  
دسته العايفين  
في الكلام في  
الغنى والفاقة  
عن الله  
نفسه الرب

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

ع

[illegible]

خزینه  
 ۴۸  
 امثال الف  
 فی الطین انقطع قوی من قادیة \* ان كان الذکر ب یخنی کما لصد ابی  
 در شکم قطع شد زور او را جماعت اندک اگر هست دروغ که بجای میاید بدین استی بیشتر مکه شده  
 لان کنت ریحاً فقد صادق اعصار \* ان کنت ذاکاً قطب لیکن  
 اگر هستی باد پس تحقیق یابی اگر باد را اگر هستی طیب پس علاج کن برای چشم خود  
 انکنا انفر آفیه \* ان کید کن عظیم \* انک لا تحفی فی السوء الفی  
 کماح کنانید که گویا این شب رفت تحقیق که تنها بزرگ است تحقیق تو می جویی عیناً در عالم نور را  
 انک میت ولا تم میتون \* انک فی وادی وانی وادی ان الله جوداً  
 تحقیق تو مرده هستی و تحقیق ایشان مرده اند و تحقیق تو در دایست و من وادی تحقیق خدا را  
 العسل ان لكل عام طعاما \* ان لم تقض علی القدری که ترض بک ان لم یکن  
 شکر \* تحقیق برای هر سال خور و فی سفت و اگر خاموش شوی بر خاموش راضی شوی همیشه اگر زبانه  
 وفاق فیرین \* انما الاعمال بالانوار \* انما هو کما یح \* الاثر و عیال  
 موافقت پس حدائی است و جزاین نیست که عیال با نماندست و جزاین نیست که عیال با نماندست کار تو جزاین نیست  
 الا یزنی یا صایعها و الملوك یصنایعها \* انما اسمیت هرباً یا هرباً انما الله  
 که دستها بگشت انقدر است و کما بر آخورد و جزاین نیست که اسمیت هرباً یا هرباً انما الله  
 یا صغریه علیه السلام \* انما یعاتب الذکر ذوا البشرة \* انما انشطن  
 بر دوزخ و دوزخ است دل او در دوزخ و جزاین نیست که عیال با نماندست کار تو جزاین نیست که عیال با نماندست  
 عقال \* انما یضن بالصالحین و یبافض فی التمین \* انما النسل مع البر \* انما  
 پس نفع و جزاین نیست که نسل کرده میشود و جزاین نیست که نسل کرده میشود و جزاین نیست که نسل کرده میشود  
 التین علی المسرة \* انما یقتل علی طیر شهید \* انم من الصبی \* انم من التین  
 که شمر خوشی است جزاین نیست که می کشد هر چنده مشا جزا و جزاین نیست که می کشد هر چنده مشا جزا و جزاین نیست که می کشد هر چنده مشا جزا

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

۱۱ کون درو کے دروازے  
 ۱۲ کون درو کے دروازے  
 ۱۳ کون درو کے دروازے  
 ۱۴ کون درو کے دروازے  
 ۱۵ کون درو کے دروازے  
 ۱۶ کون درو کے دروازے  
 ۱۷ کون درو کے دروازے  
 ۱۸ کون درو کے دروازے  
 ۱۹ کون درو کے دروازے  
 ۲۰ کون درو کے دروازے

2

[illegible]

خنیا | اسم | اثنال الف  
 أَنْتُمْ مِنَ الدَّافِعِ \* أَنْتُمْ مِنَ الدَّجَائِلِ \* أَنْتُمْ مِنَ السَّيِّئَاتِ \* أَنْتُمْ مِنَ الدَّافِعِ \*  
 سخن چین ترا از شک و سخن چین ترا از آجینه سخن چین ترا از بزرگ سخن چین ترا از جیل \*  
 أَنْتُمْ مِنَ السَّيِّئَاتِ \* أَنْتُمْ مِنَ الدَّجَائِلِ \* أَنْتُمْ مِنَ السَّيِّئَاتِ \* أَنْتُمْ مِنَ الدَّافِعِ \*  
 سخن چین ترا از ان غفیل و دشمنی آسانی است تحقیق بعضی بیان بر آید و باید تحقیق بعد از ملامت و توبه  
 مِنَ الْكَلَامِ مَا هُوَ أَفْرَعُ مِنَ الْغَيْثِ وَمَا هُوَ أَقْطَعُ مِنَ السَّبْفِ \*  
 بعضی از کلام چیز است که از نافه راست از باران و چیز که از زنده راست از زمین \*  
 مَنْ لَا يَصْلُحُ لَهُ الْخُدُ يُصْلِحُهُ الشَّرُّ \* إِنَّ مَلَكَتِ الْمَلَكَ فَلَكَ الْفُلُكُ \*  
 کسی که صالح نکند او را نیکی و صالح کند او را بدی \* اگر ملک شود و ملک را پس برای است کشتی  
 إِنْ هِيَ إِلَّا غَلَّتْكَ إِنَّهُ لَا زِيَادَ لِي مِنْ حَرْجٍ \* إِنَّهُ لَشَرُّ آبٍ يَالْقِيَعُ \*  
 نیست آن که از آتش و تحقیق و در آینه ران راست از بزرگ تحقیق و بسیار شایسته آنها و تحقیق و در غیب  
 إِنْ لَكَ لَكُوعٌ مِنْ حِلِّكَ وَأَوْفَى مِنْ عِدَائِكَ إِنْ لَكَ شَيْعٌ مِنْ مِلْكِكَ \*  
 تحقیق من بر تو هر آینه طبع ترا از نعل تو و موافق ترا از انضای تو تحقیق من بر تو بر آینه پس از او و سلا  
 وَأَكْطَعُ مِنْ كَعْلِكَ \* أَوْ دَى الْعَيْشِ الْأَمْرُ ط \* أَوْ سَحْ مِنْ كَجَلِّكَ أَوْ فِی \*  
 و فزاید از نعل تو و ملک شد غم که از نعل و وسیع ترا از جلد \* بیشتر دفع کند \*  
 مِنَ الْحَارِثِ بْنِ طَلْحَةَ \* أَوْ فِی مِنَ السُّمُولِ \* أَوْ فِی مِنَ الْعَمِيَّةِ \* \* أَوْ حَلِی \*  
 از حارث پسر ظالم و بنیز و فاکنده از سمول \* بیشتر و فاکنده از عَمِيَّة بنیز رانیه بر کوه  
 عُمُرُ أَوَّلِي لَتَأْسِ بِالتَّوَالِ \* أَنْهَدَهُمْ فِي السُّوَالِ \* أَوَّلُ الْحَرَمِ الشُّوَرَةُ \*  
 غمخیز نزدیک ترین مردمانش به رغبت ترین ایشان در سوال اول حرامی شوره است  
 أَوْ هُنَّ مِنْ بَنَاتِ الْعَنْكَبُوتِ \* إِهْدِ مَوَادَّ بَيْحِكُمْ \* إِهْدِ مِنْ عَصِيصِ \*  
 سست و از خانه عنکبوت شنائی کنید در وید و مویله رهنما از وید و مویله  
 خنیا | ج | اثنال الف

[illegible]

۱۲ از قید کفن نجات یافت  
 در افسان ریل رسیده  
 در راه گاه و بخیرش در گذر  
 شش ماه قیدم تمام شده  
 در کونین بسید بی بی خانم  
 به هم از دور و نه ماهه از شهر جان  
 گفت که نیست کسی  
 بنام من





گنده آب و اندک آبادی گجاست و آب از غربال محض میگذرد آبی درین ناری شده آتش چو  
درین پنهان افتد و زو خشک نماند و آتش دوست و دشمن نماند و آتش بدست خود و آتش باره را  
خس پوش نیسازد و آتش زیستان از گل وری به آتش زن در خانه که دودش کوی میند  
آتش نشان زن و اخگر که آتشین و اضعی کشتن و بچاش نگاهاش تنی کار خود منان نیست آخر سکه  
گاه فروشی است و آخر کند را پوست به دکانهاست و آخر میری و دود عمر است و آخر آبی سحر  
خدا بدر رفت و آخر بخمال میر و عمر آدم خوش سودا شریک ما از آدم است و آدم بد آدم  
میرسد که بگوید میرسد و آدم را گندم نیست نسازد و آدیان گم شدند که خدا خر گرفت  
آدمی آخر شیر خام خورده است آدمی حائل خطاست و آدمی را آدمیت لازم است و خور  
گر بوباشد همزم است و آدمی که شکم دیگران را بپزند حیوان باشد شکم هم از دودیت نباشد  
آری طریق دولت جالالی است و چستی و آرزو مرد خدا است و آرزو گان نمی دستند از روان  
دل دوستان جمل است و کفارت یحیی سمل است و آرزو دل آرزو کند انجمن راه آرزو  
چرا نمائی و آرموده کار بازی نمخورد و آرموده کسی که خریدارده آرموده کسی که زن ندارد  
آسان گردد هر آنچه هست بستی و آشنای احوال نیست و آری بیگانه و آشنای امانا است  
آتش مردان دیر می زرد و آشنای در راه است و گواهی در کار و آفرین باد برین است و آرزو  
آفتاب را بگل بنویس و اندوده آفتاب لب بام و آفتاب بخیج لحم و آفت همایه همایه  
میرسد و آکوچ بوالوگر و رنگ بر آرد و آمدن باروت و در قریح با جازت و آمد و از دینهم  
گناه است و آیین برای اجابت دعا است و آنا که غنی تر از محتاج ترند و آن بلامرور  
از بالا بود و آن آتش فرو نشست و آن دکان بر جبهه شد و آن دفتر را که خود را  
عیان است چه حاجت بر بیان است و آنرا که خبر غرضش باز نیامد و آن را که چنان است  
چنین آید پیش و آنرا که حساب پاک است از محاسبه چه پاک است و آنرا که بداند بداند و آنرا که







نصف جهان به اصل بد از خطا خطا کند اطلیس هر چند کینه شو یا نابه می شود بد  
 افزونی نور ماه برای سپری شدن است اگر خطا از جال افتد ازین سه انس گری  
 یکی افغان دوم کبوسوم بد ذات کشمیری به اگر یار ابل است کار سهل است به اگر ساقی  
 تو باشی می توان خورد به اگر همه آتش شوی خود را بسوزی به اگر مورچه بر سر لیان نشیند  
 اگر دل خوشا به باشد و بیخ تیرا به اگر مولی نظر سازد بهای بهیها گردد به اگر صد سال  
 مشکلی کنی دوغ به همان دوغ همان دوغ به اگر سن بیمار شوم می رسد به  
 اگر قاروه پاک است از طیب چه پاک به این بار جان بر من غمخت به دیگر من عاشقی  
 هوس نبوده اگر باو کنم معطل نباشد به اگر خرنی بود قاضی شد به اگر نان گند می پست بیان  
 مرد می چه شد به اگر بشکار شغال بروی سامان شیر کن به اگر سوسو خورشید تیر می چشمه از  
 زبان ده نه خورشید را به اگر فی المشل و دشاندن ندانی به همه حال چیدن از خرتوانی به اگر از زبان  
 شی دیگر نمی ماند به اگر هوس است عین قدر است به اللهم یک امر و زرقه ای  
 در پیش است به امروزی بخور غم فردا بخور امید بهتر از خوردن انتظار بدتر از مرگ است  
 آنچه پیر درخت بیند جوان در آئینه به آنچه مادر کار داریم اکثر در کار نیست به آنچه در طبع تو  
 نیاید راست به تو تفصیده مگو که خطاست به آنچه ما کردیم با خود هیچ نابینا مکرده به آنچه در بند دوست  
 گرد سیر خلیفه به آنچه در دل است بر زبان می آید به آنچه عوض دار نگه ندارد به آنچه دیدی از دست  
 رفت به آنچه آدم میکند نو رینه همه به آنچه کنی بخود کنی به که همه نیک و بد کنی به آنچه نصیب است  
 بهم میرسد به کنشانی مستم میرسد به اندرین باغ چو طادس بجار است علق اندکی جال به  
 از بسیاری مانع انصاف شیوه ایست که بالای طاعت است به انگشت کاسب کلید دوست  
 دوست بی سز کفچه گدائی به انگشت عسل به دیوار میکشد به انگشت بجاسی  
 علق است انگشت اگر در گوش کنی بسز گین نمیرسد به انگور ز انگور همی گیر درنگ

ظاهر  
 قافیه  
 فیه  
 در

خزینه  
 امثال

۳۶

او آوند و کار او اندام اوقات مکن ضایع و نہایت مشین اوقات شریف بین کہ چون سکندری  
 اول بہا مشک بہا اول خویش بعدہ درویش اول طعام بعدہ کلام  
 اول بسم اللہ غلط اول دم نقد مطیع راہ اول بخش بعد از ان گوی نمک است  
 اندیش و انگے گفتار پای پیش آمدست و پس دیوار اول باخر نسبتہ وار و اول  
 میکشد مفلس چراغ خویش راہ اول سیکہ لاف محبت زندم اول بیالہ در و ایا س  
 حد خود بنشان اسی باد صبا اینہم آورد و تست اسی بسا آرزو کہ خاک شدہ اسی تو  
 مجموعہ خوبی زکدامست گویم اسی بران سر کرد و مغر و فانیست اسی در بقومی گویم  
 دیوار تو ہم بشنوی اسی روشنی طبع تو بر من بلا شدی اسی ز فرصت بخیر و بر حیرت باشی  
 زود باش اسی زبرد دست زیر دست آزار کر تم مالک باند این بازار پناہی کل بنو خرسند  
 تو بوی کسی داری یا طبعی را چہ زوال اینہم از پی آنست کہ در سخنو اہم اینہم نذر عاشقی  
 بالاشی ہمای دگر اہنم آثار پیرست این را بکسی گو کہ ترا نشاسد این گل دیگر شگفت  
 این کار از تو آید و مردان چنین کنند اینک من و تو ہر پنجہ دانی سیکن اینک بسراہ  
 برو خوش سبلاست این سبور نشکند امر و ز فردا بشکند این دست را سبلاست و احق  
 این تخم و این زمین این گوی این میدان این چاہ و این ریمان اینجا موش بوجہ راہ میر  
 اینجا مقام دم زدن جبرئیل نیست اینجا حسب بگنجد و اینجا حسب بناسند  
 این کار دولت ست کنون نا کار رسد اینجا نہ تمام آفتاب ست این دعا از من و از جملہ  
 جہان آمین باد این دغل و دوشان کہ می بینی گساستد گرد شیرینی این بہ سدا رست  
 یارب یا بخواب این کشی غرق شو منم ہم ہمہ اسی وقت تو خوش کہ وقت ما خوش کردی

تجسس سوم در مثال ہندیہ

اگر و جگ بین رہی تو جان جانا پشتم ہر آبد گلہ راہ آبل مجھے ماریا جاہ آبل مجھے بھکوس بنین تو بھج  
 گنجینہ ۳ ۳۳ امثال ہندیہ

خزینہ الامثال

خزینۃ	۳۸	امثال الف
<p>آپ دوسن لوین آپ دوسن محبے ہو آپ کا جہاں جہاں آپ ہی میان مانگتے اور باہر کھڑے          درویش آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں، آتے کا نام سہا اور جاتے کا نام کتا، آتے بھگا جاتا          آتے کا چراغ کھر کھر تو چراگھا ہے، باہر رکھو تو کو آتے جاتے، آتے کے ساتھ          کہیں گھن نہیں جاتے، آٹھان پڑا اور بوچھاٹکا، آٹھون کا ننھ کبٹ، آج کو کل          دوسر دن، آج ہر سو کل نہیں، آج تک بڑے ہینگ گتے ہیں آج کل تو تھا کہ ہی          ناؤن کمان چڑھتی ہے، آج برس کر پھر بیسون، آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی لکڑی،          آدمی کا شیطان آدمی، آدمی سا بکھیہ و کوئی نہیں، آدمی لے آخر کیا دو دھریا،          آدھا تیر آدھی شیر، آدھا ب گھر آدھا ب گھر، آدھے گاؤن دولی آدھے گاؤن بہاگ          آدھے قاضی قدوہ آدھے بابا آدم، آدھے بن گئے تو ہو موسیٰ موسیٰ آدھے کاٹا آدھے          کو چھوڑ سا رکھو نہیں دوڑتے، آدھی رات کو جھالی آوے شام منہ پھیلا، آدھ آدھ          آسمان سے گرا کھجورین اٹکا، آفتاب پر تھو کو اپنے ہی منہ پر پڑے، آگ لگنی          جھوٹا جو بھلے سولا بہ، آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہو، آگ کھلے انکار کرے          آگ لکائے پانی کو دوڑے، آگ لگائی تماشہ دیکھیے، آگ لگی منہ صی بھڑے براتے،          آگ کتے منہ نہیں جلتا، آگ دوڑے پیچھے چور، آگے ناخن نہ پیچھے گیا، آگ روک پیچھے ٹھونک          آم کے آگ ٹھٹھکی دام، آم بوو آم کھاؤ امی بوو امی کھاؤ، آم کھانے سے کام کہ          کہ پھر گننے سے، آم مچھلی بھابھوے رہتا ہی، آہنی رآہنے چھوڑ پرائی آس          آہنوا یک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک، آنکھ آگے ناک سوچھے کیا خاک، آنکھ کا پانی ٹھل          گیا ہی، آنکھ بھوٹی پیر گئی، آنکھ بھوٹگی تو کیا بھوون سے دیکھینگے، آنکھ جھل          بیٹا او جھل آنکھ کا اندھا اور کانٹھ کا پورا، آنکھ بچائی اور وہی پڑائی، آنکھیں کھر تار، آنکھوں کا</p>		
گنجینہ	۳۹	امثال ہست

۱۲

کا جل چڑاتا ہو کہ آنکھوں میں جڑی چھالی ہو کہ آنکھوں کے اندر سے نام شمع روشن آنکھ کے اندر  
 نام میں کھو کہ آنکھوں کے ناخون لوڈ الو کہ آنکھوں دیکھا بھٹ بڑا کہ میں کا لون سنا  
 آنکھوں میں خاک ڈال آئے کہ آنکھیں ہوئیں چار مل میں آیا پیار کہ آنکھیں ہوئیں مل میں  
 بڑی کھوٹ کہ اوپر گھر کا بھی لیجا وہ آہ مردان نہ اوہے زنان کہ آئے کی شادی نہ  
 گئے کا غم نہ آئیگا کہ تو پائیگا شک کہ آئے میرے بھاگے سپر کہ آئی ہو جائے ساتھ جاو گیا  
 خنارے کے ساتھ کہ آئی تو روزی نہیں تو روزہ کہ آئی تو رانی نہیں تو نقطہ جابرانی کہ آئی پر  
 جو کیے نہیں آئی نہ گئی کو لے لاکے گا بھن ہوئی کہ آیا نہ آئی روزی کیا بندہ گئی روزی کہ آیا تو تو  
 نہیں تو فراموش اب بھی میری رہ تیرے زندہ پر بھاری ہو کہ اب بچتا ہے ہوت کیا جب  
 جڑیان جگ گئیں کہیت کہ اب تو پتھر کے نیچے ہاتھ دیا ہے کہ اب سے آئے  
 گھر سے آئے کہ ابھی ہو نہ توں کا دو دھر نہیں سوکھا کہ ابھی کچے گھرے پانی کے بھر نہ  
 اپنا دام کھوٹا کیسے والے کو کیا دوس کہ اپنا گھر بگ بھرا یا گھر حقو کا ڈر کہ اپنا گھر دور سے  
 سوچتا ہو کہ اپنا لال گنوا کے در در مانگے بھیک کہ اپنا لینا کیا کہ اپنا دینا کیا کہ اپنا دے  
 اور لائی مول لے کہ اپنا نکال مجھے ڈالنے دے کہ اپنا تو کمین نہیں گیا کہ اپنا کوئی نہیں  
 اپنا سوٹرا بگا نا سوڈھٹینگو کہ اپنے میں مجھے دے تو بہلاتی پھر کہ اپنے موتی  
 رام نہیں کہ اپنے نیچے کو ایسا ماروں کہ پڑوس کی چھاتی پھٹے کہ اپنے اپنے قریح کی  
 سمجھی خیر مناتے ہیں کہ اپنے بانوں میں آپ کلمہ لڑی مارتے ہیں کہ اپنا ہاتھوں اپنی قبر  
 کھو دتا ہو کہ اپنے ہی منہ سے دھنایا کہ اپنی ران کھولے اور آپ ہی لاجون مرے کہ اپنا بی بی کا  
 سب سے ہیں کہ اپنی چھاکو کوئی کھٹانیں کہتا کہ اپنی بچھریا کے دانت کو سون سے  
 معلوم ہوئے ہیں کہ اپنی ہیر کو بھول گیا لاہری ہیر بھو کم بچا کا کہ اٹھ کھیتی مدھم بان  
 نکشہ سیوا بھیک ندان کہ اتنا جھوٹ بولو جتنا کہ زمین نون کہ اتنا لکھا کہ باسی تھکا

بے نامی

بے نامی

نیز امثال

اتنی بھی عقل اجیرن ہوتی ہے اٹاؤ کے کاریگر اجارا اُجاڑا اجیرن کو اجیرن  
 ہو بہ بھیلی بنین سرخوئی کھیلی ۱۰ اچھا کیا خدا نے برا کیا بندے نے ۱۰ اچھے میں پر خدا  
 کام نہ ڈالے ۱۰ اچھے گھر سجا نہ دیا ۱۰ احسان لیجیے جہان کا نہ احسان لیجیے شاہجہان کا  
 احمد کی بڑی محمذ کے سر ۱۰ ادھر قبلہ قطب ۱۰ ادھر فتحہ مولیٰ کدھر ۱۰ ادھی کے بیر بھی کوئی  
 اُسکے ہاتھ سے نہ کھاوے ۱۰ اڑھائی دن کی سقے نے بھی بادشاہی کر لی ہوا استاد  
 بیٹے پاس کام آوے راس ۱۰ اُستاد حجام نالی ایک میں میرا بھائی ۱۰ اس سر امین جو  
 بادگیا اسی رط کے کو مار گیا ۱۰ اس سے تو نکلے کی ناک نہ کٹے ۱۰ اس سے اچھا خدا کا نام  
 اسے تو پتھر مارے موت نہیں ۱۰ اسکی گردن وہاں مارے جہان پانی نہ ملے ۱۰ اسکی دوا  
 لقمان کے بیان بھی نہیں ہے ۱۰ اس گھر کا بابا آدم نرالا ہے ۱۰ اسے چھپاؤ اُسے دکھاؤ  
 اسی لئے اسی برس کی عمر اور نام میان معصوم اٹھکھ اجک سی بر ۱۰ اسے پانی پیچھے  
 کیج اگن چوٹے ادھن ۱۰ اللالون بلالون صحنک سرکون ۱۰ ال بل خدا با ۱۰ الف  
 الف اللہ الف کی ناؤں خنک نہیں جانتے ۱۰ اللہ دے اللہ دلاوے ۱۰ اللہ دے اللہ دے  
 اللہ ری میں ۱۰ اللہ ری تیرے دیکھی صفائی ۱۰ اللہ اللہ کرو اللہ سے خیر مانگو ۱۰ اللہ کا نام تو  
 اللہ ہے تو کیا غم ہے ۱۰ اللہ کی چوری نہیں تو بندے کا کیا ڈر ۱۰ امانی آبادانی ۱۰  
 اناڑیکا سونا بارہ بانی ۱۰ ان پچارون نے ہینگ کمان پائی ۱۰ ان بچے ڈنڈہ سے  
 کہتے ہو شیر جیر نیلے ۱۰ ان تلون میں تیل نہیں ۱۰ انٹری میں روپ اور کچی تین چھٹ  
 انڈیاں قل ہو اللہ پرہ رہی میں ۱۰ انت بھلے کا بھلا ۱۰ ان دیکھا چور سالی برابرہ اندر اس  
 پھل کھینے ہی کا ہے ۱۰ اندھا کیا چاہے دو انگلیں ۱۰ اندھا بی ایمان ۱۰ اندھا لاچو چوٹ گری  
 اندھا مانے پھر بھرا بیوں ہو کوہ دے ۱۰ اندھا آنکھ باڑی پتا ہے ۱۰ اندھا نیوا و جوڑا میں  
 اندھا لاٹوئی نسبت اندھا چہ بافتوے ہی دھان ۱۰ اندھا کیا جالائی کی سارو اندھے کا



نام نہین سکھ، اندھے کے ہاتھ بٹیر لگی اندھی جھلی کیجے چوری، اندھے کی جور و کا اندھ کھوالی  
 اندھے کی داؤد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا، اندھے کے آگے روئے دونوں دیدی کھوئے، اندھی ان  
 پوتو نکاح سندھ دیکھے، اندھوں کے گانون مارا درپو، لنگرؤ، اندھوں میں کاناروت،  
 اندھا دہند منوہر، آگائے، اندھیاری لگی کہ چور، اندھے سیوے، کوئی بچے لیو کوئی اندھا  
 شہزادہ، ان پائیگوہ کھایا، نین کا بھی بسکھ یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھا، ان ملے کی کسل انوکھے  
 گاؤں اونٹ آیا، ان کے تے ہزار برس اوپر چھایا، مانجھا بھیت ملان کا بچھا، اتاد لاسو والا  
 آتر اشخہ مردک ناؤں اتر لکھائی ہوا مائی، اٹھا وچوٹھا، اوٹھکر پہلے نہیں بھوٹتی،  
 اوچھی بوخی خسمے کھائے، اوچھے سے پیٹ نہ کرے، اوچھے کی پیٹ بالو کی بھیت،  
 اوچھے کی نیل گری، اوچھے کے گھر آئے بندہ دوسے پانی پی پی ہوئے پدوٹے، اووہلن ہارو  
 بلندی میں سانپ دکھاوے، اووہو کا لین نہ ماوہو کا دین جو تے ہو، اور مزاحین  
 پھول گئی میری پیسن آئیو، اور رنگ لا گھری، اوڑی اوڑی طاق بیٹھی، اوڑی چڑیا کو  
 ہم پہناتے ہیں اور بھنیساروں آیا اوڑی چادر ہوئی برابر، اوڑی چوکی ڈوہنی گاؤں  
 آل نینال، اسکی کو کا جاتا ہو، اسکی جڑین تو بہتال کو بیوے کی گئی ہیں، اسکی نالین لسی کے  
 گلے میں، اوڑے کا کھائے، کچھ کا نہ کھائے اوکھلی میں سر دیا تو دھمکوں سے کیا ڈر ماو کھلی میں  
 گیا مسرا مائی باب بسر اوڑے چور کو الی ڈانڈے، اولتی کا پانی بلند سی نہیں جانا،  
 اوڑے کے منہ میں زیرہ، اوڑے اوڑے تیری کو نسی کل سیدھی، اوڑے چڑھے  
 بوڑے مانگے، اوڑے چڑھے کتا کاٹے، اوڑے جب پہاڑ تلے آئے تب ہی معلوم دیا اوڑے  
 لیکنی ان جی مان جی لیکنی، اوڑے کی چوری اور جھکے جھکے، اوڑے ڈوہین بھیر بن پناہ  
 مانگین اوڑے بوجا بن کوڑا کو مجھے تھا ہی نہیں، اوڑے ساقد بڑھایا ہو شعور دار نہیں  
 اوڑے بڑا آتا ہی لاوتے ہیں، اوڑے کے ہی کو بھاگتا ہے، اوڑے داؤد نہین

نہ آسمان کا، اونٹ نے نہ پاوانہ پاد اباد تو پھنس، اونٹ دل ہوتے تھے مگر بھی داغ ہوئے کو آئے،  
 اونچی دوکان اور پھیکا کپڑا، اُنکے گڑے پہونچا کر لیا، اونگھتے کو پھیلنے کا بہانا ہو  
 اہیر کی دھینڈی مہتیا سرخورد، اہیر دیکھا کڈر یا سنا نا، ایتھر کے گھڑ تیر باہر باندھ کر  
 بھیت پر اسے تیرا کاٹا نہ جیے، اسے تیری قد کے کھیل بی چھو نہ کر سرین چنبیلی کا تیل ہو  
 ابدی غیری فصل بٹری ہو، ایسر سے بھینا دل در سے بکار ہو، ایسے ایسے چھڑے براتی جائیں نو نو  
 بٹری بھاتیں کھائیں، ایسے ترین حرف بھیجتے ہیں ایسی معناری کہ پار نکل گئی ہو ایسا  
 جیسے روپے کے ٹکے بھٹائے، ایک پنہ دو کاچ، ایک تو میان تھے ہی تھے دو جے کھائی ساگن  
 ایک تو کر لیا دوسرے نیم چڑھا، ایک تو کانے بیٹے جائے دوسرے جان پوچھیں ہارن کھائے  
 ایک تو پانی تھی ہی گھر دوسری آئی دُولی چڑھ، ایک تو مو ان بھاتا تھا دوسرے سہی سا بھد  
 آتا تھا، ایک پڑے لوٹتے ہیں دوسرے جو کچھ مانگتے ہیں، ایک چپے کی دو وال ہو، ایک کی وارو  
 دو، ایک دن کا مہان دوسرے دن مہان تیسرے دن بلای جان، ایک غریب کو مارا تھا نو من  
 چربی نکلی تھی ایک کو سائی ایک کو بدھا، ایک جو کی سولہ روٹی بھگت کھائیں بھگتائیں  
 کھوٹی ایک کا منہ شکر سے بھر جاتا ہو سو کا منہ خاک سے بھی نہیں بھر جاتا ہو، ایک ہنسنے  
 ایک دو کھ، ایک خطا دو خطا تیسری خطا ماو بخطا، ایک تو شیر دوسرے بکتر پیسے، ایک نہیں  
 شہر بلا طاعتی ہو، ایک درمند ہزار در کھلے، ایک دم ہزار امید ہو، ایک سندرستی ہزار نعت ہو  
 ایک ایک مشکل کے ہزار ہزار آسان رکھے ہیں، ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا، ایک دم ہزار ہو  
 ایک جورو تو سارے کنبے کو لیس ہے، ایک تو سبزاؤں میں نا ہو میں بان ہو، ایک خجماور سے پیسے  
 کون پوتی ہو، لڑائی ایک مچھلی گندی سارے جل کو گندہ کرتی ہے، ایک گھڑی کی بجائی سا  
 دن کا ادھار، ایک ہاتھ تالی نہیں باجتی ایک تو سے کی روٹی کیا چھوٹی کیا موٹی ہو، ایک  
 سوزا چٹا بھٹا نو نہیں پھوڑا، ایک حمام میں سب ہی ننگے، ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا، ایک

خزینہ اشغال

[illegible]

خزینہ	۳۴	اشمال الف
اور ایک گیارہ ہوتے ہیں ایک ہاتھ ذکر ایک ہاتھ فکر تپاؤ میرے کرم جہان ٹھون		
تہاں نرم ہوا میرے پہلے انجا کھینا وہ پھرے جو رہا لی بات میں پڑا ہٹ گئی تھی		
وہی ایٹ کر ہٹ دم واز ایٹ کا گھر والی کیا خزینہ دوم وراشمال حرف ہا شتاہر جیا خزینہ		
گنجینہ اول وراشمال عربیہ		
بَاءٌ رَغْمًا لِكَيْلٍ ۖ الْبَاحِثُ عَنْ حِفْهِ بِطُلُوعِ الْبَادِ عَلَى ظُلْمٍ		
کشتہ شد غرار عرض محل کا دندہ اززل خود بسر خود آغاز گفتہ و سنگار		
بِأَذْنِ السَّمَاءِ سَمِعْتُ بِأَقْعَةٍ مِّنَ الْبَوَارِجِ ۖ الْبَاقِي عِنْدَ النَّارِ		
مگر گوش شنوا شنیدم ۛ سخن را سخنی ۛ باقی نزد ملاقات ۛ		
بِالْقِسْعِ ۖ بِالنَّجْمِ ۖ بِالنَّجْمِ ۖ بِالنَّجْمِ ۖ بِالنَّجْمِ ۖ بِالنَّجْمِ ۖ بِالنَّجْمِ ۖ بِالنَّجْمِ ۖ		
سرخ گیارہ بکشت شو ۛ بنیاب کرد فرس ہوید اشد قف زمین لبت گیارہ پس گیارہ بنیاب		
لَسْتُ عَبْدًا لِّخَلْقٍ ۖ بِالْقَاءِ وَالْبَيْنِ ۖ بِالْقَاءِ وَالْبَيْنِ ۖ بِالْقَاءِ وَالْبَيْنِ ۖ		
نہہ کرتے تیسو حلقہ ۛ بگرام و لیسان ۛ کجبت بازو جملہ سیکہ مجبہ ۛ		
بِالسُّكْرِ ۖ بِالسُّكْرِ ۖ بِالسُّكْرِ ۖ بِالسُّكْرِ ۖ بِالسُّكْرِ ۖ بِالسُّكْرِ ۖ بِالسُّكْرِ ۖ		
بخت شکر ہنہ سمانہ نعمتا ۛ کجبت انصاف قائم شد نہ آسمانہا ۛ باہ ادقہ بندہ است ۛ		
بِالْعَيْنِ ۖ بِالْعَيْنِ ۖ بِالْعَيْنِ ۖ بِالْعَيْنِ ۖ بِالْعَيْنِ ۖ بِالْعَيْنِ ۖ بِالْعَيْنِ ۖ		
بخت بانگاہ کندہ است ۛ دریا بنی زسد ۛ از فردے ۛ بجمہ خدا نہ بجمہ تو ۛ		
بِالْحَيْلِ ۖ عَدُوٌّ لِّلَّهِ وَلَوْ كَانَ زَاهِدًا ۖ بِالْحَيْلِ ۖ عَدُوٌّ لِّلَّهِ وَلَوْ كَانَ زَاهِدًا ۖ		
بخیل دشمن خداست اگرچہ باشد بے رعبت از دنیا ۛ بخیل داخل میشود بخت را		
بِالْمَرْءِ ۖ مَرَأَةُ الْعَيْنِ ۖ بِذِكِّ أَعْوَرٍ ۖ بِذِكِّ أَعْوَرٍ ۖ بِذِكِّ أَعْوَرٍ ۖ		
بدرہ ۛ آئینہ چشم ۛ بدل ناقص و بدن کامل ۛ دل کا نہ		
گنجینہ	۳۵	اشمال عربیہ

[illegible][illegible]



۴ شات برونه  
کتابت غزلبه  
شعاع  
الانوار  
الشمس  
القمر  
فلاک  
و مدارش  
است

24

1

رُطِبُ الشَّانِ الْبَغْلُ الْهَرَمُ لَا يُفْرَعُ صَوًّا الْجَائِلُ فِيهِ

خراے مرثان ۵۲      استر نہایت پیرلے فرساز اور آواز جرس x دروازہ نش

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا هُوَ عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ذُو الْعَرْشِ الْمُبْدِي الْيَوْمِ وَالْآخِرِ لَهُ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَكِيمُ

فلاک و رنگ و آواز و لذت و کینه آزاده تدبیر خودی دور که هر دو فعلی خود را

حالت دست و سطر بره درین اراجه مدبر بود

يَذُلُّ قَدْ مَنِيكَ \* بِقِيَّةِ الْعَمْرِ ٨ فِيمَا لَهَا بَعْلٌ غَيْرِي

و بخش کن هر دو قدم خود را باقی زنگی است نیت مرآزه بهمه باران لستانای حمیدین

بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ إِلَى الْمَائِدَةِ فَلْيَنْهَضْ إِلَى الْمَائِدَةِ وَلْيَأْكُلْ وَلْيَشْرَبْ وَلْيَسَلِّمْ عَلَى النَّاسِ

بلای آدمی از زبان است دعا فیت اور رند کردن زبان و بلا سے گذشتہ است

يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ بِالْوَلَاءِ كَالْهَبِّ لِلذَّهَبِ أَلْبَلَاءُ الْأَشَدَّ الْمَعْرُوفِ

مکلفتر بلا بے بخت بادشاہے مانند شعله آتش هست از رخ بلا که سخت نکوئی

وَالصَّدَقَةُ مِنَ الْأَحَارِ رَدُّ لَعَةٍ بَلْغِ الْحَزَامُ الطَّيِّبِينَ بَلْغِ

والتصديق عليه  
انما است ورسدنگ ستمبره و بستان را و رسيد

السنة ١٠٠٠

سَبِيلُ الرَّبِّ بِبَعْدِ السَّيِّئِينَ الْعَصَمُ بِلُبُوعِ الْهَالِ رَسُوْپِ

سیلاب ایستہ ہارا لا رسید کار دستخوان را

أَهْوَالُ لَبِيكَةِ إِذْ أَعَمَّتْ طَابَتْ بِمِثْلِ حَارِيرٍ فَلَمَزَ الرَّابِعُ

ترسیاست و بلا و چون عام نشود پاکیزه نشود مانند کینه است پس باید که جزا نکند زایه

سَرَّوَعْلَانَهُ بِنَاقَصَرٍّ أَوْ هَدَمَ مِصْرًا بَلْوَعٌ لِيَسْمِعَ كُلُّ كَلْبٍ

نہاؤ آتشکاراہ بناد کردگوٹھے را دوران کرد سترے راہ رجوع کن برے درال غلب

أَمَّا مَسْأَلَةُ الْفَقْدِ عَلَى الْأَمِيرِ

یلت \* ارهه میدان الحرب \* بلس تعیرک باب :-

حاجه زهرا	تراز و سجده	پند و نصیحت	برادران
محمده			مشارع

۱

7.4

1

عشا عربی

جنگ و سگ زبیر  
تاج اللغات  
اصول فن  
آنست که مراد  
اتفاق بجایه و تقاضا  
فوتش آنگاه  
شکست مجید  
سفره را پس  
بمعوضه و کف و بوی  
لبیک و این مثل  
"حق که گویند  
که از سوا  
استواری کار  
دیده و ندیده  
طلب نمایند"  
منشی الارباب  
گویند و رفت  
گماشته را  
پوسته را

مثل فرزند من که از انصاف و دین  
 کار دین را در حق او دیدم  
 عظیم من و عمار  
 منی کار ب  
 غیر آن ۱۲  
 در او این شایسته  
 دایم که بکین  
 منی با این  
 ساجد بود  
 گار شده  
 از انصاف



بیم نامی و ظایفای قاضی و قاضی

دلیل

ترتیب الامثال

حای زنده باش

بیمین

با همه بازی کبیرا هم بازی با هیچ دلاور سپهر قصای نیست با هر که راست آید از چپ  
 راست آید و با بیعت نیکو از هر دو کان که باشد با این ریش و فش بیال دیگر پرواز  
 میکند با هم بلند دست بر آسمان نتوان رسانید بیو کشتین مردم افتاده است  
 پرست را و کعبه دیو گیر و بچه در شکم نمانش منظره بچه تا نگیرد مادر شیر ندیم بخت بد  
 با کسی که یار بوده سگ گرد زگر شتر سوار بوده بخت گری و بد و ندانت سندان بشکند  
 بخت گری برگردد از پاوده دندان بشکند بخت داری برو بهشت بخواب بخت که برگردد  
 اسب تازی خر گردد و بخت شده آب است که هر چه باید ترکند بدخواه کسان هیچ مقصد  
 نرسد بد روز هم روزی می خورد و بد روزی در مان گرفتار است بد عای گری باران نمی بارد  
 بد گهر با کسی وفا کند بدی را بدی سهل باشد جزا اگر مردی احسن انی من اسامه  
 برات عاشقان بر شاخ آهوه بر اسب چوین سوار است برین مژده گرجان نشانم  
 رواست که این مژده آسایش جان ماست برای ماسخر خری بهر سید بهر ای نهادن  
 چه سنگ چه ذره برای کوری الیس سایه گرد رسول نگردد و براحتی نرسد آنکه محنت نکشد  
 بر بی بدل چگونه گزیند کسی بدل بد پر خذر باش که سری شکند دیوارش بهر رسولان بلاغ باشد  
 و بس بر سر فرزند آدم هر چه آید چه گذرد بر صراط مستقیم ای دل گمراه نیست  
 بر عکس ننند نام زنگی کا فور برق زده را کا فور چه سودم برگ سبکست تحفه درویش بهر بخ  
 و غسل روز غی خدا داد است بد بزرگی ابایت بخشنگی کن بد بزرگی طفل از ادب است  
 بزرگی محفل است نه بسال بد بزرگان خورده بخوردان نگیرند بد بزرگش نه خوانند اهل خود  
 که نام بزرگان بزشتی برده بزر اغم جان است و قصاب را غم پیله صیره که بهار می آید  
 بزرگ که گرگین شده کله بد را باید کرد و نموده و شاخ زرین بد بزیاهای نر بهر زلف سخن  
 میگوید بسیار سفر باید تا بخته شود خامی بشنود یا نشنود من گفتگوی میکنم بشنود صد



تو پ را بہش خویش ہر کس شہر یارست بہشہ خود روم و شہر یار خود باشم بعد از سرین  
 کن فیکون شد شدہ باشدہ بعد از ابی بصرہ بہ بعد از پنج راحت ست بہ عیب خود دنیا باش  
 بقدر مال باشد سرگرائی بہ مکن کرمست لیکن منت منہ بہ بگفتن آتش دہن نمی سوزد بہ  
 بلای طویلہ بر سر سیون بہ بلبلان مژدہ بہار بیارہ خبر بد بہ بوم شوم گذارہ لقمان حکمت اموی  
 چہ حاجت بہ بلند پروازی میکندہ بلی میوہ زمیوہ رنگ گیرد بہ بگرش باید گرفت تا بہ تب  
 راضی شود بندگی باید پیمیز ادگی منظور نیست بہ بندگی کن ترا بچکہ چہ کارہ بنگی بچا رگی  
 بندہ در گاہ تا خانہ ہمراہ بہ بنشین کہ گدائی کتم در میش تو آرم بہ بگر کہ چہ میگوید بنگر کہ کہ میگوید  
 بود ہم پیشہ با ہم ہمیشہ دشمن بہ بوزنہ را با در و در گری چہ کار بہ بوزنہ بہ نقل دم انسان نشودہ  
 بہ پیام راست نیاید بہ بوسہ بعد از ال نمی باشد بہ بوی رشک پنهان نمی ماند بہ بہار بلغ دل  
 آسودہ را بکار آید بہ بہانہ بچہ مادر میخورد بہ ہمین تفاوت رہ از کجا بست تا کجا بہ بہ تناس  
 گوشت مردن بہ کہ تقاضای زشت قضا بان بہ بہر یک گل منت صد خا رمی باید کشید بہ  
 بہر نامش کہ خوانی سر بر آرد بہ بہر کار کہ بہت بستہ گردد بہ اگر خارے بود گلہ ستہ گردد  
 بہت در پای مادر بہت آخاکہ از رای نباشد بہ کسی را با کسی کارے نباشد بہ بی  
 بال پر شدہ بہ بی پیر مرد تو در خوابات بہ ہر چند سکندر زمانی بہ بیتاب عشق ہر چہ کند بہ  
 حق بدست دوست بہ بیخش در آب ست بہ بیدل نیم ہنوز بہ پنم چہ میشود بہ بیدولت اگر کجا  
 آوینہ سازد بہ نیا طاق فراق یا قبلہ کج آید بہ بی دف دنی میرقصہ بہ بی زری کرد بہ من  
 ہر چہ بقارون زر کرد بہ بے زر بے پر بہ بیکہ ست دو ہندوانہ نگہد بہ بی گنہ  
 از درہ عمر نباید ترسید بہ بی می مست ست بہ بی نان توان زیت بچہ آستان

گنجینہ اسوم در مشکما کے ہندی

باپ نہارے پڑی اور بیٹا تیر انداز بہ باپ نہ دادے مار خواوے بہ باپ کرے

باب کے آگے بیٹے کے آگے آئے۔ بابت پوت پتا پر گھوڑ بہت نہیں تو تھوڑا تھوڑا  
 بات کی بات خرافات کی خرافات بد بکری کے سنگوں کو چرکئی سیری کی پات۔ بات رہ جاتی ہے  
 وقت نہیں رہتا۔ بات پر بات یاد آئی۔ بات کہی اور پرائی ہوئی۔ بات پوچھے بات کا  
 پچھن پوچھے۔ بات جو چاہے اپنی تو یانی مانگ نہ پی۔ باتیں اگلی کرتیں خوار۔ باقی باقی  
 پائی اور باقی باقی پائے۔ بارہ بات اٹھارہ پنڈی۔ بارہ برس تھوڑے کبھی دن پھرے۔  
 بارہ برس سیٹی کا شئی مرنگو گھر کی باٹی۔ بارہ برس دلی میں سے محصول نہیں دیا کیا کرتے تھے  
 بھڑا بھونکتے تھے بارہ ہی جب کھیت کو کھائے تو رگھو انی کون کرے۔ بازار کی ٹھانی  
 جس نے پائی تس نے کھائی۔ ہا سی بچے تو کتنا کھائے۔ ہا سی کڑھی اُبال آیا۔ ہا سی بھولوں  
 ہا سی نہیں بروسی۔ ہا سی تیری آس نہیں۔ باقی کا مار گانوں اور اگل کا مارا چو لھا۔ باگ  
 بکری کو ایک جگہ پانی پلا یا ہو۔ بال کی کھال کھینچے ہن۔ بال باندھا چو۔ بال باندھے کوڑی اڑاتا  
 ہا میں سے دان اگھر ہن۔ ہا ہندھ کھیسے حصہ۔ باجے بھوٹی شیطان کی لنگوٹی۔ باجے بیانی  
 سو تھوڑا انی۔ ہا ہنس ڈوہن پورین تھاد مانگین۔ ہا ہنس کے آکر باندی منہ گز نہ آندھی  
 ہاؤ نہ تھاس تیرا آجیل ڈولا پوت نہ بھار تیرا دھنڈا کیو کر بھولا۔ ہا ہر کے کھا جائین  
 گھر کے گیت گائیں۔ ہا کی بچ گئی بقیس دانت کی بھا کھا خالی نہیں جاتی۔ ہا بچا دے  
 خنیا دھو لکی کہ میان خیر سے آئے بچ بی جا آندھی آئی نہ بچھڑا کھوٹے کر مل نا پتا ہو بچھو کا  
 منہ کھانے سانپ کے دل میں ہاتھ ڈالنے۔ بخت اُڑے بھندے رہ گئی۔ بخت دین  
 یاری تو کر گھوڑے اسواری۔ بخت ندین یاری تو کر کھا چرو دی داری۔ بخت ور کا آتا  
 گیلا۔ بخت کی دال گیل۔ بختو بی بی بلائی جو ہا لند اہو کے جیگا۔ بخشے کے دگر  
 بد اوں کی لا۔ ہلی مین دن نہ دیسی بھو ہر بھٹی پیسے ہراٹھا کھوٹا پیسا کام ہی آرہا ہو۔  
 ہرائی کنارے ہو جائیگے کام دوٹھا۔ لھن ہی سے آڑتا ہے۔ ہر ملی روپا دلی۔ ہڑا بول تاحی کا

اشال

راہی ہندی سا وال خانجہ ناری تا دھیمہ



بوڑے ننھ ماسے آؤ لوگ تاسی بوڑے کلانوت کی کون شونہ بوڑے تو تے بھی کھن پڑھ من بہ  
 بوڑے بارے خلق دوارے بوڑے کھوڑی اور لال لکام بہ بوڑے جروانا نام خنہ بوڑے کو مار  
 اور ہی کھال کھال بول تو بی بی میری نہیں تو درکار بھی نہیں تیری بوند کا چو کا گھر دن  
 ڈھلکا یا بہ بویا نہ جو تا مفت کا یوتا بہت اتیت منڈھی خراب بہ بہت گئی تھوڑی ہوئی  
 تے دریامین ہاتھ دھو لو بہ جہر آگے کا ونا اور گنگے آگے گل اندھے آگے ناخیا تینوں ال بل بہ  
 دس گھر گھالے بہ بیاہ نہیں کیا رات تو دیکھی ہی بی بی ہن بھرمالی کان پتیر کی بالی بی بی لی  
 خیلادو چٹے ایک میلہ بی بی وارے باندی کھائے گھر کی بلابا نہ جانے بی بی نی بکھت  
 دھڑکی دال تین دقت بہ بیام لو تیرس نہ پڑ پو بیٹیا بیکے کھاتے ہن بابیکے نہیں کھاتے بہ  
 بیٹیا جہار کی اور نام رکھا جب جین بہ بیج میری بچی کا بیاہ بہ بیجائی کا بربع منہ پر لیا  
 بے درد فحالی کیا جانے پیر پرائی بہ بے دل تو کر دشمن بہ ابر بہ بید کرے بیلنی اور بکھار کی  
 بیدہ کے چادون نیت بہ میسی کھسی بہ بیکار مباحش کچہ کیا کہ بیل نہ کو داکو دی گون یہ  
 تماشادیکھے کون بہ بیل کا مارا بول تلے بول کا مارا بیل تلے

گنجینہ چہارم در مثلہائے حرف بھا

بھات ہوگا تو کوئے بہت آ رہینگے بہ بھات چھوڑا جاتا ہر سات نہیں چھوڑا جاتا  
 بھاری پھر دیکھا جوم کر چھوڑا یا بھگل پور کے بھگیلے اور کھل گاؤنکے ٹھٹھ پٹنے کو دالے  
 تینون نامزد بھائی ایسا دوست نہیں اور بھائی ایسا دشمن نہیں بہ بھائی بھاکرے تل مارے  
 اور جاؤ کرے بھائی مس کھائے بھیتجے مس کچھے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان بہ  
 بھٹجے ڈنڈھی آکچے کہے دیے ہن بہ بہرا سودہرا بھٹس میں بنگاوی ڈال جالود دھڑکی ہو  
 بھلا کر بھلا ہوے سودا کر نفع ہوئے بہ بھلا کا بھلا بھلا گھوڑے کو ایک جا بک بھلا آدمی کو  
 ایک بات بہ بھلا کا زانہ نہیں بہ بھلا کی بھلائی اور بک کی جنوائی بہ بھنگیان در باغ رفتند

گزینہ الاشغال

لاہور دارالعلوم اسلامیہ

گیسٹل سب ہوا بھوانی نبل کی بکری بھوکیر اگھانے کا ڈا تپ کھائیں مولی کا کھا ڈا  
 بھوکے ہو تو ہرے ہرے روکھ دیکھو بھوکے سہ کما دو اور دو کیا کما چار روٹیاں بھوکا بیچے  
 جوے اگھانا کہے مجھے اودھار دے بھوکا بنگالی بھات بھات پیکارے بھوک کو بھون کیا  
 نیند کو بھون کیا بھوک گئے بھون ملے جاڑا گئے قبا کی جو بن گئے تر یا لی تینوں یو رہائی نہ بھول بھون  
 گائیں کہا میں اب کہا میں تو رام ڈھائی بھول گئے دن ڈٹھرا منڈولی باندھنا سیر بھول  
 گئی مارہنگ ڈال دی بھات میں بھول گئے راگ رنگ بھول گئے ذکر یا تین بائیں  
 یاد میں توں تیل لکڑیاں بہو کا گلا آنکھ کے سامنے بھون پڑے ساہ کی دولی بھیجا جی  
 بھول بھول بھیجا بھول بھول پلو میں بند پہلوان نہیں بننے کے بھیجا جی کے گھوڑے بھول بھول  
 بھول بھول بھیجا بھول بھیجا مرغی بھینس کے آگے بن بجائے بھینس جھگالی کرے

خزینہ سوم در امثال حرف با کے فارسی مشتمل بر ستمینہ  
 گزینہ اول در مشہا پارسی

پاجی بطوان کعبہ حاجی نشو و پار بودی قطبک امسال گشتی قطب دین سال گیر کہانی فطرت  
 حید شوی پای پیش آید ست و پس دیوار پای چند است پای است لایان چوین بود پای چوین  
 سخت بی تکلف بود پای و در بخیر پیش دستار بد کہ با رنگان دروستان پای چراغ تاریک میا شد  
 پنجمہ بنیر زمان خیر بد کہش بادشاہی را نشاید و اگر شاید بخیرش منباید پر آگندہ روزی گندہ  
 دل بہر تو نیکان بچہ دہر کہ بنیادش بدست حشمتی عزیل از بدلی آسمانست نیر دستی جریغ  
 بسبب نقشی دیگرست و پرستار زادہ نیاید بکار اگرچہ بود زادہ شہر یار و پس از سی سال نیغہ محض  
 بختا فانی کہ کور از نیست باد بخان باد بخان دست بورانی پیر بد گرافتہ پدر چکار بد پسہ نوح

خزینہ امثال

۱۰۰

خزینہ

۱۰۱

بایدان شست و خاندان نبوش گم شد پس ماندہ گاورا کز باید داد پس ماندہ سگ  
 ہم سگ راشاید پس ماندہ سگ قابل طہارت نیست پشست بام زندان و دزدی و  
 پشست رافقرہ باشد لیکن فقرہ را پشست نباشد پشتم از خایہای زندان کم پششی در کلاہ  
 ندارد و پشہ چو پر شد بزد پیل را پشہ انگشت برانہست پشہ پد رمانع نہ شد رسوای  
 مادر از او پست کندہ میگوید پہلو ان زندہ خوش ست پشش مار از کجروی او ست  
 پیران نمی پرند مردان پرانند پشہ پشہ یاموز و پیری و صد عبت چنین گفتہ اند پشہ نالانہ  
 پشہ من جس ست اعتقاد من بس ست پشہ من ہر جہ کہ کند عین نیت باشد پشہ کہ ہم عشق نہ  
 و غنیمت ست و از شاخ کتہ میوہ نور غنیمت ست پشہ من بان کہ تکیہ نیست پشہ کہ وہ طلبگ  
 نیست نماز بران کن کہ خریدار ست پشہ طبیب مرد کار از مودہ برو پشہ ازین من ہم درین  
 باغ آشیانی داشتہم پشہ از عید بصلامیر و پشہ از مرگ و اویلہ پشہ ناظم ناز و پشہ  
 ناظر ناظم و پشہ ہر دو پشہ پشہ پشہ دروغ گو ہر کس لا جواب ست و  
 پشہ راول دعا بای خود کند پشہ در گل ماندہ راشہ پیل باید تا کشد و پشہ اش پر شدہ

خزنیہ ۳  
 اشال پا

خزنیہ ۳  
 اشال پا

### گنجینہ دوم در مشکلمای ہندی

پاپی کا مال پر اپت جائے و اند بھرے یا چور لیجائے پاپی کی ناؤ ڈوبے پر ڈوبے و  
 پاؤ شاہون کا اور دریا وں کا کس نے پھیر یا یا ہو پسا پڑے اناری جتے پاک ہیک رہ  
 پال پال تیرے جی کا ہوگا کال پانچون انگلیان گھی مین پانچون انگلیان برانہمین  
 پانچون سوارون مین ہم بھی مین پانچون پنڈت چھٹے نرائن پانچ تین نو تیرہ تھلاؤ  
 پانچو میت پچاسو تھا کر پانچو بھلی بڑتی مین پانڈے جی پتیاؤ گے بھر جئے کی  
 کھاؤ گے پانڈے جیوں سے پتیا مین پانڈے دود وین سے گین پانی پکوات پوچھتے

ای فارسی کلمہ فارسی درای ہندی میں دکان کا فارسی نون واو بار

غزینہ	۵۴	امثال یا
<p>پانی پیچھے بچھان کے اور پیر کچھ بنان کے پانی کا ہنگامہ پڑنا ہونے پانی سے تپا کر ڈالا پانی کا سا بلبلہ پاؤں تلے کی زمین سر کی جاتی ہے پتہ کھڑکا بندہ سر کا ہتھکڑ کو جو تک نہیں لگتی پتہ سے بند رکھنے کے لائق ہیں بچھان بڑائی مارین بنے داڑھی بھٹکار میں پٹھان کا پوتہ لگا ہی اولیا گا ہی بھوت کچھلی ٹکلیا کھائے کچھلی عقل آئے پرانے ہی چاولوں میں رزاق ہوتا ہے پوتے مردے اوکھیرتے ہیں پیر دہلی بی بی اوچائی کا لنگا پیر دہن جگوہن موکھ پیر کی گائیں کلیندی کھائی دھائی دھائی موی تر جاسے پیر کی کھیتی پر کی گائیں وہ پانی جو دہن جانیں پیر کو کنوان کھو دی اور اور آپ ہی دودھ دودھ مرے پیر کو دین موسل چنڈ پرمولی سا سوسوان آئی آنسو پٹروسی کر پھر برے گا تو ہمارے بھی پھوار آرے گی پھیا مولی بھینس گھٹونا پسہ مارسی کے پوت کو چھینا لالچہ پکا پھوڑا ہو رہا ہے پیر کے تلے کے مرنے والے ہیں پیر کٹھی رکھ گھٹی چھو پگڑی پھر کھی پیر پگڑی انگلی سے پیر مل خدا خدا مل تیخ پیر مل کمین پتی تو بی سی سی تیخ مل کر بجھے کاج باری جھتے پیر آتے لاج پوت پترونی کا کتھ سوہان کا چومنی والی کا کتھ چھائی پوت نقیہ دلی کا چال چلے احمد یون کی پوت ہو میٹھ بھتر ہو میٹھ کر با کہہ کی کھائے ہو چھتے پوت پھتے دہلی چلے جاتی ہیں پوت سی کی آنچ اور پور نہیں جانے کی پوس کوئی گھوس پونی پونی آنچ پون بھائی ہرالا بنا پہلی ہی بسم اللہ غلط پہلی چومی گال کا ٹا پہلے گھر میں تو پیر مشہد میں پہلی پوی جو گنج میں پوی پھوگی پھر پوی روگی پہلی بوہنی اندمیان کی آس پیاوسی پیا دی پوش کیا پیا ساکنوین پاس جاتا ہے کنوان پیا سے پاس نہیں پیت کی ریت ہی نرالی ہو پیت میں پوی ہوندا نام رکھا محمود پیت کوئی سنھ سوئی پیت بھری رزاد اور بھوک بھلے آدمی سے ڈیٹ پیت بھری کی کھوٹی چالین پیت میں پڑا ہار تو کوڈو لگا بھار پیت میں پڑیاں روٹیاں تو سب ہی گھسان موٹیاں پیت میں چوڑی پیت سی</p>		
کنجینہ	۵۵	امثال ہندیہ



بانوں نکالے ہیں، پیٹ بھر مٹھ لا دو، بیٹھ جھجے، پادشاہ کو بھی برا لگے، میں بیچ بی بی ہزار نعمت  
 کھائی، پیر آپ ہی ماندے شفاعت، تسلی کریں، دیر کو نہ شہید ہو، کئی کوچا یا، پیر چڑھے  
 یوں ہی دکھائی دیتا ہی، پیسا پیسا چینی بھر آٹھا یا، پیس لون تو پیٹوں بیس مع کی بجا، موتی  
 آئے لوٹھے کھا لگی، پیسے پر دھر کے بوٹیاں، اڑاؤں تو بھی نہ در آوی، پی تو موز اندھ کر کپڑے، سنگار

گنجینه سوم امثال حرف پہا

پچھانک ٹونا گڑھ ٹوٹا پچا وڑکا نام گل صفا پچا وڑا نہ کو دار بڑا کھیت ہمارا پچھٹ  
 واکا جینا جو گویا ائی اس پچھ بے گھوڑے سین سے پچھ بانہ ساری بڑی سو بہا ہمارے پچھل  
 پاتی سہاں پائی پچھولی سہین آنچھین نہ سہین پچھول چڑھے تو پچھل گئے پچھو بدن زمین  
 سہانے پچھونک پچھونک کے قدم رکتے ہیں پچھو نیون پچھو نیون تال بھرتا ہے  
 خنزیر ہیارم در امتثال حروف تاشمل بر شش گنبد

گنجینه اول در امثال عربیہ

التَّاجِرُ الْحَيَّانُ لَا يَرْجِعُ وَلَا يُخْشَرُ. التَّاجِرُ الْحَيَّانُ مُحَرَّمٌ  
بازرگان بیرون سودمند نشود و در زبان کار نمیشود. بازرگان بیرون محرم است  
التَّاجِرُ يَخْرُجُ مِنْ كَسْبِهِ هَجْمٌ الذَّبَابُ عَلَى طَبِيقٍ لَا يَنْقُصُ مِنْهُ  
بازرگان بیرون می آید از کسب او کاسه گس یعنی سرش بر طبق و کم نمیشود و ازان  
رَأْسُ بَقٍّ خ تَاخِيْرًا لِإِسَاءَةٍ مِنَ الْإِحْسَانِ خ التَّأْخِيرُ مِنَ الرَّحْمَنِ  
سرش ب. خ تأخیر بری کردن از احسان است. خ تأخیر از خدا است  
وَالْتَّجْمُلُ مِنَ الشَّيْطَانِ خ التَّائِيْسُ خَيْرٌ مِنَ التَّكْيِدِ  
وشتابی کردن از شیطان است. خ ستمن نوز آوردن بهتر است از تاکید. خ سله

١٠

2.

امثال عربیہ

د. آؤ راولام الف و تاي مېندي

۱۰۰

۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

عجلت ان شاء الله تعالى في طبعها في شهر ربيع الاول سنة ١٣٤٠ هـ  
في دار المطبعات الخيرية في القاهرة

خزانة ۵۶ انشال تا  
 تا کُلُّ الْكُمَالِ وَتَعْنِدُ الْخِلَافَ تَاكِيدُ الْمَوْدِقَا الْحَرَمَةِ تَاْمُرُنِي  
 منور می امر و در را و دشمن بیداری خلاف را و استوار کردن و دوشی که بر عینیت حکم می کنی را  
 بِالْإِسْتِقَامَةِ وَأَنْتَ تَتَوَحَّجِينَ تَأْمُلُ فِي أَعْمَالِكَ تَبْلُغُ أَمَالِكَ  
 و حال آنکه تو بچ می نویسی و امیدوار در فعل با سه خود بهی امیدوار  
 بِبَصَرِ الْعَوَاقِبِ تَوْ مِنْ الْمَعَانِي تَبْعَهُ قِيَادُ الْحَبِيبِ تَجَاوَزُ  
 بین که انعاما به کار را بی خوف شوی از ختم کننده پس رو کرد از اسرار منجرب و عاقل و در  
 الرُّؤُوسُ إِلَى الْقَاعِ الْفَرْقِ التَّجَارَةُ يَنْتَوِعُ الْأَمْوَالُ تَجَرِبَةُ الْمَجْتَرِ  
 با ناسو بیابان بهوار سوداگری چشمه مالاست و آزمودن تجرب  
 يُضَيِّعُ الْعُمْرَ التَّجَرِبَةُ مَرَأَةُ الْعَقْلِ تَحْسَبُ الْقَمَانَ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ  
 ضایع کردن زندگانی است تجربه زنیه عقل است از تکلف اروع و اوقاف بزن سیری  
 يَجْمَعُ الْحَرَمُ وَلَا تَأْكُلُ تَذِيْمًا تَحْدُوهُ حِمَارُ الْحَاجَاتِ  
 گرد می مشویند حرمه نمخورد وستان خود را سیر اندازا خز حاشیاء  
 تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى تَحْسَبُهَا حَقًّا وَهِيَ بَاطِلٌ  
 گمان می کنی ایشان را جمیع و حال آنکه دلها به ایشان برانده اند از گمانی از انانیت و حال آنکه  
 تَحْمَرُ وَيَبْتَا تَحْلُكُ الْعُقُوبُ بِالْأَفْعَى تَخْلَصُ كَلِمَةٌ  
 خرامید اندر و حال آنکه بلند میشود ویرا که کاوید کزدم ارا جدا شد بیضه  
 مِنْ قَوْبٍ تَدَارَكَ فِي آخِرِ الْعُمْرِ مَا قَاتَلَكَ فِي أَوَّلِهِ تَرَبُّصُ  
 از جوزه تدارک کن در آخر عمر آنچه قوت شد ترا و اول عمره امید میداری  
 تَحْرُورٌ وَتَرْتَفَى وَسَطًا الدَّرَجِمُ عَلَى الْأَسْقِيَاءِ ظَلَمَ عَلَى السَّعْدَاءِ  
 جبهه را و بالا می روی و سطر را مهرانی کردن بر بدجنان ستم است بر نیکوستان  
 انشال عریه ۵۷

کے لئے کھنڈہ قلعہ کا خاکہ اور اس کے آس پاس کے علاقے کا نقشہ دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس نے اپنے ہاتھ لکھے کچھ اور بھی لکھا ہے۔



والحق سطره  
تبارک و تعالی  
که بایاد اراده  
گروستن نمود  
قلعه کند که در  
بود به بیابان  
خند و خفاش  
آنها را در حلق  
کنند به  
المستحق الدار

وَالْكَافُورُ غَيْرُ مَا نَفَعُ تَنْهَانَا أَمْثَامِنَ الْغِي وَتَعْدُو فَنَفَعُوا

و باغبان نیست مانع نهی میکند ما را و ما از گراهی و بی و می کند و ده طمان گویی و از نفع

الْمَرْءُ يَكْرُمُهُ تَوْبَةُ نَفْسِهِ وَتَوْبَةُ الْجَانِ رِعْدَانُهُ تَوَقَّرَ وَتَوَقَّرَ

مرد بزرگ میگردد اندر او و توبه کردن خالص توبه کند گناه و عذر خوار شدن او بسیار است و عذر او

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ يَكْفِكَ هَذَا وَابْتَاعُوا هُنَاكَ النِّوَالِ مِنَ السُّوَالِ

اعتماد کن بر خدا کفایت کند ترا و بپایندید یکدیگر را و تا دوست دارند یکدیگر را بپایندید و بپایندید

گنجینه دوم در امثال فارسی

تا به نیم که از غیب چه آید بیرون تا به کان خانه برگردی به هر گز ای خام آدمی نشوئی تا به

از اعراق آورده شود و مار گزیده مرده شود تا تو آدم شده من خر شده ام تا تو بیستی من بی

سیرم تا به حق تعالی میبایست تا خود فلک از پرده چه آرد و بیرون تا ما و بیجان است که کار است

تا در سده و ده هر کار که هست سودی نکند یاری هر کار که هست تا ریشه در آب سست

امید نرس هست تا تاریکی و اشاره ابرو تا تاریکی شب سر می چشم که مویش است تا پیری

و پود مرگ یک است تا سال و گز می که خور دزنده که مانده تا شب نوی روز بجای نرسد

تا صد فافع نشد به در نشد تا مرد سخن نگفت باشد عیب و منرش نهفته باشد تا مار

راست نشود و بخواخ زود تا نباشد چیزی که مردم گوید به چیز تا نفس باقیست تا روز زندگی

هموار نیست تا یار را خواهد و میلش که باشد تا کچه روزگار خورده است تا به یار فافع

مضائق ندارد تحت تخت تلبوت تا از نوی زهره از گزائی نگران نشاند و زانند و به

قلب تا از خیس است که هر سوز یادت یافت سرفرو آرد تا آب می برم و نقشه می آرم

نریت تا اهل را چون کردگان برگنید است تا ترسان دل را چه پیری و چه عفریت ترک است

خریب و امثال

مجلس عارین قان کا کون و لولہ

ترتیب الامثال

ترکی تمام شد ششم در خواب آب می بیند تصنیف را مصنف نیکو کند بیان  
تعریف زیادہ بزر از دشنام است تعظیم کارگران معان تعظیم صاحب خانه کردن  
پند از پیش علاج برداشتن است تقویم پاریزہ بکار نیاید مگر عز از بل را خوا کرد و تکر و جفا  
کریہ بر جاسے بزرگان نتوان زد بگراف متدرستان انباشد در دریش متورگرم  
است نان توان بست و تنها پیش قاضی روی راضی آئی و تو اضع ز گردن فرازان  
مکوست و تو اضع دوسر دارد و تو اضع کم کن و بر مبلغ افزا و تو بقرایان چرا خود تو بکترینند  
دوبہ برای شکستن است و تو باک باش برادر مدار از کس باک و تو دان و کار زمین  
مکوسا حتی کہ با آسمان نیز برداختی و تو کہ این قدر از خواب محظوظی چرا نمی میری تو دل  
و تو دلیری بین روی خویش خزان و شیر سے بین و تو لگی بدل است نہ ہاں شمی سبیل  
تیر چرخ را کان جرخ باید تیر چون تر شود کمان گردد تیر آخر سیکر کا و تیشہ را باز نش کر  
خواہ عود پیش آید خواہ چوب تیشہ گر مقبل است در سن تاب مدبر و تیشہ کج را نیام کج باشد

گنجینہ سوم در مثلہای ہندی

تارون بھری رات تازی ملاکھا کی ترکی تراش یا تو تراش پر سوچ کا بھینہ تالی دو کر باجے  
تا نا با دیکھے چھینا اور کھو دیکھے بھ اورہ تانت باجی اور راگ بوجھا تانی گھاٹ کہانی گھاٹ  
تائین تائین بھسے تبا نچہ مارے مھر لال رکھتے بین و تشری نے دیاجنم علی نے کھایا  
حیب جلی نہ سوا پایا ہتی تھو پی گھی نہ پایا بکاسیا لایون ہی گیا بھسے تو جافرو میں  
مین بھی پانی نہ رکھا و ان بھلی کو تکرار نہیں تھہ پرائی کیا پڑی تو اپنی نیٹہ سختی پر سختی  
سیان ہی کہ آئی کبھتی ترستہ دان نہا میں ترکش میں دو تیر غراش می رٹو میں ٹیکہ ہر سو  
تو بہناہ ترکی تمام ہوں بڑا چلتر جاؤ نہ کوئی خسم مار کے ستی ہوں نہ تیرا کو جو بن کو پوچھ گئی





گزینہ ۳۴	۶۲	امثال تہما و تہما
<p>نہ سیر بھر سلی بن نہ شکار بھر سرون میں تین تین میں پھلی ہی تین تین تلوک دکھائی دیتے ہیں</p>		
<p>گنجینہ چہارم در امثال حرف تھ</p>		
<p>تھاج جو کچھ اول آخر ہی پیش آیا تھالی بھوٹی نہ بھوٹی جھنکار تو سنی تھکا اونٹ سرائی کو تھکتا ہو تھوڑا کھانا جوانی کی موت تھوڑا کھانا اور بنا سکا رہنا تھوڑی سی کھیا اور بڑی سی ہتھیا تھوک داڑھی پیٹے تھوک کر چاہتے ہیں تھوکوں ستونہیں سٹنتہ</p>		
<p>گنجینہ پنجم در مثلہای حرف ٹا</p>		
<p>ٹانگ کے نیچے سے کال دیا ٹپکے کا ڈرہ ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلے ہیں ہوسٹر کھولوں کھنوا آئی ٹھک جیا تو پھر کیا بٹکڑے مانگ کھانا نہ پیچھے گنتھ بندھنا ٹکیرا روٹی اب لے کہ تب لے ٹکے کی لوگ نینی کھاسے یہ گھر رہے کہ جائے ہٹکے کی مرغی چہ ٹکے محصول ملے نویسی کیا کرتے ہیں ٹوٹی بانہ گل جڈڑی مکان ڈرین تو جی پیٹ نام کی پکڑی باندھے وہ بھی صدقہ جو روکانیک پاک کا چوکا دینا گوہر گائین گور و کاہ</p>		
<p>گنجینہ ششم در مثلہای حرف ٹھا</p>		
<p>ٹھہیرے ٹھہیرے بدائی کیا بھکری کا سکھ خرجی کا دکھ ٹھہین گی ٹھام لبیدی طھر</p>		
<p>گزینہ پنجم در امثال حرف ٹا بہ شتمل برہ گنجینہ</p>		
<p>گنجینہ اول در امثال عربیہ</p>		
<p>ثَابِتٌ مَدَّتْ عَمَاءُ الثَّالِثُ بِالْخَلِيفَةِ ثَابِتُ الْمَلِكِ بِالْعَدْلِ ثَابِتٌ</p>		
<p>لای مد کردہ شد باب سوم بخیرست ہر جای بودن ملک باصاف ست بجای بودن</p>		
گنجینہ ۳۵	ج	امثال ہندیہ

گنجینہ پنجم در مثلہای حرف ٹا

گنجینہ ششم در مثلہای حرف ٹھا

گنجینہ اول در امثال عربیہ

گنجینہ ۳۵

گنجینہ ۳۴

گنجینہ ۳۳

گنجینہ ۳۲

گنجینہ ۳۱

گنجینہ ۳۰

گنجینہ ۲۹

گنجینہ ۲۸

گنجینہ ۲۷

گنجینہ ۲۶

گنجینہ ۲۵

گنجینہ ۲۴

گنجینہ ۲۳

گنجینہ ۲۲

گنجینہ ۲۱





۴۰ ...

خزیه	۶۵	امثال جیم
بِكَفِّهِ جَلَّ حَاتِ السَّيِّئَاتِ لَهَا السَّيِّئَاتُ وَلَا يَكُنْ لَكُمْ مَكْجُجٌ لِلَّيْلِ		
برخیز خود و خشکی است / نیزه مرا نه است راست بپوشی و می پیوزد / آنچه خسته کرد زبان و		
الْجَوَاءُ خَيْرٌ مِنَ الْجَائِنِ مَجَّحُ الْكَلَامِ أَصْعَبُ مِنْ جُرْحِ الْحَسَامِ		
جرات بهتر است از بدولی و خشکی سخن دشوار است از شکلی / شمشیر		
الْجَمْعُ أَرْوَى مِنَ الرَّشْفِ أَنْفَعُ جَرْحِي الْمَذِيكَاتِ غَلَاءُ حَرْبِي مُنْجَرِي		
باشام خوردن آب سیراب تر است و گم کردن برینا سخن خشکی است و نقل بیان بقدر ضروری چنان است که غایب خواند و نقل		
الذُّودُ بِجَزَاءِ الْبَادِي كَلْبَةٍ عَلَى الْقُرَى جَزَاءُ مُقْبِلِ الْإِسْتِ		
جاری شد و در پیش رفت و در میان / پادشاه پیش آورنده کون		
الصَّوْطُ جَزَاءُ السَّيِّئَةِ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا أَجْمَعُ عِنْدَ الْبَدَاءِ		
گو کردن است / پادشاه بدی بدی است اندران / تا غلبه ای نزدیک با آخر محنت است و		
جَزِي جَزَاءُ سَيِّئَةٍ جَعَلَتْكَ ذُبْرًا أَدْنَى الْجَفَاءِ فِي عَيْنِ مَدِينَةٍ		
جزا دادمانه جزای ستمگر گردانیدم آزار این گوش خود / ستم در چشم مادرش		
حَسَنٌ رَجَعْتُ الْقَلَمَ مَا هُوَ كَأَنَّ جَلَّتْ الْمَاجِرُ عَنْ لَوْلَا جَلَّةُ الرِّجْلِ		
خوب است و خشک شد نظر با حق او شود و است و حقیر شد / این از محنت فرزند و حقیر شد این		
عَنْ الرِّقَابِ جَلَّاسُ الشَّيْطَانِ جَلَّاسُ الْخَيْرِ عَذِيَّةٌ جَلَّاسُ		
از محنت قلع بزرگ / جلیس بدی / شیطان است و جلیس بدی / جلیس است و جلیسین		
الْمَرْءُ مِثْلُهُ جَمَالُ الْمَرْءِ فِي الْحِلْمِ الْجَمَالُ فِي التَّسَارُخِ حَتَّى تَبْنَاهَا		
مرد مانند او است / خوبی مرد در حلم است و خوبی در زبان است و بتهنیه ای زن در زبان		
الْجَنَّةُ تَحْتَ قَدَامِ الْوَالِدَيْنِ حَتَّى تَرَاهَا خَدَاكَيْنِ الْخَمْسِ		
بهشت زیر قدمهاست / پدر و مادر است / اینست که میجو ای روان عطا داد / خمس ایمن		
کنسینه	جذو یجم	امثال عریه

۴۱ ...

۴۲ ...

مع الفاء والياء

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

کلمات فارسی و علم لسانی و لغت و ادب

عزیز

५५

## امثال جہم

اُمِّیْلُ الْحَنَسُ مَعَ الْحَنَسِ مِثْلُهُ اَحْمَدُ لَهْ مَوْنُ اَحْوَادٍ مَقْدُورٍ

بجود بالوجود غاية الجود، جودة الكلام في الاختصار، جوع  
بخش به موجود نهایت سخاوت است، نول سخن در اختصار است گیسو دار

کَلْبِكَ يَنْعُكَ \* الْجَوْعُ خَيْرٌ مِنَ الْخُصْمِ \* جَوْلَةُ الْبَاطِلِ سَاعَةٌ  
سُكُوتٌ خَيْرٌ مِنَ رُوحٍ كُنْزٍ \* بَشَرٌ سَيِّئٌ خَيْرٌ مِنْ شَرِّهِ \* جَوْلَانِي بِأَبْلِ كَيْسَانَ سَاعَةً

جَوْلَةُ الْحَقِّ إِلَى السَّاعَةِ ۖ جَمَلٌ مُقَلِّدٌ لِكَيْفِيٍّ فِي بِهِ مِنْ جَسَاكَ  
جَوْلَانِ مَقَاتِلَاتِ كُوشْتِ رَمَقِ سَارِست ۖ بِنَا كَزِ از تَهَادِ كُوشْتِ خُودِ

گنجینه دوم درمهای فارسی

جمله باندازه تن باید دوخت به جامه اندام دامن از کجا آرم به جانباختن از زبان میگو  
جان گردد جامه گردد جان داد ادم که گشته میر وصال دست جابل لبس شتری است ز ریش  
جانی که حسین علیه السلام تشنه میرد اگر بریزد باران لعنت بارد جامه از آن اردو جانی که تشنه  
چنگ زنی پای یک برقص برخنیزد به جای استاد خالی به جانی نشین که برخنیزی به جای گل  
گل باغش و جای خار خار به جای خربستن تو اینجانیست به جانی خود را گرم گو، جگر جگر است  
و در گرد که جل برگا و لبست به جانی بی منت خلق جنس از جنس متاوی نیست به  
جنسیت علت نم است به جنگ و دود و در و جنگ زرگری میکنید به جواب دست  
او برادر این نه جنگ است به جواب جابلان باشد خموشی به جواب ترلی ترکی به جوشن  
طالع بین جو فروش و گندم خور چه که آب مروارید پیشش و دانه باشد مروارید را کی بیند  
چونچه پانزده جوی طالع ز خوراری هنر به اگر طالع نداری برهنه رو جهان یار

ح

مشافہ

گوید دروغ و چہ نہا تا کہ بجائے ری و در دیش تا بدو اے ری

گنجینہ رسوم و رٹلمای ہندی

۱۰

۱۰

۱۰

۱۰

۱۰

جا بدھر رکھے رام تا ہے بدھرتھ سے جادو و جت کرنے والا کافر جا کو بیات اٹھ جائیں  
وہی سہاگن جا کو نوہ تا کو سوہ جا کے کارن بہنی ساری وہی ٹھاؤں گھاری  
جا کے سو کا جے سو کو سو کو جا گئی جڑ جاں ہر تو جان ہر جان پچان خالہ سلام جا  
بچار قلندر جکا چوٹے لکول جاوے لا کھ رہے ساکھ جب باپ مر گئے تیل شینگے  
جب بھین کو تیل یا پچے تین جب چنے تھے تیل دانت نہ تھے دانت ہو تو چنے نہیں  
جبے کی بھرت حاضر میان تھو کا اٹلا لا جب سبھے بال تے ہی احوال جتنا گور ڈالو  
اُتنا بیٹھا ہوئے جتنا اوڑھنا اُتنا پاؤں پھیلا نا جتنا چھوٹا اُتنا کھوٹا جتنا اوڑھ  
اُتنا بچو جتنا سانپ لپٹا اُتنی گوہ جوڑتی جتنے کا اُتنے سے پاک ساڑ جٹھانی کا بھینا اگر دھو  
جدھر سر اُدھر تے جدھر مولا اُدھر دلا جدھر جکتا دھین تر پائیں جس تن لاگے  
وہی جائے جس کاں کھائے اسی میں چھید کر لے جسکا کام اسی کو جھاڑو کر تو ٹھنکا باجو  
جسکا کھائے اسیکا گائیے جسکا چوکیا سو چھو الکیا جسکا جاو وہی جو رکھا وہ جسکے ہاتھ  
ڈوئی اُسکاب کوئی جسکے ہونیں اسی وہ کرے ختی جسکے نگھی ہو لوائی کی جانے  
پیر پالی جسکے وہی نہیں اُسکے دہلی ہی وہی جسکے نابا جیتے ہیں اُسے حرامزادہ سہرتے  
جسکی بیانی سے کام اُسکی لونڈی سے کیا کام جسکی گود میں بیٹھے اُسکی دارھی کھنڈو جسکی محل  
میتا مانگے پیسلے روپیا جسکی لا کھٹی اُسکی بھینس جسکی تیغ اُسکی دیغ جسکو رکھے  
سایان مار نہ سکے کوئی بار نہ بیکا کر سکے جو جگ سیری ہو جس گھر بوڑھا نہ براہ کو گدا سہرتے  
سنت پتی بھلا پتیں جسے پتی ٹیٹے کیا رکھا جسے دیکھتا پ نہ آوے دوہی مجھے یہ سن لے

خزینہ الامثال





رونگه عرو جهان درو بان یارون کا گھر جان دل عثمان بادل جمان جای بھوکا تھان  
 پر طے سوکھا جہ رار کے کرتار واد کو بار نہ کو جای جیسا کھیلے بھاگ مو اسو سیکے لاگ  
 جیس من نہیں نکلی کی ڈلی چھلا پھر من گلی گلی جیتے جی سڈیا مو دھراو دھراو پٹا د چاب  
 سو داب داب داب جیتے کا گھر سو کی قبر جیتو آسا مو فی نر اساد جیتی کھی نہیں نکلی جاتی  
 جیتے کے بھروسہ پٹ دیا ساندھ تپتی جیتے جیسا سڈیا سڈیا جیتی جیسا دس  
 تیا بجھیں جیسا کا چھ کا چھ دیا بانج لبھے جیسا اونٹ بنے تیا کھڑا من  
 جیسے کر لی ڈلی جی جی جیسے روح دے فرشتے جیسے داری والی تیا بھڑا دھراو جیتی  
 تیسے برکت جیسے تیرا تانی بی تیا مو بنا جیسے کتھا گھر رہے دیسے رہے بدیس  
 جیسے من نیسے بسن جیسے برکن کا نیسے من بجائے جیسے ساج آئے تیسو بھو نا بجائے  
 جی کمین لکھا نہیں جی دل کمین لکھائے ہو جی کو لکھ جائی گھر کھو جائی جیسے زما پتر و سو کرے راز

گنجینہ چہارم در امثال حرف جھا

جھاڑ بھجائی کا ملی اور سنا فرسو جھڑی کا کاٹا جھوٹا کوئی کھاتا ہو تھکے کر لاچ  
 جھوٹ بولوں تیرے ٹھہرے جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہو جھوٹ کھانا تو صرف کیا جھوٹ  
 ہاتھ سے کتا نہیں مارے جھوٹے کو آگے ستارو مڑتا ہو جھوٹے جگ تپتا ہو جھوٹے کو  
 لکھو بھجائی آئی ہو حریف نہ ہفتم در مثل اسے حرف جیم فارسی مشتمل ہے سن گنجینہ

گنجینہ اول در امثال فارسیہ

چارہ نیست درین اقدال تسلیم چاش خور بہ تر از میراث خورث چاہ کن اچاہ دوش  
 چاکن ہریشہ در چاہ است چاہ بیزن از زندان ضحاک کہ نیست چہ لاکارے کتھن کہ باز آید

نیزہ الامثال

الف دہائی ہندی و اردو

چون وقت مردن خانه روشن میکند چراغ روشن مراد حاصل چراغ مفلسان بوری ندارد  
 چراغ مفلان هرگز نسوزد چراغ مرده کجا شمع آفتاب کجا چراغ کسی تا صبح نسوزد چراغ را  
 نتوان دید جز بنور چراغ چراغ از سنگ بر نمی آید بچرم گاوبندان یکید و چشم فلک میان  
 سرست چشم نور پای مار و غیر مسک را که دید و چشم در دیده است چشم در راه دارد چشم به  
 چشم گر نیابد و هر روز روز محشر است چشم از روی دوستان روشن شود نه از این دوستان لا چشم  
 دوستان روشن چشم را گل بدتر از خار است چنان خانه و چنین نیز هم نخواهد ماند و چندین هزار  
 شکل برای کل چو احمق و جهان باقی است مفلح نیامد چو از قوی کی بیداشتی کرده نه که را  
 منزلت نماند مراد چو هر گرد و فلک لکول سازد تاج شاهی را و چو ب هر چند سنگین است  
 باب فروزد و چقدر کاشتم زردک بر آمد و چکنم تا کنده مصلحت خویش تبا و یکم چشم  
 آسمان کورست و پو تیر از گمان رقت ناید پشت و چو تیر شود و دراز و گشتا هم گمان کند  
 کش نیاید بکار چو چهل آمد فرو ریزد و بال و چو شست آمد نشست آمد بدو از چو شست  
 حادث حضرت بختشد و چو فرود آمد کار فرود آیم و چو کفر از کعبه بخیزد کجا ماند مسلک و چو کار از دست  
 رفت نمانست چو سود و چو سه بهاله نشیند دلیل باران است چو میدان فراخ است گونی بزن  
 چو میر و مبتلا میر چو خیزد مبتلا تیر و چو نام سنگ بری چوبی بدست آرد چو نرمی کنی خسرو دلیله  
 چون قصا آید طبیب ابله شود و چون معالی جمع گردد شاعری آسان بود و چون از گلو فرزند چو  
 و چه زهر و چون گوش روزه دار بر آمد اکبر است و چون کاس زهر است و فریاد چه شود و چو در میان  
 نیست چون بر عیس را روزه آید در گشت عطار و خوشه چیده و چون سنگ را معرفت باشد  
 پیش او سفر و آرد چهار بار چهار بار رود آید و دو بار او روز و چه باک از موج بحر آنرا  
 که باشد نوح کشتیان و چه توان کرد این چنین افتاد و چه توان کرد مردمان آیند و باین  
 مردمان بپای ساخت و چه خوش گفته است سعدی در زنجار *الایا ایتهای استی آید کاسه او لاله*

کون طو

تلفظ و کلام

تزیین الامثال

نہایت	۷۱	امثال ہم قاری
<p>چہ خوش بود کہ بر آید بیک گزشتہ دو کار چہ خوش چرا بناتند چہ علی خواجہ چہ خواجہ علی  چہ کند مینو آہن دارد چہ گویم کہ ناگفتہ بہ بہرست چہ مسکر دآن کہ آرتی کند چہ مردی بود  کوڑے نہ کہ بود چہ نسبت خاک را با عالم پاک چہ چیرے کہ نمی یابی مجوہ جگر روین  چیرے مگو درویش را چہ بی شکستہ صدائی گندہ بین ارب و مستیوان دید</p>		
گنجینہ دوم در شکلہای مہندی		
<p>چاہنے کو لیے اور گھارائی کا ہر چاروں کی آئین اور سونہ سیاہن جلیان جلدوئی  چارہ پس چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکہ چاکری میں لاکری کیا چاکر کہ گرو اور  کوڑے آگے بچیکار چاکر کو عذر نہیں کہ عذر جو چالیس سیر بات کہتے میں  چاہ کے دام چاندنی مار گئی چاہنے کے نام سے گھر سے بھی بھیت کھانا چھوڑ دیا تھا چاہ  کون بیکار کون چوڑے تلے اٹھارے دھڑل جھل جائے تو میں کیا کون چٹری اور دو وچینی  بالی میں دھڑل چٹ مگنی پٹیا ہر چھپی نہ پروانا مار کھائیں ملک بگنا نہ چیا ہی  نار چھوڑا چٹ سے پر چہ ہار دوسرے نہ پاؤں نو چڑھی بارگاہ چڑیا ہی جان گئی اڑکا توں  چیکو کے کھوٹا چڑا کرے نوجا چڑیاں برن گنواں ہانسی جڑیاں کاٹو لا بھات بھات کا جانور  بولہ چکنا دیکھ بھل پڑی ہلکنا گھر طہ چلتے چورنگو لا بھڑ بھل چھاؤ میں آئی ہون  جملہ پیرناتی ہون چل سیرے چرخے چرخ چون کسانکی ٹھیا کسانکا توں چل سکون میرا  کو دن نام چلی چلی کمان گئی سوت کی تیر چلی چلی کھول آئیں چار کو غرس بھی بیکار  چار دن کے کو سے ڈھور نہیں مرنے چھری جائے دھری ہجاو چنبیلی جیاد میں آئی  بختار اڑیو ریان بانٹے چنبیلی جیاد میں آئی لٹکے بار ساتھی لائی تیری جیاد کی سنہالی  سجاوے چہ کارا آئی رجا ہو چو بنے گھر تھے چھپے چھوڑے آئے چوڑے کاٹنے خوشی کتیا</p>		
گنجینہ	۷۵	امثال مہندی

نہایت الامثال  
نہایت الامثال  
نہایت الامثال

خزینہ الامثال

خزینہ	۷۲	امثال فارسی
<p>حلیوں کی رکھوال چوخیوں میں ہار دھوئے تھیں پور چوری ہو گیا کیا سیرا پھر سے بھی کیا  چور چور موسات بھائی د چوری کر گیا موسلون دھوون بکاؤ د چور دھوون دھوون دھوون  چور سو کمین موس ساہ سو کمین جاگ چور کا شاہد چراغ د چور کا بھائی گٹھ کتا د چور کا من  نچے ہین د چور کو گھر میں مور د چور کی داڑھی میں تنکا د چور کی مان کوٹھی میں سر دیکے  رو د چور کو چوری ہی سو تھی د چور کو چوری ہی پیا نو د چور کو پکڑے گا ٹھ سے چھال کو پکڑ  گھاٹ سو د چور گھڑی لگیا میگالیوں کو چھٹی ہوئی د چوری اور سر زوری د چوری اور  سرنگی د چور کا گور میٹھا د چنا چوچی دی یہ تینوں بنگالی نہیں چونی بھی کوٹھو گھی سو کھاؤ  چوہا بل میں سمانہ تھا پچھے بانڈھا جھاج د چوہا بجارے چنی اور ذات جوادے اپنی د چوہر  بل ہی کھو دیا د چوہے فر لہدی کی گرہ پانی پساری ہو ٹیٹھا چینی نہ رائے اپنے چون گالی دے  چیل لے گھونسلے میں بانس د ٹھونڈتے ہیں چینی ٹھون کا موت کار لیس س د چونی ٹھون گھونٹ نام  چینی ٹھون کا مل نہیں ملتا کمان جیوٹ کی موت آتی ہے تو پر نکلتی ہیں ۲ ۲ ۲</p>		
گنجینہ سوم و امثال حرف چھا		
<p>بھجائی پر بنگا دے ہین د بھجائی کا جم د بھجاج برے تو بے بھجائی کیا بلو جبین تر بھجائی چھا  پانی پڑا ہر د بھجاجا باجا کیس یہ تینوں بنگالی د میں د بھجائی بی بی گتے دیکھی د بھجیر بھجوس  نہیں د بھجیر ستم ہین بھجی نہ چلا سوا حرامی بلہ، بھجی کے پورے اتناک نہیں ہوئے  بھجی کا دودھ یاد آوے چھٹی گھوڑی بھسوسے کھڑی چھری بھجائی کٹاری چھری دم لہ  مبجی پاتا ہون تو آکھو نہیں پاتا ہون آکھو پاتا تو بھری نہیں پاتا ہون چھو ادر مو اچھو ٹھنڈی با  چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با  چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با چھو ٹھنڈی با</p>		
گنجینہ ۳	۵۵	امثال نہدی

الحق برائی فارسی نامی ہندی دراداد

دوسری





مع الزمان

در التوبہ جامع  
فصل الاربع  
مجلس ششم  
طرح اخراجی بایع  
دست از سوسه  
انقضت ایام جم  
فصل الاربع  
مجلس زند  
موقوف این مجلس  
در حق یک  
مشغول شود در  
کلاس ارمغان  
خمسیر ۱۳۶۹  
طبیعی  
ابیش طلاء  
شکر و دهر قند  
ریضی





خزیه	۷۷	اشغال
الْكَذِبُ عَلَى النِّسَاءِ الذَّكَاءُ حُلَّتْ حُرْمَتُهُمْ أَرْكَزَتْ لَكَ		
از بخت و سیر این زمان در است * دوشیده شد حرام بختی که فردا آمدی		
عَنْدَ لَا تَمَالُ مِنْ يَرْكَبُهُ الْخِمَارُ يَعْرِفُ طَرِيقَ الْعَلَفِ حُمَرَا		
از آن مال که سوار شود آواره خرمی شناسد راه گاه را * سرخی		
الْحَدِّ جَمَالُ وَحُمَرَا الْعَيْنُ اعْتِدَالُ حُمَرَا الْحَجَلُ بَصَرُ		
ریشه خنجر است و سرخی چشم بجای است * سرخی شونده حکایت میکند برای دوست		
الْوَجَلُ حُمَرَا الرِّيحُ مِنْ دَمَاءِ الْحَقِّ دَاءُ لَدَاءِ عَالِهِ حَوْصَا		
ترسند یعنی سر و شاخه آنکه سرخ مزاج از خونساز * آدانی باریست نیست دو برای آفرین		
الطَّعَامُ خَيْرٌ مِنْ حَوْصَاتِ الْكَلَامِ الْحَمِيْ أَوْ عَشِيْ لَكَ		
خور و بی تر است از ترشیمای سخن * شب خوار کرد مرا برای او		
حَتَّى قَدْ لَيْسَ مِنْهَا الْحَوْتُ لَا يَمْدُحُ الْفَرَقُ حَوْصَا		
تا آنکه کرد از ترشیمای * مایه ترسانیده نشود بدین * نقصان		
فِي مَحَارِقِ حَيَاءٍ الْمَرْءُ سَيِّئٌ أَلْحَاءُ يَمْنَعُ الرِّيقُ أَلْحَاءُ		
در نقصان است * شرم مرد بدیده دوست * شرم منع میکند روزی را از شرم تر است		
كُلُّهُ أَلْحَاءُ يُجْزَعُ مِنَ الْإِيمَانِ حَيْثَمَا كُنْتَ بَنَانَا		
همه او * شرم حصه ایست از ایمان * هر جا که باشی پس من		
صَدْرُهَا حَتَّى اسْقَطَ لِقَطْرَ الْخَلَاءِ أَنْفَعُ مِنَ الْوَسِيلَةِ		
سردار آن بهتر * هر جا که بيفند گرفته شود * خیز سودمند تر است از وسیله		
تجملیه دوم در مثل های فارسی		
حاجت مشاطه نیت روی دل آرام راه حاجی را در موی میله حاکمی تحصیل		
تجملیه	۷۸	اشغال

در بیان فضیلت و جود و سخاوت و بخشش و عفو و بخشش

در بیان فضیلت و جود و سخاوت و بخشش و عفو و بخشش

در بیان فضیلت و جود و سخاوت و بخشش و عفو و بخشش

در بیان فضیلت و جود و سخاوت و بخشش و عفو و بخشش

تَحْصِيل حاصل بوده است، حاکم تمام گوش می باید، حالا تَحْتِ بر سر استادمی نذر حُجَّاد  
اگر خانه خود تمام گلشن است، حُبِّ وطن از لک سیلیمان خوشتر، حرام خوردن و شلغم در  
حرارتش فروختن است، حرارت را پوست کنده باید گفت، حرارت بد بر زبان بد باشد،  
حراف حق بر زبان شود، غباری به حریف باخته، انود و نشو، جنگ است، حریف حریف باشد، حریف  
حریف خود را می داند حساب، دوستان و دو دل حسن چون بے پرده شد، زنه را گردد  
او گردد، حق بحق دار می رسد، حکایت از مثل چمنش شود، حکم حاکم مرگ، مفاجات  
حکمت شنیدن، القان صواب تر است، حلوا البسه بد، که محنت کشید، حلوا القطن، بن و شیرین  
حلوا خردن را روی باشد، حوران نشی را دروغ بود، اعراف اندوز خیال، بر کمال اعراف، بشت  
حیف و ناامردن، افسوس نادان، میتن به حمله جویا بهمانه بسیار است، به حمله نرق بهانه شود.

کھنڈی سووم ورامثال ہندیہ

حاکم کی گوبرلات ماری بہ حاضر کو محبت نہیں ، حاضر کے میلے میں کوئی ہو بہ  
حاضر گید وور جیسی بہ حال میں فال دیہی میں موسل بہ حال گیا احوال گیا دل کا  
خیال نہ گیا بہ حال کا نہ فال کا کھڑا روٹی چھو بھر دال کا بہ حج کالج بچ کا بچ بہ حسد ام کھانا  
اور شلغم بہ حصی ٹوہ حساب جو بخشش سو سوہ حساب نہت بیا حق حق ہے  
اور ناتق ہے بہ حق کا راضی خدا ہی بہ حق کر حلال کر ایک دن میں ہزار کر بہ  
حق نام اسد کا بہ خلق کا نہ تالو کا یہ مال میان لالو کا بہ خلق کے دربان + خلق  
رووے جیب ٹوہ و حلوئی کی دکان اور واداجی کی فاتحہ بہ حلوئی کی جائی سووے  
ساتھ قصائی کھاتی کی گھوڑی عراقی کو لات ماری بہ حور بھی سوگن کو ڈان سے  
بری بہ حور سے تو فرارہ چھوٹے خزنہ خزنہ و مثلاً ، اخرف فاشتر بر سرہ مکنہ

تفحص اول و امثال عربیہ

۴۹۲

70

اشعار فارسی و مثنوی

لا  
تحقيق  
است  
که این نهاد  
جرب  
چشم است  
پاک صفت  
توبه اللطاف

آبہاں لکھنؤ کے قریب

۱۰۰

\_\_\_\_\_

新

۱۹۰۹

21

1

1

4	5
---	---

1

L

[illegible]



$\frac{1}{2}$   $\frac{1}{4}$   $\frac{1}{8}$   $\frac{1}{16}$   $\frac{1}{32}$   $\frac{1}{64}$   $\frac{1}{128}$   $\frac{1}{256}$   $\frac{1}{512}$   $\frac{1}{1024}$

علامت رضا است، خانه درویش را شمع به از کتاب نیست، خانه تنگ و روز  
 فراخ، خانه غنی دو میگردد، خانه دوستان بروب و در دشمنان کوب، خانه پر شیشه را  
 سنگی پس است، خانه جدا گویند، خانه ویران میشود چون طفل گردد، خانه دار، خانه و  
 خانه و رانی دریا زار، در خیر حضری همه معتبر، خدا با خلق و خلق با خدا، خداوند به سلطان کوته  
 خدا که میدهد، پیر سی که کیستی، خدا از اندیده اند بقتل شناخته اند، خدا واری چه نم داری  
 خدا نیکه زندان و دهان و پدر خدا نیکه بالا پست، آفرید و ز جوت هرست و آفرید  
 خدای جهان را جهان تنگ نیست، کیت مر نیز پانگ نیست، خزان را کسی در سودی  
 نخواهند مگر از زمان کاب و بهر ممانند خزان جل العس پوشند، خست و خور کرایه گیر در از  
 منت برآمد، خراب بر از شیر مردم در در بسته بهتر اگر چه در زنا شنا باشد، خریزه بخور ترا  
 بفایز چه که در خریزه شیرین نصیب شغال است، خریزه شیرین کنجی نفران، خضر  
 چه داند بهای قند و نبات، خرد خالی بر غنم میرود و خرفسته جویند، خرد خواجه خرس خوابه  
 خردا خدایان نمید، خرس در کوه بعلی سینا است، خرد عیسی اگر چه که رود چون بیاید  
 هنوز خرباشند، خرد عیسی باس آن نرود، خرد که جوید کاه میخورد، خرد گوش درم بریده را  
 نمی خردند، خردا پست به از مغز، خردوس بی هنگام است، خرد همان است و بالانش دگر  
 خری بقیه تا چکی برید، خرد که از خست بماند و دم دو کوشش باید برید، خست ساق شرعی است  
 خست کم و جهان پاک خست چه چنان نیست و هر چه بگو، خست خست خود را شناسد، خفته را  
 خفته که کند بیدار، خفاف رای سلطان را می بیند، بخون خویش باید دست شستن  
 خلعت خفزان گناه را پوشد، خلق خدا تنگ خدا خلوت از زمانه اغیار باید، خنده  
 مردم از شادی باشد و خنده بوزن از غم، خنده کل گریه بجلاب بار آورد، خواب یک  
 خوابست و باشد خفته، خیر به خواب آسایش جان است، خواب چهار پلو میکند، خواب گستر

درویش

خزینه

درویش

درویش

درویش

درویش



سیکندہ خواجہ آہستہ کہ باشد غم خدنگارش خواجہ دانہ ہائے شلخ بابت خواجہ را  
اگرولی است مادر بخطاست خوب شد کہ پیل بودہ خود فضیحت دیگر از الفصحی خود غلط  
انشا غلط املا غلط خود کردہ را چہ در مان خود کشتہ را لغزش نمیدارد خود کند  
جان بر ہاں نادانی بودہ خود پسند پسند خلق نیست خورده نبردہ ای و آرد گرد  
خورده ہمان بہ تنہا خوری و وای بران خورده کہ تنہا خوری خورشید روے ہم  
سیاہ کند و روے ماہ سپیدہ خوشی با کس ندارد دوسخی خوش سخن باش تا آن  
خوش حال کسیکہ بہر حال خوش اندہ خوش حال کسیکہ یار از ویاد کن خوشوقت کن خوش  
خوش عیش آنکہ زن ندارد خوش خوشین یکا لگان است و بد خوش بیکانہ خوشیان خوش شایہ  
ہر کہ گفتی خوش آمدہ خوشہ کیہ دارد و خون حسین و حسن و دم الاخوین نیست خون غلام  
سرخ تر از خون غلامانی نیست و خون آب بنوین خون را بخون نشویند غنی طبعی کہ گشت  
زرد و جوبوت مرگ از دست خویشی بخوشی شود ارضاء خویش کہ پر دست خویش اندہ

کنجیہ سوم در امثال ہندیہ

خارشتی کتیا نخل کی بھول و خاک جاٹ سکے بات کروہ خاک الو جانہ نہیں چھتے چھا  
دھول بکاٹ بھول و خاک چھانتے اور بیرہنتے و خالکی مہانی ہاتھ ڈان بھانی و خالانی  
خلسی خالاکر آگن مولسی و خالاکا بیٹ کنڈ الہات جہو ہکا ایک لہ الا و خالی گہون  
قلندڑ بھچے و خالی بنیا کیا کرے اس گولی کر دھانی گولی مین کر دھانی خالی بھلی و بھلی  
خالی ہاتھ کہا جاؤن ایک سندیا لیتا جاؤن خدا کا دیا سر جو خدا کا چاکا ندوہ بھون کا  
دیا سر جو خدا کا گھر بھٹو کیا خدا کر گھر سے پھر مین و خدا کر غضب سے ڈرے رہے  
خدا کے واسطے ملی بھی جو ہا نہیں مارتی و خدا کی باتن خدا ہی جانہ خالی بھلی و بھلی



بسم الله الرحمن الرحيم

جمله	۱۵	انفال
الْبَقَاءُ لِلَّذِينَ هُمْ حُجَّتُهُ الْعُقَدُ دَعَى مَا يُرِيدُكَ الْمَاءُ كَرِيمًا		
بقا	دعای	دعای
دَعُوا دَعْوَةَ كُوكِبَةٍ دَعْوَةُ الْمَطْلُوفِ بِجَابَةِ دَهْلِكَ		
دعوت	دعوت	دعوت
يَا لِنُحَايَةِ الْعَقْلِ دَلَنِي فِي الْعَشَقِ مَرَّ يَهْدِي السَّبِيلَ		
یاهو	دانش	دانش
دَلَوُ السَّمَاءِ يَرْوِي الظَّمَانَ دَلِيلُ عَقْلِ الْمَرْءِ قَوْلُهُ وَلَيْلٍ		
دل	دلیل	دلیل
أَصْلَاهُ فَعَلُهُ دَمَاءُ الْمُلُوكِ اشْتَقَى مِنَ الْكِبَرِ مَشْتَقِفِي		
اصل	دانش	دانش
قَبْلَ الْيَوْمِ مُصْطَلِحًا دَمٌ عَلَى كَلَمِ الْغَيْظِ تَجَدُّ عَوَاقِبُكَ		
قبل	دانش	دانش
الدُّنْيَا شَبَّهَ شَيْءٌ بِأَحْلَامِ النَّيَامِ وَظِلِّ الْعَمَامَةِ الدُّنْيَا		
دنیا	دانش	دانش
أُمْنِيَّةٌ وَالْأَمْوَالُ عَارِيَةٌ الدُّنْيَا حِقْفَةٌ وَطَالِبُهَا كَلْبٌ		
امنی	دانش	دانش
لَا يَحْصُلُ الدُّنْيَا إِلَّا بِزُورٍ الدُّنْيَا سَجْنٌ لِمُؤْمِنٍ جَنَّةٌ لِكَا		
لا	دانش	دانش
الدُّنْيَا عَرَضٌ حَاضِرٌ يَأْكُلُ مِنْهَا الذُّبُّ وَالْهَاجِرُ الدُّنْيَا لَيْفٌ		
دنیا	دانش	دانش
جمله	۲۰۶	انفال

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

و باطل را در  
ببیند و بداند  
شما هم  
را باطل را در  
هم را باطل  
بانی است  
و از آنست  
و در میان  
اینکه  
باطل را در

مع الواو  
مع الصاد والياء الف

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين



خوشه	۸۸	امثال وال
<p>رو و صاحب کالا را بی و دور و انا می کشد اول چرخ خانه را در زمین با خانه میزد و دست را در  دزدیده بود آنچه با نیکو انداخته دست از همه چیز شسته دست بکاسه و مشت به پیشانی  دست بکار و دل ببارید دست بی هر کچه گدا میست و دست بر ترکش زده دست بالای صفت بکشد  از دست راست نمی شناسد دست خود را آن خود اگر نخوری زیان خود دست دست اول  است دست دست را شناسد دست را دست می شود و هر دو دست رو را دست زیر  سنگ را آهسته بیا یکدست دست زور بالا دست شکسته و بال گردن بدستش بر سنگ دست  دستش در کسبه غایب است دست کار دل نمی کند و دل کار دست میکند دست کوتاه و کله  در از بد و دشمن اگر قویست که همان قوی ترست دشمن و اما به از دست نا در آن  دشمن توان حقیر و بیچاره شود و دشمن چه کند چه مر بان باشد و دست بد و عامی گشته  نشینان بلا بگرداند و لایکی و استغناء و لا خوش باش نان مادر روغن افتاد و دل بدست  او کج اگر دست بدست آرد هر چه خواهد ای کن بدست آرد تا کسی باشد  دل تاریک را جان روشن نباشد دل را میخورد و در دهان دل را بدل بری دست  درین گنبد سپهر از سوی کینه کینه و از سوی مهر مهر دل که افسرده شد از سینه بدراید کرد  دل بخورسته را عذر بسیار و ویر تیغ را کافر باید و غریبان را دهم سی دزدان گانی دیگر  و نمیر را بگرمی سپارد و دندان زدن شیه شغال را مبارک است و آهوا شوم دندان  طعنه کننده دندان طعنه نکرده دندان که که در کند بایدش کند و دنیا بیک قرار نیست  دنیای روز است و و وای غضب خاموشی است و دو با مد او اگر آید کسی بخند دست  شاه سوم هر کینه روی کند بطف نگاه و دو بار نیست کس را از زندگان نه دو  حرف در سبق به یاده کتاب در دستار و دو دل یک شود بشکند کوه زاده دست پیش  را بدل نیست دست جو انور و برای دادن خوار و کف بخین برای ستمن بد اگر گدگی</p>		
گنجینه	۷۶	امثال فارسی

در این کتاب  
امثال و کنایه  
و غیره

در این کتاب  
امثال و کنایه  
و غیره

آرد انبوه را به دورنگی سیب از سیب دلی اوست ، دوران با خبر در حضور و زو یکا کنان بصر  
 دور ، دوستان را کجا کنی محروم ، کوکه بادشمنان نظر طاری ، دوستان در زمان بکار  
 آیند که بر سر خود دشمنان هم دوست نمایند ، دوست آن باشد که گیرد دست دوست ، در  
 برایشان حالی و در ماندگی ، دولت خود هر خدا سے کس از غلط دولت نیز با بقا  
 نیست دولت است که بخون می آید بخانه دولت دران سراسر است که از میان خبر دو  
 مرغ جنگ کنند فائده بتریز که دوزده باوست که در باد کوہ را سهل گیرد و دین حرکت  
 پسندیدم لیکن از گوشش بر میدم و خراب خراج ندارد ، در درویش در گنجی نچسند  
 و دود باد شاه در آتشی نه گنجد ، ده دینا ستر در آخرت ، ده کجا در ختان کجا ، ده  
 بینی و فرنگ می پسندد ، ده مرد در احمق کند ، دهن سگ بقره دوخته به دهن  
 به آب بانگشت باید درید چنانکه پسته را از ناخن ، ده ویران خراج ندارد و دیده  
 را ناخن به از ناخن ، دیده سخت را سخن سخت میشکند چنانکه با دام را سنگ دیدی که  
 چه کرد اشرف او ظلم بر دو جانے بگذرد ، دیدم همه را و آن نمودم همه را ، دین شنیدم  
 غربت علی به دیدن شنیدم گواه شد ، دیر آشنا و رودی رخ ، دیر آید در دست آید دیگر سخت گیر  
 دیر آمدن و شتاب رفتن به دی زفت و پری زفته و روز امر فرست ، دیگر شرکات بچون  
 می آید ، دیگر کرش بچون آمد بخارش با هم رسید ، دیگر سیه جامه سیه میکند دیگر انش سیه  
 شده ، دیوانش دوخته شد ، دیوانه کار خویش بسیار ، دیوانه راهوی پس است ، دیوانه  
 باش تا غم تو دیگران خورند ، دیوانه همان به که بود اندر بند ، دیوانه از خدا خوشند و ناخدا  
 دیو بگریزد از آن قوم که قرآن خوانند ، دیو خوش خلق به از حور گره پیشانی

گنجینه سوم در امثال مهندیه

دانا کی ناز و بجا چرطه ، دانا که بختداری کا پیٹ پھٹے ، دانا کی تین گن



دے نہ دے دیکے چھین لے یہ دادی راج دکھائے پان انت دکھاؤ گھر پان دال  
 نی ہو وہ دام کرین کام ہوا سو نکاروٹھا باتون ہو نہیں بنتا نہ دانت کریدنے کو تنکا نہیں بجا  
 دانت کا لی روٹی ہے دانہ نہ کھائیں پانی چھ چھ وقت دانے کوٹھا سواری کو  
 پادے ہوا لی کے آگے پیٹ کیا چھپانا ہوا لی جانے اپنی ہائی ہوا لی اخیلی کے  
 مرزا موگراہ ہوا لی کے سران بھول ہوا لی ہو میٹھی دادا ہو میٹھا سرگی کو جائے  
 ہوا لی ہوا لی اوٹنی سو گھر موتی دیا بنیا پورا تو لے دے بے مارین شاہ مارے دیکھدین  
 دوڑ گئے ایامی نہ رام دے بے چوٹی بھی کاٹتی ہے درزی کی سوئی کبھی ٹاٹین  
 کبھی تاشین ہوا دیا بین رہنا اور گھر سے بیرون دیا پر جانا اور پاسے آنا دس  
 انگلی دس چراغ دس برس گھٹا ہی کے دیکھتے ہیں ہوتا رزق کار کفار کردار بے  
 جدے جدے ہوتے ہیں ہوا دسی رسمی ہوا دشمن کمان بغل میں ہوا دشمن جوئے سونے  
 دے دشمنوں میں یوں رہیے جیسے تیس دن تو نہیں زبان دکن کہتے نہ باد بھی ہے  
 چندیری چھاہ دیکھ بھے فاخہ اور کور میو کھائے دیکھا دیکھ روک کھیا ٹینگا  
 ٹوڑے دل پر دل نہیں ہوا دل کو دل سے راہ ہو دل کا مالک خلیعہ ڈلو کا دھرا  
 دلو ہو دین ہو دلو کی مچھ چکنا پیٹ خالی ہوا دل کی کماٹی بارہ بکی میں گواٹی  
 دھڑکی بلیل کا چھٹائی دھڑکی بڑھیا کاسر منڈائی دھڑکی کی بھجیا بارہ بکی  
 ہتھیا دھڑکی کی گھوڑی چھ پیری دانہ دھڑکی کی ارہر تو ساری رات گھر دھڑکی ہوا  
 نوختے پہنواں دھڑکی کی ہانڈی لیتے ہیں تو اسے بھی ٹھونک بجا لیتے ہیں دھڑکی کا  
 اٹا اور بھنا باہا ظاہر دم غنیمت ہو دم کا کیا بھر دسا آیانہ آیا دم میں غمہ باندھ لے  
 چاندنی کو سوپ دیا دم ناک بین آیا ہو دن کو ادنی ادنی رات کو چرخہ پونی دن گیا  
 کرات دنیا جائے امید ہو دنیا ظاہر ست ہو دنیا ہو اور خفا ہر دو اتون کی

بار بار

کاف

زنیۃ الامثال

وان

داد

خونینہ	۹۱	اشغال
<p>کیا سرنیاکت تے ہین ، دوا ایسے آکھ نہیں ملاتے ، دوا کے لئے دھوئے تو نہیں  ماتا ، دوا لی کی کھیا ، دودل راضی تو کیا کر گیا قاضی ، دودکا جلا جھا جھونک  سچونک پیسے دود بھی دھولا جھا جھونک بھی دھولی ، دودھکا دودھ پانی کا پانی دودھ  دانت ابھی نہیں ٹوٹے ، دودھ کا سا اوبال آیا چلا گیا ، دودھ کی سی کھنکھال چھنکھیا  دودھیل گائے کی دولاتین بھی سستے ہین ، دودھ کے ڈھول سہانی ، دودھ چلیے مگر ٹپے  دودھ قصابیوں میں گائے مزار ، دودھ کاؤن میں باہی کتے مرے آہا جائی ، دودھ میں  مرعی حرام دوسلمانی تسین بھی آنا کافی ، دونوں ہاتھوں پگڑی سنبھال لی پڑی ہے  گئے بانڈے ملوا لانا بانڈے ، وہ پنڈیش شلیتہ بھاری ، دہی بھات کا سوسل  دیا ہی آٹے آٹا ہی ، دیا نہ باقی مٹو پھرے اتراتی ، دیا فاتحہ کو لگے لٹائی دہی  مار کا کون سات ، دہی دگ بٹھیں ، دس چوری پردیس بھیک دیکھیے اوٹ کس  کل ٹپٹے ، دیکھیے دیدار اور بار بے پناہ ، دیکھیے سانپ کی نظر کھلائے سونے کا ٹولا  دیکھیے بھالری سچ جی اور چڑے سید ہوئیں ، دیکھیے کا دوبر پاتراں پھل صیت ہر دیکھو پیر  تیری کرامات ، دیکھی تیری کالپی اور باون پورا آجائے ، دیکھا شہرنگ لادانت لال منہ کالا  دیکھا تیرا جھنڈ بند بچھا جامہ نین بند ، دیکھا سوکھایا منہ بانوں جوکا ، دیکھا نہ بھالا  صد گئی خالا ، دیکھ گجانی پیڑ مت تر ساؤ جی ، دنیا تھوڑا دلا سا بہت ، دینے کے  ناون دروازہ نہیں دیتے ، دیو بچا سو باو گیا بود بگا سولونی گا ، دیے کو تے اندھیا</p>		
گنجینہ چہارم درامثال حرفی		
<p>دھان پان ، دھائی دھائی کرم لکھا سو پائے ، دھم دھوڑ کا ہر ٹوکا</p>		
گنجینہ	ج ۶	امثال سنہ

خزینہ	۹۲	اشغال مال و مال
قوان واد	<p>بج ز آوے ٹوٹا کہ دھنا سیٹھ بنے ہین بہ دھن کا دھن گیا اوریت کی ت گئی  دھنوتی کے کاٹا چھجا دوڑے لوگ ہجاریز بہ دھو بی کلا چھیل آدھا اُجلا  آوہا سیلا بہ دھو بی رووے دھلائی کو میان رووین کپڑوں کو بہ دھو بی بیجا  سایسی اور پانچ بہ دھو کے کٹی ٹی بہ دھول کی سی زمین بانٹی جاتی بہ دھو  دو پاؤں دھوئے پڑے چار پاؤں وہی چھوڑ داما دپیارا بہ دھو سونہیل بہ دھو  مین کہوں بہ ہری توکان دے بہ دھین ہونکر اندھیا کے نوکر بہ دھین کہ ہین</p>	
الف	<p>گنجینہ پنچ درمشکاف خردال</p>	
واو	<p>ڈائن کھائے تو ٹھالال نہ کھائے تو ٹخنہ لال بہ ڈائن بھی دس گھر جھوڑ کھائی  ہوڑیے رنڈی ترے دیے سے بہ ڈرین کوڑی سے اور نام دلیر خان  ڈوبا جس کبر کا جو آب کے پوت کمال بہ ڈوبے کتنے بھر دے تیرے ڈوبو کو  تیکے کا کسر است ہے بہ ڈورے ڈالتے ہین بہ ڈوم بنیا یوتی تینوں بہ  ایمان بہ ڈومنی کی نو نڈی بہ ڈیر پھاؤ آما اور پل پر رسوئی بہ ڈیر چاوال پنج  جد ہی پکاتے ہین بہ ڈیر دھانٹ کی مسجد جد ہی بناو ہین ڈبل ڈول گنبد آواز بزش</p>	
الف	<p>گنجینہ ششم درامثال حرف دھا</p>	
واو	<p>دھاک تین ہی بات بہ دھاک تلے کے بھوڑی ہوئے تلے سیکھ دھا کر کے  بگال کوڑی کے کمال دھال تلوار سر ہانے اور جو تڑبہ بخانے دھو نہ دھا  تو تبا دین بہ خزینہ یاد ہم درمشکاف حرف والی مشمل بہ ش گنجینہ</p>	
الف	<p>گنجینہ اول درامثال عربیہ</p>	
واو	۹۵	اشغال عربیہ

تخریص	۹۳	امثال زلال
ذکر الطاغی فی طغیانه ذکر العیش یصف العیش		
بگزار طاغی را در طغیانش یاد کردن عیش نصف عیش است		
ذکر السبای حسره ذکر الوحشه وحشه ذکر اللوکی جاکه		
یاد کردن جوانی حسرت است یاد کردن وحشت وحشت است یاد کردن جاکه		
الفلک ذکر بنی الطغی و کنت ناسیا و ذکر فی حمار ی کفلی		
دل است یاد ادا می مرا طعن را و بوم فرا موش کننده یاد دادن مرا خرمن اهل مرا		
ذکاة اللسان رأس المال قل المرء فی السبع ذلک		
تیزی زبان اصل مال است خوار می مرد در طبع است آن بسبب		
یما قد مت یک الذ ذل من لا سیف لک ذل من طمع		
چیز نیست که بیش مالی مردود است خوار شد کسی که نیست شغفیه مراد را خوار شد کسی طمع کرد		
الذل مع الطمع ذل لالفقر عن رب عند الله ذل لک عاذ		
خواری با طمع است خوار حاجت گرامی است نزد خدا خوار با فقر است		
یقر یلک ذنب الترحان کمنیة الغزال ذنب عقر		
بدرخت میوه دم کرک مانند درگ است برای بود دم عقر		
للخمسات ذنب واحد کثیر و آله طاعة قلیل		
خوشه است یک گناه بسیار است و بزار طاعت اندک است		
ذو الامان کفر علی کف السیلمان الذود علی الذود		
صاحب امان مانند جوهر است بر پنج سلیمان ذود ذود یاد و		
ان ذهاب آمن بهائیه ذهاب الدولة یبک		
رفت دولت با پنج دروی بودی رفت دولت به دست		
گنجینه	ج ۶	امثال عربی

طغیان زود  
 حسرت است  
 عین القبح  
 و کنت ناسیا  
 بنظر زنی است  
 نمر بنان زود  
 است  
 برده بدست  
 کفری الادب  
 کفر  
 با عمار  
 با نعم فرست  
 سالانده سال اندک  
 بالقبح یعنی  
 یعنی زود زود  
 بقیل کفر شود











منشی الدار  
آن غایب کلاهی  
کو صلا کلاهی  
دوق کی گونا  
چھان شی  
در لایم در  
لا فی  
در شی  
نرسد زمین  
عالم وادار  
چینی چو  
وہان کشادہ  
علی سب  
آواز ناخوار

خربت ۱۲  
 ۹۸  
 امثال را  
 لا يَالِكِدَةً زَرْعُهُ وَلَا دَرَّةً رَسُولُ الْمَوْتِ الشَّيْخُ رَسُولُ  
 زنگنه شش \* اوازست و نهشت گول \* خاصه مرگ پیرست \* خاصه  
 الْمَوْتِ يُولَدُهُ الرَّسْفُ أَفْعَى الرَّسْفُ كَالرَّشَاءِ الْحَا جَارِ  
 مرگ زادست \* کمیدن آب نشاندنست برافشیدن رشوت رسن حاجت هاست  
 الرِّضَا بِالْفَضَاءِ بَابُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ رَضِيَ الْخَصْمُ وَلَمْ يَكْرِضْ  
 پسندیدن حکم خدا دروازه بزرگ خداست \* خوشنودشد دشمن و خوشنودشد  
 الْقَاضِي رَضِيَ مِنَ الْغَيْبَةِ بِالْأَيَّامِ ضَيْقًا قَسَمَهُ الْحَمَارُ  
 قاضی \* خوشنودشدن غیبت بسبب بازگشتن خوشنودشدیم از قسم کردن حمار  
 فِينَا رُطْبُ الْحَجَارِ فِي لَبَنِ الشَّيْءِ أَرْبَعُونَ نَفْسُ  
 در میان ما خرمای کمره در شیر شیراره \* رعنوهای نفس  
 تَغْيِيرًا قَاصِبٌ رَأَاهِيَةِ أَعْيَشُ فِي الْأَمْنِ الرَّفِيقُ  
 مالدیدگی از راه چله پس کرده داشت چالو چینه زنده کردیم فراخی عیش در بخت خویش است نرمی  
 مِفْتَاحُ الْحَاجَةِ وَالرِّزْقُ رَفِيقُ الْمَرْءِ دُرٌّ لِقُلُوبِهِ الرَّفِيقُ  
 کلید درواریست \* رفیق مرد دلیل دانش اوست \* رفیق  
 ثُمَّ الصِّرَافُ يَرْقُصُ الْعَبْدُ يُلْقِي بِصَوْتِ الْحَمْدِ رَكِبَ  
 پستزاده \* نفس شتر سزاوارست آواز خرم \* سوارشد  
 الْعَصَا صَيْرٌ رَضَى مَا وَجَدَ مِنْكَ إِلَيَّ وَمَنْعَنِي بِدَلَالِهَا  
 بر عصا نصیر \* رانده چیزی را که یافت سیدان ترا \* انداخت و راه بجاری  
 وَأَنْشَأْتُ رُوعِي جَارِيَةً أَنْظِرِي أَيْنَ الْمَفْرُوفَةِ رُفْيَةُ الْحَبِيبِ  
 میرودن آمد \* نمرس ای گفتار دیگر کلمات های گریز \* ویران محبوب  
 ۹۹  
 امثال را  
 النجباء

[illegible][illegible]



من بگذارید روح را صحبت اجنس غذاست ایلم روز شنبه بخود از اسفند روز  
 تنگی سیاه است روز سیاهی در پیش است روز تو و روزی تو روزی از کیسه اش  
 میرود روزی خود در سفره دیگر بخورد روزی خود را بکافور ده روزی بقدر  
 هست هر کس مقرر است روستائی را عقل از پس می آید روستائی را حمام  
 خوش آمد روستائی اگر دی بودی خرس در کوه بوی بودی روستائی  
 عید دیدن روستائی عرب از نور محمد علیہ السلام بودند از روستائی بولب روغن بارانید  
 روغن قاز میالد روغن از سنگ می کشد روغن از ریگ بیابان میکشد روزی تنگی  
 پیش کن و طرب آموزد رنده کسی است که قدمی در دوش گو سیاه روحی  
 مفلس سیاه روزی بامرهم دلمای خسته است رده راست برد اگر چپ  
 دورست وزن بود کن اگر چپ دورست در ریاضت کش بیادامی بسازد و بیجان  
 سوخته لیکن کیش بیرون زفته ریش بر آید پاجه شده ریش خام طبع  
 در کون معلس ریش در آسپا سفید کرده ریش بدست  
 دیگر سده ریش بدست دیگر است ریگ صحرای سبزه انگشت می شمارد

خزینہ الامثال

### گنجینه سوم در امثال ہندیہ

رات تھوڑی سانگ بہت + راجا راج اور پر جاسکی + راجا  
 کے گھر موتیوں کا کال + راجا کے سونپا و پاسا پے سوداؤں کا ہالادو  
 ٹھاری آوے + راجہ رکھے رانی کھاوے + راجہ چھوڑے نگری جو باوے  
 سولی + راجہ کا دان پر مہ کا اشنان + راجہ روٹھیکا اپنی نگری لے گا + راجا  
 کا دو جا اور بکری کا تبا + دونوں خراب + راست گو مجلس میں جھوٹا +

رام چھوڑے اجد صیا من بھادے سو لے + رانی کورا لپیا راکانی کوکانا پیارا +  
 رانی خان کے سالے + رانی روٹھیک اپنا سماگ لیگی + کیا کسی کا بھاگ  
 لیگی + راند کا ساند + راند کے چرخے کی طرح چلا ہی جاتا ہے + راند اگیا سگائے  
 کو آکھولائے کو + بھائی کوراندے کے گھرانڈے اور عاشقون کے کھراکا + راہ چھوڑ  
 کراہ پٹے تر ت دھوکا کھائے + راہ کی بات ہو + راہ پرے جانے کہ بانجھ پڑے +  
 راہی راہ سوراہی راہ + راکین بچہ بہت سچا بہت سچا راہی بچہ + رانی سے پریت  
 جاتا ہو + رٹیا جا کر گسیا گھوڑ کھائے بہت چلتے تھوڑے رجب ہتھیلے کی چھری +  
 رحمان جوڑین پیلی پلیمان رطھادین کپا + رو بندہ خریدار خدا +  
 رزالا مست ہوا خدا کو بھول گیا + رزائے کے ناخن ہوت + رزائے  
 کا لٹھ + رزائے کی جو رو کو سدا اطلاق + رستی جل گئی پر بل نہیں گیا +  
 روشن جگڑی اب نہیں ٹھہرتی + رکھت رکھات + رکھی تو بیت نہیں تو بیت +  
 رم کے کم گاڑے ہیں + رنڈی کی ناک نہ ہوتی تو گوہ کھاتی پھرتی + رنڈی رہے  
 تو آپ سے نہیں سکے باپ سے + رنڈی کی اور بھوت کے پتھر کی چوٹ نہیں  
 لگتی رنگ نفع ہو گیا + رنگ تو اس اور متناہ ناؤن + روپ رووین بھاگ  
 کھاوین + روتے کیون ہو میان صورت ہی ایسی ہے + روتا جا کے موئے  
 کرے + روٹی کو رووے اور جوٹے پیچھے سووے + روٹی کھائے ٹکڑے بنیا لیجئے  
 کرے + روٹی کو ٹوٹی پانی کو بلا ختم کو دادا + روٹی پڑے منھ میں ذات پڑے  
 گوہ میں + روٹے کو منائے سپھٹے کو سلانے + رووے کے دان مانگتے ہیں +  
 روزے کو گئے نماز گلے پڑی + روزے خور خدا کے چور + روزے کو دنا روز  
 پانی پیا + رو یا سو منھ دھویا + رہو تون مگر نہیں ہوتا رہے تو ٹیک سے جائے تو

یہ قول کاغذ میں ناں صولانی ہندی قلم  
 داو

جڑتیل سے + رہے نام اللہ کا + رہے محمود کے اندھے وے مسعود کے + رہے  
 مجھ پرے میں خواب دیکھے مخلوق کا + ریاست بے سیاست نینیں ہوتی +  
 ریجن کے تو تھارینگے + ریچھ پچاؤ اور گولی پچاؤ + ریس بھلی ہوس بری +  
 خزینہ سیر و ہم در شلمے حرف ذ اسے بوجھ مثل پر سہ گنجینہ

گنجینه اول در امثال عربیہ

زَا حِمُّ بَكْرَةٍ أَوْ مَخْمُومَةٍ تَزَاوَعُ الدَّيْمِ يَحْصِدُ السُّرُورَ الْكَرِيمُونَ

مرحمت کن بر بازگشتن یا بگذارد بدگشت کننده نکوهی در میکند خوشی را

يَفْرَحُ بِكَ شَيْءٌ الزَّجَّاجُ نَمَامُ نَزَحَمَهُ الصَّالِحِينَ رَحْمَةُ اللهِ

شاید این شود در آن چیزی و نشسته سخن چین است در حمت تراست که از حمت زیارت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

**بسمیک روزیاده کنی دوستی را بدنیارت کن در دریاهای گردن وی را بر کوه بستان**

[illegible]

الْعَالَمُ الْعَالَمُ الْعَالَمُ رَلَّةُ الْعَالَمِ رَلَّةُ الْعَالَمِ نَصْرُ

عالم بیدار + آموزش عالم آموزش جهان ست + آموزش عالم زده میشود

بِهَا الطَّبْلُ وَزَلَّةُ النَّاهِلِ يُخَفِّضُ الْجَهْلُ رُفُو الْجَارِ

بوی دہل و نعرش جابل سے پوشند آزا جہالت + لغزہ

وَكَانَ مِنْ شُهَوَّةِ الْمَكَارِي يُزِينُ الرِّجَالَ

بود	بشو	خواهش گرایه دهنده	وزن کن سودان	۱۷
-----	-----	-------------------	--------------	----

گفتار:	ج. ۶	امثال عربیہ
--------	------	-------------

بِسْمِ	الْهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
--------	-------	-------------	------------

فرستاد	۱۰۳	امثال ترا
بموازنتهم زوال الدولة باز تفاع السفلة زوال العلماء		
بهتر از دمای ایشان و در شدن دولت به بلند شدن رز یلان است + او بار عالمان		
أَهْوَنُ مِنْ مَوْتِ الْعُلَمَاءِ وَأَيُّ الدُّنْيَا مَشْكُونَةٌ يَا لَئِنْ شَاءَ أَيْهَا		
سکندر است از مرگ عالمان + گوشه ای دنیا پرست بهیبتها		
زَوْجٌ مِنْ عَوْدٍ خَيْرٌ مِنْ تَعْوِجٍ زَهْدُ الْعَالِمِ رَحْمَةٌ وَرَهْدُ		
جفت از اجوبه بهتر است از نشستن + زهد عالم رحمت است + زهد		
الْعَامِ فِي فَضْلَةِ الزَّهْدِ قَطْعُ الْعَلَقِ وَهَجْرُ الْخَلْقِ		
گذاشتن علقه است به زهد بردن + علامت است و گزاشتن مخلوقات +		
الزَّهْدُ أَقْرَبُ إِلَى التَّقْوَى مِنْ يَأْدَةِ الْمَرْءِ فِي دُنْيَاهُ لَفْصَانُ		
زهد نزدیک تر است سوی پرستگاری + زیادتی مرد در دنیا دمی نقصان است		
وَرِيحُهُ دُونَ تَحْصِيلِ خَيْرٍ خَيْرٌ مِنَ زِيَارَةِ الْحَبِيبِ طَرَفَةٍ		
وسود او جز خالص نیکی زیان کاری است + زیارت معشوق تارک		
الْمَحَبَّةُ مِنْ بَرَكَاتِ الضُّعْفَاءِ ظَنُّهُ مِنَ الزِّيَارَةِ أَحْظَمُهُ		
محبت است + زیارت ضعیفان گمان است + زیارت یک لحظه است +		
الزَّيْتُ فِي الْعِجَازِ لَا يُضَيِّعُ مِنْ رَيْبٍ سُدَّةٌ مِنْ رَيْبِهِ		
روغن زیتون در خمیر ملاک نمیشود + زینب سده است + زیانک		
الْمَرْءُ حَسَنُ الْخَلْقِ وَالْكَادِبُ زَيْنَةُ الْبَاطِلِ خَيْرٌ مِنْ زَيْنَةِ الظَّالِمِ		
مرد خوبی خلق است و ادب + زیانکش باطن بهتر است ز بیانش ظالم +		
زَيْنُ الشَّرِّ أَتَقَالُ مِنْ زَيْنٍ فِي عَيْنٍ وَالْيَدِ وَلَدَةٌ		
زیانکش شرف تافاقل است + زیانکش است در چشم بد ریش فرزندان		
تجسین	ح	امثال عربی

۴  
 زینب سبب  
 نور از زینب باضم  
 ۵  
 ناخدا با غفلت  
 زینب با صحت  
 ۶  
 زینب با غفلت  
 ۷  
 زینب با غفلت  
 ۸  
 زینب با غفلت  
 ۹  
 زینب با غفلت  
 ۱۰  
 زینب با غفلت  
 ۱۱  
 زینب با غفلت  
 ۱۲  
 زینب با غفلت  
 ۱۳  
 زینب با غفلت  
 ۱۴  
 زینب با غفلت  
 ۱۵  
 زینب با غفلت  
 ۱۶  
 زینب با غفلت  
 ۱۷  
 زینب با غفلت  
 ۱۸  
 زینب با غفلت  
 ۱۹  
 زینب با غفلت  
 ۲۰  
 زینب با غفلت





خزینہ	۱۰۵	اشال نا	
<p>نہار دہ زندہ بلا بس نبود مردا بلا شد + زن راضی شو ہر راضی گود بریش  قاضی + دنگی بشتن سفید نگردد + زن مردوش بہ ادمردن پیش +  زن واژدہا ہر دو در خاک بہ + زنیکو ہر چہ صاور گشت نیکو ست + زور  بخرز سیدو بہ پالانش + روز برگاؤ و نالہ برگردون + زور لب گور + زہر  طرت کہ شود کشتہ سود اسلام ست + زہ گردن این کمان بچہ و شوار ست +  زہ بہ مراتب خوابی کہ بزیداریت + زہ بہ تصور باطل زہ بہ خیال محال  زہ یارت بزرگان کفارہ گناہ + زہ یائی زنان از سرخرو کے مردان ست +  وزہ یائے مزان از سرخی رو + دیدہ بکرمان ہی فرستد + زیر کاسہ نیم کاس است +  زیر بار اند در خان کہ تعلق دارند + زہنار ادشہین ہر زہنار +</p>			
گنجینہ سوم در شلمائے ہند یہ			
<p>زاہد کا کیا خدا ہے ہار خدا نہیں + زبان کے آگے خندق نہیں زبان کے  خندق پارہ زبان شیریں لک گیری + زبان پیرھی ملک باک زبان بنے  ایک بار مان بنے بار بار + زبان کی سی کون کہ تلوون کی سی + زبان کے تلے  زبان ہے + زبان ہی ہاتھی چڑھاوے + زبان ہی سرکھاوے + زخمی نمون  دم سے تو مرے نہ دم سے تو مرے + زوریل نہ زوریل + زوروار کا سودا ہے +  سبے زور کا خدا حافظ + زور زن زمین زبان چارون قصبہ کا گھر دوز کو زور کھینچو +  زہیت عشق میں ٹین وزہیت داری دہ کی جڑ ہے + زور نہ علم عقل کی  کو تابی + زور تھوڑا غصہ بہت مار کھانے کی نشانی + زور کے آگے ضرب  نہیں چلتی خود میں چاروہم در شلمائے عرف سین مملہ منتقل برستہ گنجینہ</p>			
گنجینہ	۱۰۶	اشال مندر	

خزینہ اشال

اشال نا

خزینہ اشال

مفسرین و تفسیر کنندگان این کتاب را در این کتابخانه گردانیده اند و این کتاب را در این کتابخانه گردانیده اند

خزینة	۱۰۶	امثال سین
گنجینه اول در امثال عربی		
سَاءَ رُعْيَانُ فَسَعِ السَّاجُوْ خَيْرٌ مِنَ الْكَلْبِ بِالشَّامَةِ		
اندر گمین کردن جوانان گان پس آب داده ساجور بهتر است از سگ + بهنوده آمدن		
مِنْ اَخْلَافِ الْعَامَةِ سَبِيحٌ لِّسُرِّيٍّ سَبَقَ السَّيْفُ الْعَدْلَ		
از خلفای عوام است به شناسایی کرد تا دزدی کند به سابق شد شیر را + کلهوش		
سَبَقَ دِرْتُهُ عِرَانَهُ سَبَقَكَ بِهَا عَكَاشَةُ سَبَكَ بَلْعَاكُ		
سابق شد شیر او را کی شد او به پیشی کرد ترا بوی عکاشه و شام داد ترا کسی که رسانید ترا		
السَّبَّ سَجَابَةٌ صَنِيفٌ عَنْ قَائِلٍ يَنْقُصُ سَجَابَةً لَّقُتْنُوعُ		
و شام را + ابر گرا از اندک دوری شود + ابر کشاده شد		
سَحَرُ حَالٍ اِذَا رَعِدَ السَّحَابُ حَبِيبُ اللَّهِ وَلَوْ كَانَ فَاسِقًا		
ریش کرد حال و قند عزم به + جو از د دوست خداست اگر هم باشد		
السَّخِيحُ لَا يَدْخُلُ النَّارَ سَكَادٌ مِنْ عَوْرَتِ سَكَابٍ بَعْضٍ		
مردود را غل نیست و در دوزخ + راستی از دوری نیست + بهد کرد این بعضی		
الطَّرْفُ السَّرَّاحُ مِنَ الْجَحَاجِ وَالسُّرُّ اِذَا جَاوَزَ لَاشْتَدَّ شَاعُ		
راه را به طلاق از رنگاراست + راز و تمکد تجاوز کند خود + مشهور شود		
سُرْعُنَاكَ سُرْقَى السَّارِقِ فَانْتَحَرِ سُرُوْرَ الْكَرَامِ مِنَ الْاَغْطَا		
سیرین از خود + دزدید و زود بهی گشت خود را + خوشی جو از دزدان از دزدان است		
وَسُرُوْرُ الْكِرَامِ مِنَ الْاِخْذِ سُرُوْرٌ يَالِدُنَا غُرْمُ الْاِسْعَادِ		
و خوشی لیسان از گرفتن خوشی تو و دنیا فریه است +		
خزینة	ج ۷	امثال عجمی

مفسرین و تفسیر کنندگان این کتاب را در این کتابخانه گردانیده اند و این کتاب را در این کتابخانه گردانیده اند

مفسرین و تفسیر کنندگان این کتاب را در این کتابخانه گردانیده اند و این کتاب را در این کتابخانه گردانیده اند

۱۲

1.4

امثال حسن

بِالْحَوْلَةِ وَالْمَعَاوَةِ إِذْ رَأَى الْأُمْنِيَّاتِ السَّعِيدُ مِنْ أَفْغَانِيَّةٍ

چهارم است + نیکوئی در یافتن آرزوست + نیکوئی کسی است که پند گیرد از غیر خود

السَّعِيدُ سَعِيدٌ فِي الْمَطْنِ أَمَّهُ وَالسَّعْيُ سَعْيٌ فِي بَطْنِ أُمَّةٍ السَّعِيدُ

عن ست در شکم مادر خود ۲ و بر بخت بد بخت ست در شکم مادر خود ۳ بگفت

مَنْ أَكَلَ وَزَرَءَ وَالشَّعْبُ مَنْ مَاتَ وَوَدَّعَ الشَّعْبُ مِنْنِي وَ

کسی است که خورد گشت کرد و با بخت کسی است که هر روز و بیغت ندارد، گوشش ازین آید

الْأَتَمُّ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى ۖ السَّفَاهَةُ أَقْلُ مِنَ السَّيِّئِ

تمام کردن از خدا و تعالی به نام ادالی

وَمِنْ الشَّهْمِ الزَّعَافُ السُّفْرُ سَفْرًا وَكَانَ مِثْلَهُ السُّفْرُ قِطْعَةً  
فَتَمْر كَشْنَدَه + سَفْر سَفْسَفَتِ اِذَا خَذَلَكَ مِثْلُهَا سَفْرِيَارَه اسف

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما

از دوزخ بفرزاد روس دوزخ ست + سزودیلر شکار است + کشتی

نَوْظُمُ الدَّرَكِ رَسْفَنَهُ لِكَمَحْدِ سَاغِي سَقَطَ الْعَسَاوِيَّةُ

نوح مشتم گرد خلق را ، نادان یافت دشنام دهنده را ، بخار و طعنه را بجا نهد .

عَلَى سِرْحَانٍ سَكَتَ الْفَاوْظُ خَلْفَهُ سَكْرُ الْحُلُوفِ ۝

برگرم و خاموش ماند هزار سال و گو باشد به باطل و سستی حکمت

أَسْكِرْ مِنْ سَكِرِ الْخَيْرِ سَكْرَةً الْأَحْبَاءِ سَوْغًا خَلْقٍ سَبُوتٍ

مست نرس از مستی شراب، مستی دوستان به غلطی است نه خاموشی

الليسان سلامه الى لسانك من السواك يدا الفقير سيد

زبان سلاسی	اسان مت + خاموشی سے افزاید و قار را	۷۰۷	امثال عربیہ
------------	-------------------------------------	-----	-------------

سنة

مثال عربیہ

[illegible]

خوبیست

۱۰۸

امثال هین

سلطان  
باکره

ساز

چندین سال

۴

۱

۴

۱

۴

۱

۴

ابراهیم که یذبح اسمعیل سلامه انسان در حفظه انسان

اسلامه اخدی الغنمتان سلامه فی حدقه و الا فاته

بکن الاثنین السلام یبني عن السلامه سلامه الاخوان

الشکایه السلطان العادل خیر من مظفر ابل السلطان الورد

وفضل لک السلطان کتوج الی العقل من العقل الی

السلطان سل علامه عن علیه سکه ولیست بمجاوذه

السماء لله والارض لربی عبد الله سمین کلک یکلا

سمنکم هری فی آیدیکر سمو المری فی التواضع وهلاله

الحب سنا ذکله لایقول من دعاء الخفاس سینه

الفریق سینه وسنه الوصال سینه السور المغلوب

یک سال است دال وصال یک خواست

ح ۴

امثال عربی

گنجینه

يَصُومُ عَلَى الْكَلْبِ سَوَاءُ قَوْلُهُ وَبَوْلُهُ سَوَاءٌ عَلَيْهِمَا

جله میکند بر سنگ و بایست سخن او و پیشاپ او را بجا آورده است

قَائِلًا: وَمَسَالِيهِ، سِوَاكَ الْمُرَائِيَانِ الْإِيمَانِ السَّوَالِ

بر دکتھر و لکچرر یائیدہ اسباب و اسبابی قرآن سفید ایمان ست

أَتَى الْجَوَابَ ذِكْرُ سُوءِ الْإِسْتِمْسَاكِ حُسْنٍ مِنْ حُسْنِ الْعَمَلِ

از دست و جواب نه  $\times$  بد گرفتن نیک است از خوب نشان

سُوءُ التَّأْدِيبِ سَبَبُ التَّذْمِيرِ سُوءُ الْخَلْقِ وَخَشْيَةُ الْإِخْلَاصِ

معدوم بر بد سبب بلاك كردنست . بد طلق دشت سق ميست رملی

مِنْهَا سُوءُ الظَّنِّ آيَةُ الْعِشْقِ سُوءُ الظَّنِّ مِنَ الْعِزِّ الشُّرُوءُ

از آن در بدگمانی نشان عشق است و بدگمانی از هوس است بدی

كَيْتَابُ الْاِخْرَاءِ سُورَةُ الْمَوْمِنِ شِفَاءُ سُورَةِ الْغَرِيْبِ السَّيْلِ

ترسید و نفوذ انجام x پس خود ده مسلمان خفاست x پس مافرد را ه

فَضْلٌ وَمِنْ أَلْفٍ أَلْفٌ عَدِيلٌ سَهْمَانِكَ مِنْ كَلْبِ الرَّاحِ

بهرست ارگرد هم مثل \* تیرهای تو از سماک راجع است

سَمِعُ السَّعَادَةَ فِي فَوْكِسِ الْمُسْتَرْيِ سَمِعْتُ الْقَوْمَ خَالِدِينَ

در کمان شتری است ۴ سردار قوم خام ایشان است ۴

سَيِّدُ السُّوَانِ سَفَرٌ لَا يَنْقُطِعُ بِهِ سَائِرُ الْمَرْءِ تَلْبِي عَلَى السَّرِّ يُرِيدُ

پیر شتران کاب گش سغریست که منقطع نمیشود و پیر شمار و بنا کرده میشود بر طبیعت او و

السُّفُلُ مَنْ هَمَّ بِالسُّفُلِ وَالْجَنُّ مَنْ رَجَعَ إِلَى السُّفُلِ

صنایع برای کسی است که خود را شناسد و خبر شکوته ماست و شناسد

مجلس	ح	امثال غریبه
------	---	-------------

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

اهول مایکے مسلولہ + اکتیٹ اجنر اچیل +

خاصہ فرست اوچیزے کہ دہد شود بہرہ + خیر آخر میلماست +

### گنجیدہ دوم در مشکمای فارسی

ساقیا امروزے نو تیمم دارا کہ دید + سائے کہ نکوست از بهار شس پید +  
 سال گذشت حال گذشت + سایہ ہماراے دولت والا جویندہ نہ بہر دین  
 گرام + سبزہ پر سنگ نہ رود چہ گنہ یاران را + سنہ واری میکند + سخت  
 زنی سخت خوری + سخت یگیر د جان بر مردان سخت گویش + سخن مردان جان  
 دارد + سخن شنیدن معج دولت + سخن تانہ پر سند کسب بستہ دارد + سخن راست  
 از دیوار ہم بشنو + سخن بسیار دانی آند کے کوئی + سخن راست تلخ می باشد + سخن از  
 سخن بر چیز د + سخن نیکو صیاد لہاست + سخن گواہ عال گویندہ است +  
 سخن راست از دیوانہ بشنو + سخن بد آواز گنبدست + سخن یک ست و دیگر با  
 آرائست + سخن را سربند + سخن و خیل ہر سال برابر میشود + سخیان نہ اموال بر بخورند  
 بخیلان غم سیم وز بخورند + سسر بزد + بانگ نکند + سسر بزی تو ز سرخوشی خیزد +  
 ز آگونہ کہ ز نگار ز مس میزاید + سرقیلہ راجب باید کرد + سرک مفت بہ از مصلحت  
 سرگل نمو ارد ہسر مار باید کوکت + سروز راستی آلا وند ہسر دستان و طانیدن  
 سرکہ بار کئی نکشد باری باشد برگون + سزای گران فروش غزینست +  
 ست قدم بہ ہضم + سطر ما کے راست مایہ چون کمی در مسطرست + سعی  
 بسیار کفش پارہ کند + سفلہ چہ جاہ آمد و سیم و زش + سیلی خواہد بہ ضرورت  
 سرش + سگ از دوکان آہک گرم خواہد + سگ اصحاب کف روزی  
 چند + پیے نیکان گرفت مردم شدہ سگ باش و ہوا و رخو مباحش + سگ ہبیای

اود

باب ہفتمی و ف

فرنیس اشال

طریق

کان فارسی



هفت گانه بشنوم چه نکه تر شد پدید تر باشد و سنگ حق شناس به از آدم حق شناس +  
 سنگ در بر از برادر دور و سنگ داند و کفش گر انبان چسبیت و سنگلا میسد چه  
 کار و سنگ را طوق کردن دانه دولت است و سنگ زرو بهادر شغال و سنگ سیر  
 و طبع ترش و سنگ که خند منظور نجم الدین سگانه است و سنگ کوی لیلی است و  
 سنگ گزنده هم آن بد که آشنا باشد و سنگ نشیند بجای گیائی و اسلام روستا کے  
 بیغرض نیست و سلسله میان است و سنگ آمد و حق آمد و سنگ بر بار و حصار  
 مزین و چه بود که حاصل سنگ آید و سنگ را سنگ می شکند و سنگ زدن  
 بر محل به از زرد اودن غیر محل و سنگ مفت و کلاغ هفت و سوال در گرجاب و دیگر  
 سود و سفر سلامتی است و سوز از گلد دور و سوز نه آتش است که هرگز سرد نشود +  
 سوز دل نوح علیه السلام را طوقان تواند کشت و سوز باید و مرد را گوسازی آهنگ  
 است و سوزن عیسی را جز رفته مریم در غور نباشد و سوزن جاسوس است  
 و تیغ زبان گیر و سیاحت عطار و از روزنامه شمس روشن شود و سیر را  
 چه غم گزسته است و سیر خورده ام که از بوی گنهش ترسم و سیر با شیر اگر بچکند است  
 لیکن ایجا بندہ است و سیلی نقد به از طلوی نسبه و سیاب زر را سپید رو گرداند  
 و سیر مرغ دیگرست و سی مرغ دیگر و سیاهم بر سر خمین و سیر روی انگر و سرخ روی  
 آہن است و سیر دلی دولت سر قلم را سپید کند و سیر روی زحل بیک و کوشش نشود

گنجینہ سوم در امثال ہند

سات پانچ کی لاشی ایک بے کا بوجہ سات سوچو پکھا کے بی چ کو چلی  
 سات روہن رہ ساجن ڈمر بھوٹی بھٹی بیٹھر و ساجھا جو رو ختم سہ پہر



بھلی چپ، سب کو دیو لگو تیا نہ دیو + سب کچھ گیا سیان کی طرح نہ گئی + سب گن  
 پوری کوئی نہ کیونڈ وری + سب ہی کو کر جو کا سخی جائین تو پا تر چائین کون آئین +  
 سپا بکری کے پھتیس فن بین + سپا ہی کو ڈھال دھرنے کو جاگ چاہیے + سپنے میں راج  
 بھیجے دن کو دو ہے احوال + سترہ بہترہ + سخی سے شوم بھلا جو جلدی دیو سے  
 جواب + سخی شوم بر سوین دن برابر ہوتے ہیں + سخی + اتار ستنی اتار + سخی کاسر  
 بلند + سدا سیان گھوڑے ہی خرید اکیے ہیں + سدا کے پر سنے اردو نکودوس +  
 سدا کی دانی موصل کی نوٹکی + سدا کی دکھی اور بختاور نام + سدا کسی کی نہیں رہی +  
 سدا نہ پھولے ترئی سدا نہ سادون ہوئی + سدا نہ جو بن تر رہے سدا نہ جیوی کوئی +  
 سر پر آری چل گئی تو بھی مدار ہی مدار + سر تو نہیں کھایا + سر تو نہیں پھرا +  
 سر جھاڑ منہ پہاڑ + سرداری کا ونڈا اٹکا ہوا + سر سے سروا لہری + سر سلاخی بھیجا  
 کھائیے + سر سجدے میں من بیرون میں + سر کا لہنہ بالا + سرگ سے اتربول میں  
 اٹک رہا + سر منڈاتے ہی او لے پڑے + سر منڈی پٹیون غائب علی بلی غائب +  
 سری ہی کی بھیڑ کانی + سڑی فلانی اور مخمل کا بچنا + سستی بھیڑ کی دم اٹھا  
 آٹھا دیکھتے ہیں + سر سرگی بجاوے تو کیا ہوئے + سنگتی گئی ملگتی آئی + سکھ  
 میں آئی کرم چند لگی منڈا دن گونج + سکھ سووے ہوو جسکی گائین نہ گورو + سکھ  
 سووے کھار جو چور نہ نیوے + سکھ تیا + سکھ سنبت کا کوڑ نہیں ساتھی + سکھ  
 سکھ مہنس گئین چھو ہرون کو آ یا ہنسا + سلامت رہے ہو جسکا بڑا بھر و ساد  
 سلیمون عید کیسی + سما چار مٹھے کپائی جب لکوری بھانٹا آئی + سمجھو نہ  
 بوجھو گھوٹالی جو جھو + سمنے والے کی موت ہو + سن رے ڈھول بھوکے بول  
 سوا سو جو کا + سوا سوا برابر ہے + سو پا جیون کا ایک بچا وہ + سو پو لے کا بے

ماتوا بی فانی

دل

۱

تزیۃ الاشغال

اشال سین  
 کان فانی کان  
 نام کان فانی کان  
 سیم کان فانی کان  
 دوا

وہ بھی برابر ہزار کاٹے وہ بھی برابر + سوتیا ڈاہ مشہور ہے + سوت چوکی بھی بری +  
 سوت جاب سوت کا ناڑا نجاتے + سوت بھلی سوتیلا برا + سوت نہ کیس کو لیون سے  
 نظم تھا + سوتے رٹ کے کانھ چو مانہ خوش شباب خوش + سوتھیا  
 صراف + سوتھے نہیں غلیل کا + بس سو دن چور کی ایک دن شاہ کا + سودے  
 کانھ کتا پائے + سود نہ ایک پٹت + سور واس جنم کے آندھر + سور نہ ہی نہ  
 ایک نوڈہ انہ سو گتے نہ ایک نوڈہ سو سیانے ایک مت + سوسنا کی ایک  
 نما کی + سوسمنہ دن ایک کپوت سوترنگون ایک سپوت + سونٹامون گھر  
 سوتا + سو کو تو دن میں ایک بکلا بھی رہس ہے + سو کھے سادون روکھے بھاوون  
 سو کھے دھانوں پانی پڑا + سو گا لیون کا ایک کالا + سو گاڑی ایک چکڑا + سو  
 سوتے نہ ایک مچلا + سو گز دارے ایک گز نہ پھاڑے + سولی پر بھی نیندا آتی ہو سولی  
 پر کی روٹی کھاتے ہیں + سونکھون میں ایک ناک والا کوا + سونا سوگند + سونا جانی  
 کسی اور ماس جانیے بسے + سونا اچھالتے چلے جاوے سونے کی کٹاری سے کوئی +  
 پیٹ نہیں مارتا + سونے کی چڑیا ہاتھ سے اڑ گئی + سونے کی چڑیا ہاتھ لگی ہے  
 سونے سے گھڑائی منگی + سونی بیج سے مکھنیل اچھا + سوندھی ہوا چٹائی کا لنگا  
 سو ہے کی ریت نہیں مشروع کی توفیق نہیں + سوتے سونے جاگین بابا سو برمانگن +  
 سونے کے ناکے سے سبکو نکالا ہے + سونی جہان بجاوے وہاں سوا گھسیرتے ہیں +  
 سہ بندی کے پیادے کا آگلا چھاسب برابر + ستا سے آج ستا چھاتی چھوڑی بیان  
 بھلے کو تو اب ڈر کا ہے + بیان کے یرتی جیسا کا ناؤن چھن اوڑھ میں سام  
 جاؤن + بیان ناہی کو گوہ کھاتا ہے + سیام نچھوڑو چھوڑو نہ سیت و فون بارد  
 ایک ہی کھیت + سیاہی سوکی گئی دل کی آرزو نہ گئی + سیار اوون کو شگون دے

بجائے









[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

شاخ گل هر جا که بودیم گل است به شانه که بلند شد بر خود منم شکر خورده  
 شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن به شاگرد رفته رفته با استاد میرسد + شاه گز  
 لطف بیحد در اندام بنده باید که مد خود اندام شاهان چه عجب گر بنوازند خدا را بشناسد  
 کم الطافات بحال گد اکتد به شاید که همین بیضه بر آرد پروبال عفا کرد و شب بسیار شاد  
 یکبار به حالیت تاجه زاید پیغم به شب غرور و طعوس بجای نماید شب گریه سوری نماید +  
 رنگی بچه خور نماید به شب با هم صبحی دارد و شب یک پروانه شمع خورشید نشود و شیر و گروصل  
 آفتاب نخواهد + رونق بازار آفتاب نکا به شتر ارزان است اگر قلاوه در گردن نمیداشت +  
 شتر بران در دوا آنچه خربنده کشت به شتر و خواب بیند پنبه و اندام شتر صالح به از مرطالع +  
 شتر نیست که دو جا گردنم زنی به ششمنی شد و گر چه خواهد شد به شراب مفت را قاضی هم  
 خورده به شراب زده را شراب دواست به شرط همه دقتی نه بود لایق کشته به شرم عثمان بر آید +  
 ست نه برای روزی به شجر نمی عالم بالا معلوم شده به شجر فسیل از گفتن بود + شکل  
 در ویش صورت سوال است به شکم در ویش نشان تفاخداست به شلم پیخته باز تو خام +  
 شحات دشمن به که سرزنش دوست به شمشیر نیک ز این به چون کن کسی به شمشیر کون به به که  
 من نوکر شام به شمشیر مردان عالی نیما باشد به شمع را پشت درو نیما باشد به شمع را هر چند  
 بر ندر و شن تر خواند به شعله به قدر علم به شغفیده که بود مانند دید به شود و شود و شود و شود  
 چه خواهد شد به شوق در هر دل که باشد به سیری و کار نیست به شوی زن نشو و نیایا به شمشیر  
 قالین و گر و شیر نیان و گرسنه به شیشه شکسته را چون که درون شکل است به سلطان نه خور افرا بکند به

ج

ب

ای قاضی

ب

والله

بسم

بسم

بسم

بسم

بسم

## گنجینه سوم در شلهای هندیه

شاه با شلای بی تیری و هر طرک کوپا دے آپ لگا دے طرکے کو به شاگرد فکر موزی کو

ترتیب الاشال

مگر ہر شام کے مردے کو کب تک روئے + شان کا مارا دو واروی ہر شان میں کیا بختے  
 پرینگے + شاہ کا مال ہوئیں پرین دوزا + شاہ کی دوقی + شاہجہاں پوری نعل میں +  
 پھر کھاتے پیتے نیت بری + شاہد وار وار گواہ پار پار + شتر غزے کرتے بین + شتر غزے  
 لگا پیار تر کو کہ میری ہوئے + کھڑی پکارے کھیت میں پواری جوئے + شتر امیون  
 کے دوری بھلی + شتر میں شرم کیا + شتر م بھوت ہوئی مرے + شکار کے  
 وقت کیا ہلگاسی + شکر خور کیو شکر مل رہتی ہے + شکر دیے مرے تو زہر کا ہے کو  
 دیکھئے شکاریے میں ہنر نہ رکھیے لشکر میں تیغ نہ رکھیے + شمع کا پشت درو برابر ہے + شو  
 ہونامین بینسیا تاشا کیسا + شور باکھاے سوڈی دے + شوق داد آئی ہے +  
 شہد لگا کر جاؤ + شہر میں لوٹ + شہر میں شہنشاہی اور تین کاٹنے + شہنشاہی خورے سے  
 کہاتے اگر ملتا ہو کہا بلا سے میری شہنشاہی تو میری پاس ہے + شیخ کیا جانے صابون کا بھاؤ  
 شیخ نے کچھ کو بھی دغا دی + شیخ چندال نہ رہے کھی نہ رہے بال + شیخ سعدی  
 شیرازی عاشقوں کے بادشاہ معشوقوں کے قاضی + شیر بکری کو ایک  
 گھاٹ پانی بلا یا ہے + شیر کے برقع میں چھپ کرے کھاتے ہیں + شیروں کا سنہ  
 کس نے دھویا + شیر شاہ کی داڑھی بڑی کہ سلیم شاہ کی + شیطان سے  
 زیادہ مشہور ہے + شیطان کے کان کاٹے ہیں + شیطان کے کان ہرے +  
 شین کے شاکے + خزینہ شازدہم در شاہی حرم صا و مملہ + شتر برستہ + شتر بیدہ +

ناوہا نا  
کلز

لام و کیم و دوا + یادنا  
خزینہ الامثال

گنجیہ اول و امثال عربیہ

صاحب الخیر و اخل الخیر + صاحب الھو + شریک الھو +  
 صاحب نیکی داخل نیکی + صاحب خواہش شریک بائنا نیکی

عزیز





خزینہ

۱۱۳

اشمال صاد

وَسَيُجَنَّبُكَ الْأَفْكَارَ الصَّوْفِيَّةَ كَمَا لَا تُفْنَى الصَّنَاعَاتُ إِنَّمَا تُتَكَامَلُ

یہاں تک کہ افکار صوفیہ کے بارے میں وقت صوفیہ یا کل سبعین تک

میشود بلا حق شدن قرار صوفی بہ وقت است ملہ صوفی میخورد ہفتاد بار

الصَّيْلُ طِينٌ أَخَذَهُ لَا يَمُوتُ أَكْثَرُكَ الصَّنِيفُ صَغُتُ اللَّابَنِ

شکار براسے کہے ست گر گرفت آزانہ براسے کہے کہ برنجیت اور اندر گرا خراب کرے بہرا

گنجینہ دوم در شلہامی فارسی

صاحب خیر داخل خیر است صاحب کرم ہمیشہ مفلس است صاحب تعزیت آدم شمار  
 است صاحب خرد پس خرد تو اندید صاحب خوارستم خفرتے بیتم خرسے  
 دوچار شد صاحب مشاج کار ہاست صاحب تلخ مست و لیکن بر شیرین وارد و صبر ناکہ  
 بجای رسی صحبت نیکان بدان راسود نیست صاحب دمی دہل از غانی بودن شکم است  
 صد اذہر دو دست ہر آید صاحب بار اگر تو بہ شکستی باز آ صاحب در شود کشا و چہ بہر تود  
 درے صاحب ہر جا کہ نشین صاحب درست صاحب شکر کہ چہ نہ رنہود صاحب دوا دن رو ہاست  
 صدق پیش آور کہ اینجا ہر چہ آزند آن برند صاحب کلان را یک کلونج بس مست صاحب کونہ  
 میساز کہ یکی دستہ ندارد صاحب گشتہ چمن بہ کہ تو غلین نفسی صاحب گر بہ و یکا موش صاحب  
 موش یک گر بہ بند مست صاحب غالی خانہ از آب و جوار بہ مست صاحب فرای بالہیہ نیشک  
 صفت مخلوب را ہوی بس مست صاحب سلامی سمرقندی صاحب بلا نشد صاحب صلاح بہ  
 کار کا و من خراب کجا صاحب ماہمہ آنت کان تراست صاحب صلح اول بہ از  
 جنگ آخر صورت کرگ دیدن مبارک مست و ندیدن ہم مبارک صاحب صوفی  
 نشود صافی تاوز نشد جامی بہ بسیار سفر باید تہ کتہ شود غامی صاحبان صاحب را

گنجینہ

ج ۸

اشمال فارسیہ

امام شافعی  
 صاحب خیر داخل خیر است  
 صاحب کرم ہمیشہ مفلس است  
 صاحب تعزیت آدم شمار  
 است صاحب خرد پس خرد تو اندید  
 صاحب خوارستم خفرتے بیتم خرسے  
 دوچار شد صاحب مشاج کار ہاست  
 صاحب تلخ مست و لیکن بر شیرین وارد  
 و صبر ناکہ بجای رسی صحبت نیکان  
 بدان راسود نیست صاحب دمی دہل  
 از غانی بودن شکم است صد اذہر  
 دو دست ہر آید صاحب بار اگر تو بہ  
 شکستی باز آ صاحب در شود کشا  
 و چہ بہر تود درے صاحب ہر جا کہ  
 نشین صاحب درست صاحب شکر کہ  
 چہ نہ رنہود صاحب دوا دن رو ہاست  
 صدق پیش آور کہ اینجا ہر چہ آزند  
 آن برند صاحب کلان را یک کلونج  
 بس مست صاحب کونہ میساز کہ یکی  
 دستہ ندارد صاحب گشتہ چمن بہ  
 کہ تو غلین نفسی صاحب گر بہ و  
 یکا موش صاحب موش یک گر بہ  
 بند مست صاحب غالی خانہ از آب  
 و جوار بہ مست صاحب فرای بالہیہ  
 نیشک صفت مخلوب را ہوی بس مست  
 صاحب سلامی سمرقندی صاحب بلا  
 نشد صاحب صلاح بہ کار کا و من  
 خراب کجا صاحب ماہمہ آنت کان  
 تراست صاحب صلح اول بہ از جنگ  
 آخر صورت کرگ دیدن مبارک مست  
 و ندیدن ہم مبارک صاحب صوفی  
 نشود صافی تاوز نشد جامی بہ  
 بسیار سفر باید تہ کتہ شود غامی  
 صاحبان صاحب را







خزنیہ اول	۱۲۶	امثال ضارطا
تَرْجَمِي ۛ اَصْلَكَ مِنْ غَشٍّ تَمَانِيَا ۛ ضَعِيفُ الْبَحِيلِ اَصْرَجٌ		
امید داشتی تو به تباہ کردی بسبب کینه ست را ۛ همان بحیل بے خوف است		
مِنْ التَّخِيمِ ۛ ضَيْقُ الْيَدِ اَشَدُّ مِنْ ضَيْقِ الْقَلْبِ ۛ		
از تنگنا ۛ تنگی دست سخت ترست از تنگی دل ۛ		
گنجینه دوم در شلهای فارسی		
ضابطه یاری در سردار و ضامن بت کیست ضرب المثل گار مرغ ابراهیم بنی		
گنجینه سوم در امثال هندی		
ضامن نبوی چه گره کا دیجی ۛ ضامنی پودنے کی کیا ۛ ضرر و رگدھے کو بھالال		
کوتاهین خزنیہ ہینر و ہم در شلهای عربی طالع مملہ مثل یکس گنجینه		
گنجینه اول در امثال عربی		
طَابَ وَقْتُ مَنْ وَفَّقَ بِاللَّهِ ۛ طَارَتْ بِهِمُ النِّقَاطُ طَارَتْ		
خوش شد وقت کسی که اعتماد کرد بر خدا ۛ پراپند ایشان را غنقاله برید		
عَصَا فِئْرَاسِهِ ۛ طَارَ فِيقُ ۛ طَاعَةُ الْوَلَاةِ بَقَاءُ الْعِزِّ ۛ		
گنجشکها سے سرو ۛ پرید پس باز آمد ۛ فرمان برداری حاکمان باقی ماندن عزت ۛ		
طَاعَةُ النِّسَاءِ نَدَامَةٌ ۛ طَاعَةُ الْعَدُوِّ هَلَاكٌ ۛ طَالَ حَزْنُ		
فرمان برداری زنان نادمگی است ۛ فرمانبرداری دشمنان هلاکت است ۛ دراز شد اندوه		
مَنْ طَالَ رَجَاؤُهُ ۛ طَالَ عَمْرُ مَنْ قَصُرَ تَعَبُهُ ۛ الطَّامِعُ فِي		
کسی که دراز شد امید او ۛ دراز شد عمر کسی که کوتاه شد مشقت او ۛ طمع کننده در		
گنجینه	ح ۸	امثال فارسیه و عربی

گنجینه اول در امثال عربی  
گنجینه دوم در امثال فارسی  
گنجینه سوم در امثال هندی  
گنجینه اول در امثال عربی  
گنجینه دوم در امثال فارسی  
گنجینه سوم در امثال هندی

خبریه

۱۲۷

امثال

وَنَاقِ الظِّلَّ طَارَتْ كُلُّ إِنْسَانٍ فِي عُنُقِهِ الطَّبَّ لِلْمُسْلُوكِ

بند سایه است بر تن هر انسان در گردن اوست طب برای بادشایان است

لَا يَلْمُفْلُوكُ طَبِيبٌ يُدَاوِي وَهُوَ عَلِيلٌ طَرَمَعَ الْأَكْثَمَالُ

نه برای مفلوس طبیب علاج میکند حال آنکه او بیمار است طرماشکما

طَرَفِي الْعَقْلِ وَاحِدٌ طَعْنُ اللِّسَانِ أَشَدُّ مِنْ كَعْنِ اللِّسَانِ

راه عقل یکست طعن زبانی سخت ترست از دندان نیزه

طَعْنٌ فِي حَوْصِ أَمْرِ الطَّعْنُ يُطَارَهُ طَلَبُ الْأَدَبِ خَيْرٌ مِنْ طَلَبِ

دریدن در دوختن چیز نیست طعنه مهربان میکند او را طلب ادب بهترست از جستجو

الذَّهَبِ طَلَبُ الْعِلْمِ قَرِيبٌ تَضْيِيعُ الْأَذْنَيْنِ طَلَبُ الْكُلِّ

زر طلب کردن علم و دانستن را خراب کردن هر دو گوش است طلب همه

فَوَيْلٌ لِّحُلٍّ طَلَعَتِ الشَّمْسُ فِي خُرْسَاءٍ طَمَعَ فِي الرَّجْحِ

در گدازتن همت طلوع کرد آفتاب در غبار طمع کرد در سود

حَقٌّ فَإِنَّهُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ الطَّمَعُ الْكَاذِبُ يُدْخِلُ الزَّفَنَةَ

تا آنکه فوت شد او را اصل مال طمع دروغ میگوید گردن را

الطَّمَعُ مَوْضِعٌ وَالسُّؤَالُ نَزْعٌ وَالْحَرَمَانُ مَوْتٌ طَمَعَ مِنْ

طمع جای است و سوال نزع است و بی نصیبی مرگ است طمع کرد کسی

لَا يَذْمَعُ عَنْ نَفْسِهِ طَوْبِي مِنْ زَرْقٍ بِالْعَافِيَةِ طَوْبِي

دفع میکند از ذات خود خوشحالی برای کسی که روزی داده شد به عافیت خوشحالی

لِمَنْ أَهْلَ لَهُ طَوَّلُ الْعَهْدِ يَنْشِي طَوَّلُ النَّبَاءِ مَسَلَةٌ

بلوکه کردن خواست شد باطن وازی زمانه فراموش میکند درازی خبر سوزن گمان است

گنجینه

۸ ج

امثال عربیه

۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

گزینة	۱۲۸	امثال ط
لِلصَّافِي طُولُ الْمَقَالِ يَمِيلُ وَطُولُ الْكَلَامِ يُذِلُّ طَوِيلَةً برای صفای محبت و درازی سخن مستوده می آرد و درازی کلام غوار میکند بآست		
۲۳	عَلَى يَدِ كَفِّهِ الطَّيِّبُ لِلطَّيِّبِينَ الطَّيِّبُ بِالطَّيِّبِ يَصْأُو طِبْنَ التَّجَارِ طَاهِرَةً بر تری گناه و زمان پاکیزه برای مردان پاکیزه اند و پزند و پخته شکار کرده شود کل تجار پاکست	
گنجینه دوم در مثلهای فارسی		
۲۴	طَاقَتُ مَعَانٍ نَدَا شَتِ غَانَهُ مَعَانٍ كَذَا شَتِ طَاقَتُ دَمِينٍ نَدَارُ دَوِي نَهْنَانٍ مَيَكُنْدُ طامع همیشه دلیل ست طبل پنهان چه زخم طشت من از با م افتاد و طبیعت مهربان از دیده بسیارست و فتنه طفلی و دامان مادر خوشش بهشی و بوده است + طفل بکبت نمیرود و دلبسته بر بندش + طفل دامن گیر من آخند گریان گیر شد + طفیل که و کرم هم آب بی باید و طمع آرد و مردان رو به وردی + طمع را سر بر اگر مردی + طمع را نه حفت هر سه تری + طوق لعنت و بگوشش افتاد و طوطیان در شکرستان کامرانی میکنند طینت بی معنی خالیت بی تشراب و	
گنجینه سوم در مثلهای هندی		
۲۵	طَالِبُ زُرْكَابِي ضَرْبُ جَمِينٍ خَوَارِ حَقٍّ سَيِّدُ دَوْرِ طَبِيلِي كِي بِلَانْدِرْ كِي سِرْ هَدُ طوفان شیطان اندنگبان و طوطی کی سی آنکبین پیر نیاسه و طوطی و رگه خزینة نوز و هم در مثلها حوت طایفه بوجه مشت بر سه گنجینه	
گنجینه اول در امثال عربی		
گنجینه	ح ۸	امثال عربی

ظَاهِرُ الْغِيَا خَيْرٌ مِنْ بَاطِنِ الْحَقِّ الظَّاهِرُ عَنَّا وَالْبَاطِنُ ظَرْفٌ

ظاهر چشم بهتر از باطن کینه ظاهر سر زانده باطن ست در کینه است

فِي حَيْثُ مَعْدَدٌ ظَفْرُكَ لِكُلِّ عَيْنٍ مِثْلُ الظَّفْرِ لِمَنْ أَجْنَحُ كَالْمِثْلِ

در گریبان خداست ناخن مانند میشود از مانند ریشکاری هر کسی است گوی آرد ز کلاه

لَمْ يَظْلُ الْأَعْيُجُ آخُو جِ ظِلُّ السُّلْطَانِ ظِلُّ اللَّهِ ظِلُّ الْكَرِيمِ فَسَلِّمْ

نشد کلاه سایه کج است سایه پادشاه سایه خداست سایه جواد و نیکوست

ظِلْمَةُ الظُّلْمِ لَا تُضِيْعُ ظِلْمَةُ الْغَنَةِ وَغَيْبَةُ ظِلِّ السُّلْطَانِ لَا تَنْجِي حُرُوفَ

داغهای تنگاری ضایع نمیشود غم غنیست غیبت سایه پادشاه را نجات نمیدهد

ظِلُّ عَمْرِاءٍ ظِلُّ الْوَقْدِ ظِلُّ الظَّالِمِ يَقُوْدُ ظِلَّ الْهَلَكَةِ ظِلُّ الْمُلُوْءِ وَظِلُّ

سایه عمر عالم گزاف است شمع تنگاری بگشاید ظلمت ستم پادشاهان ببرد

دَلَالِ الرَّعِيَّةِ الظُّلْمُ ظِلْمَاتُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ الظُّلْمُ مُرْكَبَةٌ وَخَيْرُ ظُلْمٍ

ناز رعیت ستم تاریکی روز قیامت است ستم چراگاه از راه حق

قَادِحٌ خَيْرٌ مِنْ رِيٍّ قَاضٍ ظِلْمُ الْمَالِ أَشَدُّ مِنْ ظِلْمِ الْمَاءِ ظِلْمُ

دشوار بهتر است از سبیل رسوا کننده دشمنی مال سخت تر است از دشمنی آب

الْعُقْلُ لَا يَمْلِكُ الْيَقِيْنَ ظِلُّ الْعُقْلِ كَهَيْئَةِ ظِلِّ الْعَاقِلِ الصَّحْبُ مِثْلُ الْقِيَامِ

عقلان بر توبه یقینند عاقلان غیر عیب است گمان بر یکجاست از گمان باطن

ظِلُّ الْمُؤْمِنِينَ كَالْظُلَّةِ ظِلُّ الْيَا مُؤْمِنِينَ خَيْرٌ ظِلُّ رُفٍّ خَيْرٌ مِنْ ظِلِّ

گمان مؤمنان مثل ظلمت است گمان کینه به نشان یکی راه دایره رو بهتر است از مدار شوم

گنجینه دوم در مثلتهای فارسی

ظالم از ظلم باشد شکوه مبین ظالم یک دست نیست از ستم آخر بقایست نیز میشود

۴  
مجموعه  
نوشته  
میرزا  
عبدالله  
قزوینی  
در  
سال  
۱۲۹۰  
در  
محل  
کتابخانه  
موزه  
تاریخ

[illegible][illegible]





این حدیث از امام حسن مجتبی علیه السلام است  
 در بیان فضیلت عفو و بخشش  
 و این حدیث در کتاب فضیلت عفو و بخشش  
 از امام حسن مجتبی علیه السلام است  
 و این حدیث در کتاب فضیلت عفو و بخشش  
 از امام حسن مجتبی علیه السلام است

فصل	۱۳۲	امثال عین
عَلَى الصَّبَةِ مَصِيبَةٌ لَوْ كُنَّ مَصِيبَةُ عَبْدِ اللَّهِ لَخَفَّ الْخَيْرُ مِنْ صَدِيقٍ		
بر مصیبت مصیبت است بالای همه مصیبتها و دشمن دانا بهتر است از یار		
جَاهِلٌ لَعْدٌ عِنْدَ كَرَامِ النَّاسِ مَقْبُولٌ عَرَضٌ سَأْوَى عَرَضِ		
نمادان و عذرزدیک بزرگان مقبول است و عرض سابر است پیش کرد		
عَلَيْكَ سَوْمٌ عَالٍ فِي الْعَرَفِ نَزَاعٌ عَنِ الْمُلُوكِ فِي كَثْرَةِ الْمَهَالِكِ		
بروی بهای عالم را در رگ سخت برکنده است و عزت بادشاهان در کثرت مملکت است		
الْعَزَّةُ فِي الْفِتْنَةِ عَزَمَ مَنْ قَتَلَ عَمْرًا مَقْدَامَةَ الْيَسْرِ عَسَى		
عزت در فتنه است و عزیز قدر که فتنه کرده دشواریان کار قدره آسانی و نزدیک است		
أَنْ تَكُونَ شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ		
آن که تم کرده دارید و چیز بد و حال آنکه او بهتر است و شما را بد نزدیک است که دوست دارید چیز بد و حال آنکه او بهتر است		
الْفُتُورُ أَوْسَأُ الْعِشَاقِ لَوْ أَخَذْتُمْ مَا صَلَّيْتُمْ مِنْ عَشْرِ رَحِيحٍ		
غور بلا بد است عاشقان موافق کرده نیستند با آنچه مادر شود از ایشان و بد که کنی بهتر است		
وَعَسَى أَنْ تَكُونَ مَلِكًا فِي الْعِشَقِ تَرَى السَّلَامَةَ لَخِيَارٍ		
نهایی عجب باور ندی که قنوت غم می بارشاه و عشق گواشتن سلامتی است در اختیار دین		
الْمَلَامَةُ عَشْرٌ كَالْعَفْوِ الْعَصَا مِنَ الْعُصَايَةِ الْعَفْوُ مِنَ الذَّرْعِ		
لامت بد ظام بسیار است بخوان و غافل شود عفا از عصه است بد کهبش که در دامن است		
وَالْظُّفْلُ فِي الظَّرْبِ الْعَفْوُ أَحْسَنُ الْأَعْمَالِ الْعَفْوُ تَرَكُوهُ		
و کودک در زخم نیست و درگزشتن خیر علم است و درگذشتن و کراه		
الْظُّفْرُ الْعَفْوُ عِنْدَ كَرَامِ النَّاسِ مَوْءُودٌ الْعَفْوُ عِنْدَ الْفُقَرَاءِ مَن		
استگار است و درگزشتن نزدیک مردمان بزرگ امید داشته شده است و درگزشتن نزدیک فقرا		
فصل	۲۰۹	امثال عین

این حدیث از امام حسن مجتبی علیه السلام است  
 در بیان فضیلت عفو و بخشش  
 و این حدیث در کتاب فضیلت عفو و بخشش  
 از امام حسن مجتبی علیه السلام است  
 و این حدیث در کتاب فضیلت عفو و بخشش  
 از امام حسن مجتبی علیه السلام است  
 و این حدیث در کتاب فضیلت عفو و بخشش  
 از امام حسن مجتبی علیه السلام است

این حدیث از امام حسن مجتبی علیه السلام است  
 در بیان فضیلت عفو و بخشش  
 و این حدیث در کتاب فضیلت عفو و بخشش  
 از امام حسن مجتبی علیه السلام است



[illegible]

۱۰  
 گویند علی پسر و ارشد کثرت  
 سار منی بجهت  
 از جمع اهل اسب جمع شدند  
 بر من ۱۲  
 قیلا بیست و از اسب  
 افسر خیزست که خصم  
 بن محمد بن سلوین بکره  
 بن خطاب بن نوز و  
 از فتن خصی بویس در  
 فتنه خصم که کور  
 خصم کابل را  
 غارت و  
 عزت و

[illegible]



خزینہ	۱۳۶	امثال ہین
۱	عذر تقصیرات باجند آنکہ تقصیرات ماہ عروس کہ من رسید شب کوتاہ شد عروسیکہ رو	
۲	خود پس عز بل نہان کند تجمیش حاجت نیست عزت کہس بہرست آنکست ہوزین	
۳	جواب است این نہ جنگ است عشق است و ارادت بہ عشق است و نہ ہرید گمانی بہ عشق	
۴	عشق بازی را از محزون باد میاید گشت عشق و مشک نہان میماند بہ عشق آمدنی بود	
۵	آمنختی بہ عشق آنکشی است پیر و جوان را نہ کنیدی عصای پیر کجا پیر عصمت بی با	
۶	از بچاری عطای شما بقای شما بخشد ہم عطاردے باید کہ تاب نزد کے	
۷	آفتاب کردہ عقل چون آید تو گوید کہ آن کن عقل مد رسیدہ بہرست و ہرست علاج	
۸	واقعہ قبل از وقوع باید کردہ علت برود عادت زودہ علم نجوم قیافہ مرد و کار است	
۹	علم شریہ از جہل شوم علم دینینہ باید نہ در سفیدہ علم غیبیہ غامضہ است علم غایت	
۱۰	علم و ادب بہر گداند ہند بہ عمر سفر کوتاہ بہ عمر ہمہ بیاد ہر و دہ عمر دراز برای تہج بہ است	
۱۱	خفا را میخواند کہ بدام گیرہ عوان خود میزد و کندہ دروخ شود و خود و سرین در	
۱۲	در آتش رود خاکستر است و عوض نیکی بدی است و عیان اچہ بیان عجب را کہ تو شنید	
۱۳	بیستے بدین خود مونسے بدین خودہ عیش را در جہان خستہ ان دادندہ	
انجمنہ سوم در امثال ہیند		
۱	عاشقی اور فالاجی گا ڈرہ عاشقی خالاجی کا گھر نہیں بہ عاشقی اگر نہ کیجیے	
۲	تو کیا گھانسن کھو دیے بہ عاشق کی آبر ہی گالی و مار کھانا بہ عاشق اندھا ہوا ہے	
۳	عالی ہمت سد مفلس عالمگیر ثانی چو لے آگ نہ گھرے پانی بہ عوامی بزور نہ چلا	
۴	کہے کہ کان ایٹھے عطاسی تاہ عطانی بہ عقل مند ذون کی دور بلاہ عقل بڑی	
۵	کہ بھینس عقل چہ کتی است کہ پیش مردان بیایدہ عقل کے طوطے اڑو گئے بہ عقل کے	
انجمنہ	ح ۹	امثال ہند

خزینہ امثال









کدال کس ندرده و غلام مال نازد و آقا بهر دود غلکه گرازان شود و امسال شیویم  
 غم فردا امروز نباید خورد و عم ندارے بزجر غنچه از ترش روی و لنگت غمی  
 هر چند کرم باشد سفره بر سر راه نمی اندازد و خواص در دریا چیزے دیده است  
 که بغوش میزند و غوره مویر میخورد مویر غوره نمیشود و غول در سخا زبند نمیشود

گنجینه سوم در امثال هندی

غرض یا اولی ہے غریب کو کوڑی اشرفی ہے غریب کی جو رو سپ کی  
 سبچ غریب کی جو رو عمدہ خاتم قانون غریبون نے روزے رکھے دن بے  
 آئے و غصه بہت زور تھوڑا مار کھانے کی نشانی و خیرینے  
 بست و دوم در مثلهاے حرف فاشتل برتے غیبیہ

گنجینه اول در امثال عربی

فَاَنْزَلَ مِنْ سَلَامٍ عَنْ شَرِّ قَسَمِهِ فَاَصْبَحَ لِيْ اَقْدَحَ لَكَ فَاَعْتَبُوا الْاَوَّلِي  
 نجات بہت کثیر راہی یافت از بدی ذات خود پس من کن بر من تا تو بخیر و بد بگویم لازم بر تو ہے کہ گویای  
 الْاَوَّلِي الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنْ الْقَتْلِ فَتَى وَ لَا كَمَالِي فَخَرُ الْمَرْعُو  
 صاحبان قبول فتنه سخت ترست از کشتن و جوانت و نیت مانند مالک تو کردن مرد  
 بِفَضْلِهِ اَوَّلِي مِنْ فَخْرِهِ يَا ضِلَّهِ سَفَلَ لَكَ تَذِيرٌ مِنْ مَكْتَلِي  
 بہ بزرگی خود بهترش از فخر کردنش بہ اصل خود پس تذیر کن او را مانند پیر کسی کہ علی کہ  
 حَبِّ فَدَكَ اِنَّمَا اَنْتَ مُذَكِّرٌ لِّسْتِ عَلَيْهِمْ بِمُصِطْرٍ فَارَا  
 کہے کہ دوست داشت و پس بزد و زارین نیست کہ تو بندگانہ ہستی ایستی بر ایشان بہر گناشتہ و پس دہ آرا

دویم دن

۱۱

معالم الغال مع الامثال مع الکاف

نزیہ الامثال

بعد از این است ۱۲  
 بعد از این است ۱۳  
 بعد از این است ۱۴  
 بعد از این است ۱۵  
 بعد از این است ۱۶  
 بعد از این است ۱۷  
 بعد از این است ۱۸  
 بعد از این است ۱۹  
 بعد از این است ۲۰  
 بعد از این است ۲۱  
 بعد از این است ۲۲  
 بعد از این است ۲۳  
 بعد از این است ۲۴  
 بعد از این است ۲۵  
 بعد از این است ۲۶  
 بعد از این است ۲۷  
 بعد از این است ۲۸  
 بعد از این است ۲۹  
 بعد از این است ۳۰  
 بعد از این است ۳۱  
 بعد از این است ۳۲  
 بعد از این است ۳۳  
 بعد از این است ۳۴  
 بعد از این است ۳۵  
 بعد از این است ۳۶  
 بعد از این است ۳۷  
 بعد از این است ۳۸  
 بعد از این است ۳۹  
 بعد از این است ۴۰  
 بعد از این است ۴۱  
 بعد از این است ۴۲  
 بعد از این است ۴۳  
 بعد از این است ۴۴  
 بعد از این است ۴۵  
 بعد از این است ۴۶  
 بعد از این است ۴۷  
 بعد از این است ۴۸  
 بعد از این است ۴۹  
 بعد از این است ۵۰  
 بعد از این است ۵۱  
 بعد از این است ۵۲  
 بعد از این است ۵۳  
 بعد از این است ۵۴  
 بعد از این است ۵۵  
 بعد از این است ۵۶  
 بعد از این است ۵۷  
 بعد از این است ۵۸  
 بعد از این است ۵۹  
 بعد از این است ۶۰  
 بعد از این است ۶۱  
 بعد از این است ۶۲  
 بعد از این است ۶۳  
 بعد از این است ۶۴  
 بعد از این است ۶۵  
 بعد از این است ۶۶  
 بعد از این است ۶۷  
 بعد از این است ۶۸  
 بعد از این است ۶۹  
 بعد از این است ۷۰  
 بعد از این است ۷۱  
 بعد از این است ۷۲  
 بعد از این است ۷۳  
 بعد از این است ۷۴  
 بعد از این است ۷۵  
 بعد از این است ۷۶  
 بعد از این است ۷۷  
 بعد از این است ۷۸  
 بعد از این است ۷۹  
 بعد از این است ۸۰  
 بعد از این است ۸۱  
 بعد از این است ۸۲  
 بعد از این است ۸۳  
 بعد از این است ۸۴  
 بعد از این است ۸۵  
 بعد از این است ۸۶  
 بعد از این است ۸۷  
 بعد از این است ۸۸  
 بعد از این است ۸۹  
 بعد از این است ۹۰  
 بعد از این است ۹۱  
 بعد از این است ۹۲  
 بعد از این است ۹۳  
 بعد از این است ۹۴  
 بعد از این است ۹۵  
 بعد از این است ۹۶  
 بعد از این است ۹۷  
 بعد از این است ۹۸  
 بعد از این است ۹۹  
 بعد از این است ۱۰۰

۲۲	۱۴۰	امثال نا
جَمَاهُ اللَّهُ حَذَرًا ۱۰ الْفِرَاقُ بَعْدَ الْوَصَالِ شَدُّ مِنَ الْبُؤْسِ فَرَسْتُهُ لَهُ		
پادشاه خداوند را بزرگوارانه بزرگوارانه جدا شدن بعد از دیدار شدت از بد بودن فرستاده شد		
وَحَلَّى آخِرِي ۱۱ الْفَرْقُ مِنْ تَمَرٍ مَوْجُو السَّيَّابِ خَرَجَ الشَّيْخُ يَحْدُو عَيْنَ صِلِهِ		
و حل کرد آخری ۱۱ الفارق از میوه ترش سیاه پیکر شایخ بیرون آمد و در چشمش میخورد		
فَرَقَ بَيْنَ مَعْلَمَاتٍ ۱۲ الْفَرْقُ بَيْنَ النَّطِقِ وَالسَّكُوتِ كَالضَّفَدِ		
فارق بین معلمات ۱۲ الفارق بین ناطق و سگوشی مانند ضفاد		
وَالْحَوْتَ ۱۳ فَرْقَةُ الْإِخْوَانِ حَرْفَةُ الْجَنَانِ ۱۴ فَرَسَمَنَ الْمَطَرُ وَوَقَفَ		
و الحوت ۱۳ فرقه یاران حرفه یاران ۱۴ فرسودگی باران ایستاد		
نَحْتِ الْمِيزَانِ ۱۵ فَرَسَمَنَ الْمَوْتُ وَفِيهِ وَقَعَ ۱۶ فَسَا بَيْنَنَا الظُّلُمَاتُ		
نحس میزانه ۱۵ فرسودگی از کف در آن افتاد ۱۶ فساد بین ما تاریکی		
فَسَدَتْ نِعْمَةٌ مِّنْ كَثَرَتِهَا ۱۷ الْفَضْلُ أَجَلٌ مَّا أَجَلَ جَالٍ		
فساد شد نعمتی که از کثرتش زیاد شد ۱۷ الفضل اجل مالا اجل جال		
فُطِنَهُ ۱۸ أَكْمَرَ تَكْدُلًا عَلَى صِلَةٍ ۱۹ فَعَلَ الْحَكِيمُ لِحَكْمِهِ مِنَ الْحِكْمَةِ		
فطینه ۱۸ اکمر تكدل علی صله ۱۹ فعل حکیم برای حکمتش از حکمت		
فَعَلَ الْمَمْلُوكُ مَمْلُوكَ الْأَعْمَالِ ۲۰ فَفَزَزْتُ مِنْكُمْ ۲۱ كَمَا كُنْتُمْ قَدَلُ		
فعل مملوک مملوک اعمال ۲۰ ففززت منكم ۲۱ کما کنتم قدل		
کار پادشاهان پادشاهان کار است ۲۰ پس من را از شما جدا کردم ۲۱ همانگونه که شما		
الْإِخْوَانِ غُرْبَةً ۲۲ الْفَقْرُ سَوَادُ الْوَجْهِ فِي الْمَلَارِينِ ۲۳ الْفَقْرُ كَسْرُ		
ایران غریبه ۲۲ فقر سیاه روی در ملاحین ۲۳ فقر کسر		
لَوْنِ بَرَادَرِ غُرْبَتِهِ ۲۴ دُرُوشِي سِيَاهِي ۲۵ دُرُوشِي دُرُوشِي ۲۶ دُرُوشِي كُنْجِي		
رنگ برادر غریبه ۲۴ درویشی سیاهی ۲۵ درویشی درویشی ۲۶ درویشی کنجی		
مِنْ كُفْرٍ ۲۷ اللَّهُ ۲۸ الْفَقْرُ مَعَ الْقَنَاعَةِ أَحْسَنُ مِنَ الْغِنَى مَعَ الْحِرْصِ		
من کفر ۲۷ خدا ۲۸ فقر با قناعت بهتر است از ثروت با حرص		
۲۳	۱۴۱	امثال غریبه

بعد از این است ۲۳  
 بعد از این است ۲۴  
 بعد از این است ۲۵  
 بعد از این است ۲۶  
 بعد از این است ۲۷  
 بعد از این است ۲۸  
 بعد از این است ۲۹  
 بعد از این است ۳۰  
 بعد از این است ۳۱  
 بعد از این است ۳۲  
 بعد از این است ۳۳  
 بعد از این است ۳۴  
 بعد از این است ۳۵  
 بعد از این است ۳۶  
 بعد از این است ۳۷  
 بعد از این است ۳۸  
 بعد از این است ۳۹  
 بعد از این است ۴۰  
 بعد از این است ۴۱  
 بعد از این است ۴۲  
 بعد از این است ۴۳  
 بعد از این است ۴۴  
 بعد از این است ۴۵  
 بعد از این است ۴۶  
 بعد از این است ۴۷  
 بعد از این است ۴۸  
 بعد از این است ۴۹  
 بعد از این است ۵۰  
 بعد از این است ۵۱  
 بعد از این است ۵۲  
 بعد از این است ۵۳  
 بعد از این است ۵۴  
 بعد از این است ۵۵  
 بعد از این است ۵۶  
 بعد از این است ۵۷  
 بعد از این است ۵۸  
 بعد از این است ۵۹  
 بعد از این است ۶۰  
 بعد از این است ۶۱  
 بعد از این است ۶۲  
 بعد از این است ۶۳  
 بعد از این است ۶۴  
 بعد از این است ۶۵  
 بعد از این است ۶۶  
 بعد از این است ۶۷  
 بعد از این است ۶۸  
 بعد از این است ۶۹  
 بعد از این است ۷۰  
 بعد از این است ۷۱  
 بعد از این است ۷۲  
 بعد از این است ۷۳  
 بعد از این است ۷۴  
 بعد از این است ۷۵  
 بعد از این است ۷۶  
 بعد از این است ۷۷  
 بعد از این است ۷۸  
 بعد از این است ۷۹  
 بعد از این است ۸۰  
 بعد از این است ۸۱  
 بعد از این است ۸۲  
 بعد از این است ۸۳  
 بعد از این است ۸۴  
 بعد از این است ۸۵  
 بعد از این است ۸۶  
 بعد از این است ۸۷  
 بعد از این است ۸۸  
 بعد از این است ۸۹  
 بعد از این است ۹۰  
 بعد از این است ۹۱  
 بعد از این است ۹۲  
 بعد از این است ۹۳  
 بعد از این است ۹۴  
 بعد از این است ۹۵  
 بعد از این است ۹۶  
 بعد از این است ۹۷  
 بعد از این است ۹۸  
 بعد از این است ۹۹  
 بعد از این است ۱۰۰



۲۲ خزینة	۱۷۲	امثال فارسی
ضیاء الشمس اصنوع منه فی المخط کل تجارتها فی التار		
روشنی ست و آفتاب روشن تر ست از ان		
و السقر فی بیتی یوتی الحکم فی بطن زهمان زاده فی ذنب		
دوزخ در خانه اش آورده میشود حاکم و در شکم تخم زده زیاده کرده او را		
الکلب یطلب الهالة فی سعة الاخلاقی کفر الا ذرافة سکر		
سگ میجوید - بالاراید - در فراخی غفلت می کند روزی است - در برداشتن		
الوزیر یشتغل عن مذاقته فی کل شیء ناکه فی کل قلب شغل		
کل کلابی بی پروایی از چشیدن اوست - در هر درخت آتش ست - در هر کاری است		
گنجینه دوم در مثلها فارسی		
فارسی شکر است - فال بد بر زبان بد باشد - فال نیلوزن بهر کار -		
فالیز جهان بهر خزان آمده است - فقر اک جوامع مردان دست آویز امید است		
فتنه خفته را کمن بیدار - فتنه در خواب ست پیدارش بکن فراخ روزی را		
بالمخط حکم فراموشی زیاران لازم افتاد دست دولت را فیه خواه خواه مرد آدمی		
فرهی شوخ و آس خیر و دیگر است - فروات کند خمار کا مش مستی - فدا		
که دیده است - فرزندان اگر چه غیب ناک است - چشم پر ز غیب پاک است -		
فرزند کسان نمیکند فرزندی خوانند دارد آئینه روز نیست - فریب صید باشد خواب صیاد		
فرید شغال بال تغالت - فریادگان کم کنند رزق گذار افضل و نهضت		
تانه نمایند - فعل بد کرده راسته این است فکر زاهد دیگر و سودا عاشق دیگر است		
فکر هر کس بقدر ذمت اوست - فلفل را مبین که خرد است - خود فلان جان		
گنجینه	۹۰	امثال فارسی

لا اله الا الله

عبد کلان امام داد



ای سوره فتح  
الحکام محمد بن فضل  
الکاملی  
فی شهر رجب  
سنة ۱۲۰۵  
فی شهر رجب  
سنة ۱۲۰۵

الْأَمْرِ الَّذِي فِيهِ تَسْتَفْتِيَانِ نَضِيحَةً وَأَبَاحَسُنَ لَهَا قَطْرَةً

امر که در آن فتوی طلب میکردید و قصه ایست و نیست اباحسن بر آن قضیه قطره

عَلَى قَطْرَةٍ إِذَا التَّفَقُّتُ تَحَرُّكٌ وَتَحَرُّكٌ إِلَى تَحَرُّكِ إِذَا اجْتَمَعَتْ جُجُرٌ

بر قطره و تفکیک جمع شود نهرست و نهر بس نهر چون جمع شود دریاست

الْقَعْرِ خَيْرٌ مِنْ أَخْلَاقِ الْعَجَاوِزِ قَلْبُ الْأَحْقِ فِي

قعر جوان بترست از خلقهاست پیر زنان در دل نادان

لِسَانِهِ قَلْبُ الْأَحْقِ وَرَأَى لِسَانَهُ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ عَرَسُ اللَّهِ

زبان اوست در دل احق جز زبان اوست دل مومن عرش خداست

تَعَالَى قَلْبُ الْمُؤْمِنِ مِرَاةَ الصِّفَاءِ قَلْبُ لَهْ تَمَرُ لِحَى قَلَّةِ

تعالیست دل مومن آئینه صفاست و برگردانیده شد بر آویختن بزمی

الْعِيَالِ لِحَى السَّارِ حِينَ قَلَّةِ الْكَلَامِ لَيْسَ الْجُؤُوبُ

عیال کسی از دهن اگر است کمی سخن بپوشد

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ

بگو هر یک عمل میکند بر روش خود بگو برابر نمی شود پلید و پاک

الْقَلْبُ إِحْدُ الْبَشَائِرِ الْقُلُوبُ مَعَ الْقُلُوبِ تَشْتَاكِدُ الْعُلُوبُ

قلوب یکی از دوزیان است و دلهای با دلهای گواه میشود

تَنْشَأُ هَلْ وَالصَّمَاةُ تَنْجَحِي قَلِيلٌ عَاجِلٌ خَيْرٌ مِنْ كَثِيرٍ عَاجِلٌ

دوا میشود نه هزار از میگوید اندک مهلت نهرست از بیشتر مهلت

قَلِيلٌ فِي الْحَيِّبِ كَثِيرٌ فِي الْغَيْبِ قَلِيلٌ الْكَارِ خَيْرٌ مِنَ الْكَارِ

اندک در گریبانست بیشتر در غائبست اندک از آتش سردی شود بسبب باد

مع العین واللام

۴

۴

۴

۴

۴

۴

۴

۴

۴

۴

۴

۴

۴

۴



مع البهيم والنون مع الواو مع الهاء

خزینه | ۱۳۶ | اشراق  
 کثیرها و قد منها القلیل من التذیبات البقی من الذیذ مع التذیبات  
 بیشتر از آنست افزوده کرده میشود از هوا اندک از دیگر باقی ترست از بیشتر باقی  
 القلیل النافع خیر لکم من الکثیر الضار القلیل یدک  
 اندک سودمندترست از بسیار شایسته تر کننده اندک دلاست میکند  
 علی الکثیر الفیض فی الفیض النفاة الی النفاة  
 بیشتر بر این مقابل بر این است به نفاعت بسوی توانگری است  
 النفاة افضل النفاة کثیر لا یفید النفاة مال الا کثیر  
 نفاعت بزرگتر توانگریست به نفاعت کمبیش که نفاعت بشود نفاعت ایست کم نفع  
 النفاة من طبع البهائم قوی و الطیف قول العطای من  
 نفاعت از بهیمن جانورانست به نفاعت قطع کن و لطف کن به سخن عطارد از  
 ذکائی السبل کثیر القول ما قالت حدام القول یحسب  
 باریکهای سبیل است به سخن چیز است که گفت حدام به سخن موافق  
 همیت الغافل یقع و السیف یحسب عضل الصارب یقطع  
 هست گوینده وافع میشود و شمشیر موافق بازوی زنده می برود  
 قول المذنب مینه قیل الماعسده من قیل الجید الذی یقید  
 سخن تر داری مردار است به قید آب سخت ترست از قید آهن به قید است  
 والارثعة قیل البعل من ابول قال القریس خالی قینه المری  
 فراخی در ازانی گفته شد برای استرگبست بدو تو گفت اسب تو من است به قیمت مرد  
 همتة قینه المری ما یحسب  
 همت اوست به قیمت مرد چیز است که آردسته کن اودا  
 اشراق | ج ۲ | کنبینه

گنجینہ دوم در مثلہای فارسی

قاروان ہلاک شد کہ چہل خانہ گنج داشت نہ نوشتہ روان نمود کہ نام نہ کو کند داشت نہ  
قاضی بدو گو اہ را ضعیف قاضی بر نشوت را ضعیف قاضی چست گوہ سست  
قاضی اریس اقرار نشود و انکار قاضی اربابان نشیند بر نشاند دست اہ محتسب  
گر مؤخر در معذور دارد دست را اہ فحیم چون پیر شود پیشہ کند دلا لے قدر  
عافیت کسے دانند کہ بصیبتہ گرفتار آید ہ قدر ز زر گر نشا سد قدر جوہر جوہر کہ  
قدر عیسیٰ کجا شناسد نہ قدر نعمت است بعد و ال قدم نامبارک مسعود  
گر بر یار و دیر آرد و دودہ قرآن را از لوح زر چہ زرب ہ قرب سلطان آتش  
از دے تبرج قرض کہ از ہر اگر گذشت نام و گوشت باید خود ہ قرض حقیقہ در  
قرض شوہر مردان است ہ قرض بغداد بدست ہ قرض تہرانی بود بہشت ہوا قسم  
خودان است قصہ کتاہ قصاے بنشتہ نایستہ و قضیہ زمین بر سر زمین قطب  
از جانی جنبہ ہ قطرہ قطرہ جمع گردد و انگسہ دریا شود قطع نظر از کشف نکرات  
و بکہ حضرت تاریخ نیز ہستند قفازدن گردان کشان را گردن زدن است وسیلہ  
خوار از زاد دایے خارش کردن ہ قفل ہر یا نمیتوان زدہ قفل بردارن کاژہ قلادہ  
از رنگ قمر رفتہ را چہ چاہ کند قلم جہانمزیست ہ قلم بخت ہ شکستہ سرت ہ قلم اینجا رسید  
بشکست قلندر ہر چہ گوید دیدہ گوید علیہ از مزہ در گذشت ہ قمار و راہ متارہ  
قناعت و فکر کند مرد را ہ قول مردان جان دارد ہ قہر و رویش بر جان درویش  
قہر و رویش زبان درویش قیامت گرہ دریا نمیت بوحکت نمیت ختمیہ خفاچہ اندر  
گنجینہ سوم در امثال مہندیہ

قاضی جی بی کین ہو شہ اندیشہ ہ قاضی جی کہ گھر کہ جہت سیارہ قاضی کاخ قاضی ناظر

خزینہ امثال





[illegible]

خزینہ ۲۲  
 ۱۵۰  
 امثال کان  
 التواضع علامه الرفاق کثرة الخلاف شقاق کثرة الامال  
 تواضع نشان کثرت غلات دشمنی است کثرت امید  
 تقطع اعتناق الرجال کثرة العقاب یوجب البغضاء کثرة  
 می برد گرد نهایی مردمان را کثرت عقاب موجب مشورت و سستی سخن را کثرت  
 الغم لا یمول القصاب کثرة الوفاق یفاق کثیر الحطب  
 گوسپندی ترساند قصاب را کثرت موافقت تفاف است کثرت پیشانی  
 یکنیه قلیل من النار کثیر النجم علی کثیر النجم کثیر  
 کفایت میکند آزانندگی از آتش کثیرند کلاه در آید بیشتر صحن مانند جود  
 الذی یکدو دة القرأ الکذب اعظم الخطایا کذبه صلیع  
 خدوس بدست مانند کرم ابریشم دروغ بزرگترین گناه است انکار کردن از اندیشه  
 الکذوب مثمم وان صدقته لجهنمه و وصحت حجه الکذب  
 بسیار دروغگو هست داشته شده است اگر چه باور کند آزار زبانش و بهر چه شود پیش و بسیار دروغگو  
 یعنی ولا یفید الکریم علی البقره الکریمه اذ او حد  
 طعام شب بخورد و طعام ببلد بخورد آبهای راه رویار گوشتی و جواز و چون و عدد کند  
 او فی ان الکریم المختار من استوی عندک الذهب والنجاسه  
 ایفا کند جواز در گزیده کسی است که برابر باشد نزد او زر و سنگ  
 الکب حبه الله کسکت الیواقیت فی تعجل لواقیت  
 روزی بسخت محبوب خداست ناردان شد بافت با در بخت جابجا  
 الکسل باک من الزندقة کثیر و غور و کل علی خیر  
 سستی در دست از می دینے کسیرت و عویر در گور خیرتر است  
 امثال عربی  
 ۱۵۰  
 کفین

[illegible]

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱



کلامک کمالک کلام یحیی الی الکلام کل کلام  
 کلام تو کمال است کلام من کلام من کلام من کلام من  
 نفوس کل امری فی بیتی صیتی کل امری فی بیتی صیتی  
 رنده است هر مرد در خانه خود کوکوست هر مرد در دست منیم که انداخته میشود بیک برادر  
 یمن قدر بقوله و یوصف بفعله کل اداة الحیر عند غیره  
 شرافت بیشتر سخن خود و وصف کرده میشود بفعال خود هر وسیله نیک نزدیک غیر خود است  
 کل الناس راض عن عقله کل امری هوون یومیه کل امری هوون  
 هر راضی مردان انداز عقل خود هر کارگرد داشته شده است بر حق خود هر کارگرد  
 بالجملة لا تدوم اقامه کل عین حیر من کتب بصر کل  
 بشناسی همیشه نماند روزگار او سبک گشت با سبکی که نه است از سبک بر او نه است  
 احوال خیر من اسد الریح الکلب یبوح والبد یبوح حدین  
 بسیار نافع تر است از شیر راوشنده و سبک بسیار آواز کند و است و آواز بسیار آواز کند  
 کل حیرت بما لک ینم فرعون کل حی تابع انزل کل ذات صله حاله کل  
 صاحب دامن ناز سبک هر راز که بخاورد و بپاشد بر زن صاحب هر مرغی غایب است بر زن  
 ذل غنای کل سیر جاور اکثرین سماع کل شایه بر جلیه  
 هر گروه اینچنین زداوست شادان اند هر قبیله بی روی کردستان فخر را بر نریزید  
 سقاط کل شیء هاک الا وجهه کل شیء کتب علی الاشیا  
 نریخته است بر چیزهای خفته است گزافه او تعالی هر چیز که نوشته شده بر اسان

مجلس



۴۰  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۲۸	۱۵۳	اشغال
يَجْعَلُ كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَىٰ أَصْلِهِ ۖ كُلُّ شَيْءٍ آخِطٌ إِلَّا الْفَجْلَ		
می باید آنرا هر چیز باز گردد سوی اصل خود ۖ هر چیز		
كُلُّ شَيْءٍ يُحْتِ وَكَذَلِكَ حَتَّىٰ الْجَارِي ۖ كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الطَّرِيفِ		
هر چیز دوست میدارد بچه خود را تا آنکه جاری است ۖ هر چیز از طرف		
ظَرِيفٍ ۖ كُلُّ شَيْءٍ مِّمَّةٌ مَا خَلَا النِّسَاءَ وَذِكْرُهُنَّ ۖ كُلُّ شَيْءٍ		
ظریف است هر چیز آسانست جز زنان و ذکر ایشان ۖ برای هر چیزی که نیست		
خَيْرٌ فِيهِ عَدْلُكَ آيَاتُهُ جَوْنُ كُلِّ صَيْدٍ فِي جَوْفِ الْفَرَا		
نیکی در آن شمار کردن نور و ایمان را در او آید ۖ هر شکار در شکم گور فرست است		
كُلُّ ضَبٍّ عِنْدَكَ مَرَادَتُهُ ۖ كُلُّ طَوِيلٍ أَحَقُّ ۖ كُلُّ فَحْلٍ		
هر سوسمار نزدش سرگشته اوست ۖ هر دراز اندک نادان است ۖ هر نر		
يُمِدِّي وَكُلُّ أُنْثَىٰ تَقْدِي ۖ كُلُّ فَتَاةٍ بِرَبِّهَا مُعْجِبَةٌ ۖ		
ندمی می آورد در راه ندی می انگیزد ۖ هر زن جوان بر پسر خود خوشنودشوند است		
كَلْفِيءٌ إِلَّا بَلَقَ الْعَوْفُ ۖ كُلُّ قَصِيدَةٍ فَنَنَّهُ ۖ كُلُّ قَلِيلٍ		
کلیف داد مرا البتة عفو را ۖ هر زن کوتاه قد طاعت بخوار اند که که		
تَحْسُدُ كَثِيرًا ۖ كُلُّ كَلْبٍ بِبَابِهِ بَنَاحٌ ۖ كُلُّ مَطْلَبٍ صَيْدٌ كُلُّ		
زندگی کن بیشتر بر گ ب دروازه خود بسیار آواز کننده است ۖ همه شما طلبه شکار را ۖ		
مُكْسَرٌ بِمَا خَلَقَ لَهُ ۖ كُلُّ مَنْ عَلَيْهِمَا قَانٍ ۖ كُلُّ مُدَاعٍ كَذَابٌ ۖ		
آسان کرده شده است یا آنچه بیکارده شده بگوید هر کس از زمین نماند است ۖ هر مدعی بسیار دروغ گو است		
كُلُّ مَخْلُوقٍ سَيَمُوتُ ۖ كُلُّ مُزْرُوقٍ سَيَفُوتُ ۖ كُلُّ مَكْتُوبٍ		
هر مخلوق نزد یک سگ میرد ۖ هر روزی داده شده نزدیک است که فوت شود ۖ هر نوشته		
النجيب	۱۶۰	امثال عربيه

۴۰  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

۴۰  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

شکر ای ای ایشان  
 یوم و زمان و مکان  
 عزیز می داد  
 اعلیٰ و باری  
 استغفار کن  
 بیک اوست  
 مثل در حق کسی  
 انعام است بر این  
 و چون در این  
 باطن اصل و  
 در این جای  
 اقدس است

[illegible][illegible][illegible]

یا و او

آلکوفی لایوفی کیف تو فی طهر ما انت تا کبلا  
کونی ایفا نمیکند چگونگی کار را به ارے پشت آزا که نو سوار اد هستی

گنجینه دوم در شلهای قاسی

کار استاد را نشان و گراست که کار نیکو کردن از بر کردن است کار با نیکو شود لیکن بصیر  
کار با نیست کار استاد است که کار یک نگوشت که نشد که کار یک که کار است زینهار مکن  
کار یک بعقل در نیاید دیوانگی در او بیاید کار را کار فرما می کند کار یک که گنجینه است  
کار روز بروز آید گداشته کار بچو خام و عقل غلام که کار بار کار فرما آید تا رسید  
کار و استخوان رسیده کار و دست خود را نمی برد و کار از آتش گرم تر بود کاره لولیان جدا  
کاسه مسایه دو پار در دو کاسه می پیروی که کافریه را کیش خود پندارد که کالای بدیش  
خارند که گاه در کار بدان نیامده گاه که نه بد و مید که کایک بخورد را که بود کابل را یک  
کار و صد پندیر از لبش گوید که بر تر قاز قاز کند همیشه با محبت پروانه کس که  
هر سیه جاسه روشن که کجا بنگال کجا نوزانی بویج دار و در زینج نشین در است گوشت و مرغ  
می آید پیش کوی و مودی که کرم کفتم که کاشی بخواه کرمی که مصحف حوز و از و بالش چه غم  
کرمش آید سرگردانی است که کرم نما و فرود که خانه خانه است که کربان دوست سید از نهان  
طفله را که کرم را صند دنیا خرج میشود و بخیل را نه از که کس چه داند که پس برده که خوب است  
و که زشت که کس نگوید که مرغ تن ترش است که کس بخارد پشت من جز باغی نگشت  
کس نیاید زیر سایه بوم و در همان از جهان شود و بوم که کس نیاید بخانه و درش که خراج  
زمین و بلع بد که کس نیاید بخت علم تیر از من که مرا عاقبت نشانه نه کرد که کس داند  
که اکثر میجر اند که کس کجاست که او دانسته ضیا بود دست که کس که بهانه نداد و مرغ کجاست

در شلهای قاسی

یا و او

یا و او

توضیح الامثال

مثنوی خالام

تکرار واد

مثنوی ۲۴

۱۵۶

امثال کات

کے کوندار نشان پدر تو بیگانه خوان و مخوانش پیر کعبه تین ملک بدوش نه  
 بر مچیند کفچه زدی حلو گوہ کفش دو چرم آلوده خاند و لغمه پاک خور و کفن دزد  
 شب از دره شمس در روز از زندگان برنده کلان ماکر و باشی خچ غفل باشد کلاه  
 بر سر مخوفی نند کلاغ بہر دو پادام می افتد کلائی ملک گنبد نگوش کردہ نگ جوشن  
 ہم فراموش کرد کلند جاہ کن را آب دادن حاجت نیست مہ کلیخ انداز را باداش سنگ است  
 کمان چو تن کشیدن دہد کباہ شودہ کہہ بخور و کوری گیر و کم خرج وبالاشنین مہ کم خور  
 جان من است مہ کمی ما و کم شماہ کند ہر چہ خواہد برہ حکم نیست کوتاہ خردمند بہ از یادان  
 بلندہ کود کہ کو بعلل پیر بودہ نزد اہل خرد کبیر بودہ کور و نظر بازی مہ کور چہ بخواند ہم  
 کور کار خرد نیست مہ کور اعلیٰ ج چراغ ندارد مہ کور را تباست اسے گلستان چہ کاہر  
 بہ از نادانی مہ کوزہ گرد کوزہ ساستہ آب بخورد مہ کوزہ ہیشہ از جاہ دست یعنی آئینہ کوزہ  
 دو روزہ آب را درازد کہ کوشش چہ سو چون کند بخت یاوری مہ کوشش بی فائدہ است ہم  
 برابر و کوزہ کوفتہ را نان جوین کوفتہ است مہ کوزہ ہر چند بلند است راہ بر سر دارد مہ کوزہ کند  
 و کاہ بر آوردن مہ کوزہ و کاہ پیش و کی است مہ کہ افتاست در تانیہ و طالب را زبان ان کہ  
 بار بخت خورہ ز بارنت خلق مہ کہ تاد ازہ میفتانی نہ روید مہ کہ حلو اچکیار خردند پس کہ  
 خواہ خود روشن بندہ پروردند مہ کہ کم از کم بد نیست مہ کہ نہ زرشند در جہان گنج گنج مہ کہ کرد کہ  
 نیافت مہ کہ کام بخنیشہ اورا بہار بے سبب است مہ کہ کندہ ہر گونی گوشت بازہ کہ محرم یک  
 نقطہ مجرم شود مہ کہ مردہ راہ نیندیشد از شیب و خراز مہ کہ ہر کجا شکرستان بود گس باشد  
 کہ ہر کہ بے ہنر افتد نظر بعیب کند مہ کہ کس کس از نذر بدخت بے بر سنگ گزینی بود ہر چہ خور  
 کے آمدی و کے پیر شدی مہ یک در شلوار دارد کیمیا اگر بختہ مردہ رنج مہ ابلانہ خراز بافتہ رنج

گنجینہ سوم در امثال ہندیہ

امثال فارسیہ

اج ۱۰

گنجینہ

کالے بازے نام تلوار کا لٹے سپاہی نام سردار کا کاٹھ کے گھوڑے دوڑا تو ہین کاٹھ  
 ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی کاٹھ کا آٹوہ کا جل سب کوئی دے جیون بھانت بھانت  
 کا جل نہ بار کو یاد بیا ہا کا سا بھر کھانا عصا بھر چلنا کا غذا کی ناو آج نہ دوڑ کل  
 ڈوبے کا غذا کے گھوڑے دوڑا تے ہین کا کا نہ کرے سا کا کا بھینسی بھینسی کی توند  
 کا گارول کا لڑا دل ڈراؤنے دھولا برسن ہار کا لڑے آگے چل غ نہیں جتا کا لڑی ہو لکیر  
 آجاتی ہو کا لڑے ایک نہیں جھوٹا کا لڑے کوسون کا لڑی ہانڈی پیچھے کا لک کی کوٹھڑی جین جانیگا  
 اُسے ٹیکا لگے گا کا لاٹھ نیلے ہاتھ پاؤں کا لاٹھ کر جب دکھلا دے تالاس کی لالی  
 پاوے کا لاٹھ کر لے دات کا ل کا ماراہ کال جاری کام کا نہ کج کا نہ بھرانج  
 کا کام چور نوازے حاضر کام انیا ہی کام کام پیا رہی جام نہیں پیاراہ کاٹے  
 چوٹ کنوینڈے بھینٹے کا نہ بنیے گورڈے باو تیرے بول سہا نہ کاٹے کی ایک گلو  
 ہوتی ہو گا نہ کو کا ناپیاراہ کا نہ کون سر ہر گامیان کا نی انپاٹھ نہ ہماے اور دنی  
 چھلی دیکھتی پھرے کا ناٹھ اور بدھو نفر کا نا دوزخی کا نا مو کو بھارت نہیں مر کا  
 بن سہا نہیں کان رچون نہیں چلتی کانین تل ڈال ٹیٹھے ہین کان ڈال چلے جا  
 کان کھل کر کانٹے پر کی اوس کانٹے پر کی بھینسی کانٹے بوبے بولم اور ام کانسے ہون  
 کٹر کچا بس ہو تو آنا چلے کب سوک کیرے پے کبھی ناو گاڑی پر کبھی گاڑی ناو پر  
 کبھی کے دن ہین بڑا کبھی کی رات بڑی کبھی تو سو ہا چوڑی اور کبھی دھیلے نیلات  
 کیرا اپنے جگ بھاتا کھا نکھائے من بھاتا گستاہی دھوبی کا نہ گھڑ کا نہ گھاٹ کا  
 کتا چوک چڑھا ئے چل جانے جانے کتا پائے تو سواسن کھائے نہیں تو دیا ہی چاہے بچا  
 کتا بھی ٹھینا ہر تو دم ہا کر ٹھینا ہر کتے کا گودہ نہ لینے کا نہ بوتے کا کتے کا مغر کھایا ہے  
 کتے تیرا منہ نہیں تیرے سائیں کا نہ ہر کتے کو گھی نہیں پکتے کی پسلی پھر کی کتے

خزینہ امثال

بے ناسی و تانا



بھول گیا نہ تو ناک لیگیا ناک کو نیدین دیکھتے کو کیونچھے دوڑی چلی جاتی ہیں کہ تہ گردن تنگ  
 پریشانی حرامزاد کی سی آشنائی نہ کوٹھو دھو کیج ہاتھ لگی نہ کوٹھو کھٹو کو ہاتھ نہ لگا کر ہاتھ بابرہ  
 کو دون دیکر پڑے ہیں نہ کوٹری نہیں گانٹھ میں اور باقی پور کی سیر کوٹری کو واسطے مٹھاتی ہیں  
 کوڑھ اور ڈھیت نہ کوڑھ میں کھاج نہ کوڑھی کے جون نہیں ہوتی نہ کون بچا دیا گیا نہ کچھ سے  
 جین سیسے مرن کو کھ کی کچھ سہی جاتی ہر پیر کی آٹھ نہیں ہی جاتی نہ کوئی کا گھر چلے غلہ نہ کھانہ  
 کو نہ حاکم سے جو کہ کوئی ہر روز تالیق ہو سمجھا گیا گاہ کو نہ سبھا آدی ہر چہ نہ کھال  
 روٹی نہیں کھاتا نہ کو نہ اور خستہ ہے جسکے ہلو نہیں لگتی نہ کو نہ ڈی اس یا اس بار نہ کو نہ کے  
 کو سے ڈھوڑ نہیں مرنے نہ کو نہ کا کو کھیا کو کو کیسے کھیا نہ کو نہ کو نہ کی دلالی میں ہاتھ کا نہ کو نہ  
 بولی سہندی نہ ولی نہ کو نہ کے کی جو نہ کو نہ تو نہ کو نہ مولوں کم نہ کو نہ کسی کی قبر میں نہیں  
 جانے کا نہ کو نہ کی گانہ میں انار کی کلی نہ کو نہ کے نہ دیا لکڑا تو میر گیا بھگد کہماں رام رام  
 کماں میں من نہ کماں راہ بھیج کماں گنگا تیلی نہ کماں چھپوں چوٹی کا بل نہیں ہلتا نہ کماں  
 تو بان ماری جائے نہ کو نہ باپ کا کھائے نہ کہیں اور من پیاس بھتی ہو کہیں تل دھڑکی کلہ  
 نہیں کیا لیگیا شیر شاہ کیا لیگیا سید شاہ نہ کیا دزی کا کوچ اور کیا مقام نہ کیا پڑی اور کیا  
 پڑی کا پیو نہ کیا نگلی نہ نگلی اور کیا بچو لگی نہ کیا جانے نہ نہ گھنگٹو کا یا نہ کیا شامیں خستہ  
 بڑ جائے کھلے کیا چوڑیاں بھوت جائے لگی نہ کیا باؤ نہیں مینہ ہی لگی ہو نہ کیا منہ میں گھنگٹا نہ  
 ہیں نہ کیا کھیا میں کوڑھو نہ ناہر کیا ہر چہ سے راہ مارتے ہیں کیا دن جا نہ دیکھے کیا آگ لپٹے  
 آئے تھے نہ کیا منہ کھچھل چھڑنے ہیں نہ کیا منہ چھٹکار پستی ہو کیا ہی ٹپی بڑی ہو نہ کیا کا بل میں  
 کہہ میں نہ ہو نہ کیا کا کیا دل نے دیوانے کو کیا کیسے نہ کیا برکھانا میں نہ ہو نہ کو نہ کلا نہ کو نہ  
 کہتے ہو نہ کو نہ بہشت میں لائیں مرنے ہو نہ کو نہ بجا چاکر باقی نہ کو نہ کو نہ خال ڈالتے ہو نہ

گنجینہ ہر پارم در امثال حرف کھا

در امثال





اگر دوسه گرد گل تو تیا چشم گر گردن شتر کمانی است که براسه فرانی سلخته اند گردن به طبع  
 بلند بود گر گویند نامه گر باران دیده گر گار از یوسف علیه السلام چرخ خروانی دم دروغ حاصل  
 نشود گرگ و میش با هم آب بخورد و اگر گزندت رسید ز خلق مرغ که نه راحت رسد ز خلق مرغ  
 گرتو بستی قلمی تراش که بزده چوب تر فرمان بندری کاو خیزه گزینند روز شیر و چشم و چشم  
 آفتاب را چه گناه که بر باد میزند که بگریه بوقت به از خنده بوقت که گزین باز خنده شیر  
 گریه را هم دل خوش باید در گریه بگوزی ای ارز گستاخی به از افزائی که تحقق همین است  
 که اسپهمن ابلق است گفته گفته من شدم بسیار که به از شما کیمن نشد اسرار جو به کل بود  
 بسبب نیز آراسته شده گل به پوست گل در سیاه گوهر در سبک گل کاغذی بود نمیدید  
 گل کاغذی را بشنم چه کاره گل نمیده را که به تمام است گل از دوستان خیره و گل از دوستان  
 عیب است کلیم خمت که با کافه سیاه به آینه فرم و کوثر سپید نتوان کرد گناه کنند گاو ان  
 رئیس ده دهنه تاوان که کتابه میکنی با سه کبیره که گنا بیکه کفانه نزدیک گنا بشن نتوان  
 گفت و گواه عاشق صادق در آستین باشد و گویا خاندان جدا گوز بریش دروغ گو بود  
 ده عود سوز که ساله به پنج میجه که ساله بزرگ گاو که گوساله گوساله من به شد و گاو نشد  
 گوساله من به شد و عقل نیافت گوشت خردندان سگ گوشت به جلد لاغر است از بی است  
 گوشت ای بی بدکان قصاب گوشت ده اثرش از ده گوشت تا محرم نباشد جای تمام و شش گوشت بخورد  
 میبندد که بخورد و از بوی ترنگ گوهر رنگان به قدرت و در باز اخصیت گویم مشکل که گزینم مشکل

زادین دفا

دام

فون

داو

زینة الامثال

گنجینه و شکمهای هندی

کار می که پاؤن چهره گال الا جینه مال والا آره گاندوفا لکونین آتا گانایا  
 پاؤد کر جیانه گاو بجاؤد کر ای نیلوه کاؤنکه گوشت به جکنا پیشین در حیلله گاؤن

خزیمہ ۲

۱۶۲

امثال کلن

گندیا کھار متون کاؤن کاؤن آن کاؤن کاسٹ کاؤن کاجا کھیا آگے گاسے کو اپنے  
سینگ بھاری نہیں ہونے گاسے آگے بھولاگ ملکیا کھلا مٹیا برس گڈرے  
بی بی آئین شیخ جی کناس ہو کہ صاگر اہار سے فرعی کے کان ٹوٹے ہنگے کوئی نہیں  
کوئی ہو ہے ہنگے کا کھیت کھایا پینہ بن گڈرے کو خشکیہ کہ کو بوری اور حلو گڈرے  
کو غفران دی اُسے کھامری آنکھ بھڑی گڈرے خون بل طین تہ بل مہیکو ساہن گڈرے بھی  
جوانی من کھلا حلو تہ پیڑ گڈرے گڈرے گڈرے ان کیا جھنبر کیا سیدان گڈرے ایا تو کا کا ہو کو ٹوٹو  
گر جاسور سا کیا ہر گڈرے بیاسر عقل گڈرے کی دڑ بھٹے تکان گڈرے جیلے بہت کچھ میں  
کھا جو کھنگے آجھی جیلے ماسنگے گڈرے گڈرے رہے جیلے شکر مہ گیا گڈرے من کو ٹوٹو بل  
کٹیر گڈرے کا کچھ یہ عقل کا نہ کچھ کھمری پیر تو نہیں ناگتی گڈرے کچھ کبوتری اور محل میں  
گڈرے تھیرے گڈرے کاؤن دواہ گڈرے بونی کا کھندہ شور باہ گڈرے کا مینا تھوڑے دن جیلے کھا  
کسی کھدائی ہو گڈرے کالی بڑی اور نہزاد پیر کی سینڈ گڈرے گڈرے کا بارہ گڈرے ڈلی نا با شور باہ  
گڈرے کا جھوڑ میں کی آس گڈرے کا کھلا یا گڈرے میں نہیں رہا گڈرے کا جوبن ٹکی چکی حلے  
گڈرے کھان گڈرے کلون سے پر نہزاد گڈرے کھان میں کو میں چھید کرین کو ٹر او تو با پتل دراؤ تو رہا  
گڈرے جبر اہنسیانہ کھانہ کھانے کا گڈرے ناخن ہو کوئی اجداد ہوتا ہو گڈرے لا باوت کین جائے  
طلب نہیں ہو کام گڈرے کوئی رات ہو کوئی گڈرے گڈرے کہ جھی جھی گڈرے میں گڈرے مرثی کا گڈرے  
گڈرے میں کو ٹرے گڈرے تو دانتون ہی اٹھالین گڈرے کا پوت نہ سارہ گڈرے کا کیرا کو ہی میں  
گڈرے جھپکی ہو گڈرے دکن دی کرم کے لچن گڈرے یارے روز سے ہی ایک کم تر ہے

گنجینہ سوم و امثال فکھا

گھاس میں گھاسا نہیں بھرتا گھائی کھامری تو کبھی تیری گھٹنے پڑی کر

ح ۱۱

امثال عربیہ

گنجینہ



۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

الحسين

از بنا به نوب ۱۳۸۷

[illegible]



[illegible]

حرفه  
 ۱۶۶  
 امثال لام  
 فزوه لا حياءَ وحرص لا خير في عين لا خير لمن لا يضيف  
 مرد نیست شرم برای حرص نیست نیکی در بنده یا نیست نیکی را کسی که همانی نمیکند  
 لا خير في الاشراف لا خير في رأي المنفرد لا خير  
 نیست نیکی بر اشراف نیست نیکی در فکر تنها نیست نیکی  
 في كف غارتان لا خير في زمره لا خير فيهم لا دين لمن لا  
 در بنده جز سرگشته افغان نیست نیکی در آواز داده شتر نیست شیر در آن نیست دین بر کسی که  
 امانة له لا ردة ولا كفا لا راحة للمولك لا راحة للخصم  
 امانت در برابر بازگرداندن و در گوشه نشین کردن نیست آرام بر پادشاهان نیست آسایش بر اعدا  
 لا همة في الاسلام لا راي الا بالمشقة لا راي لمن  
 نیست همت بر اینست برای در اسلام نیست عقل مگر بمشوره نیست عقل مگر کسی را  
 لا يطاع الا سرور لا مع الا من لا صواب مع ترك المشورة  
 که اطاعت کرده نشود بعد موجود شدن مطلب نیست فرمانبرداری مخلوق در نا فرمانی  
 لا طلب بعد و بعد البقية طاعة الخلق في محضية الخلق  
 نیست عفت مگر بقیه فدای نیست اطاعت مگر بسبب است نیست تابناکی  
 لا عظمة الا بتوفيق الله الا بالسياسة لا آ عبي  
 نیست استخوانی است نیست توانگر کسی را نیست بزرگی بر او نیست ملذذ بر اوقات کننده و نه شریک  
 ولا شراك به لا على لمن لا فضل له لا علم للقانع لا الباع  
 و نه رفیر نیست در ویشی بر او نیست تفنن بر اقامت نیست نزدیکی بر آشنایی  
 في البقاع لا خير للقائل لا قدر للفاحش لا خير مع العدا  
 نیست طلب نیست خرمی مگر با امن نیست صواب با کذا اشتن +  
 امثال لام  
 حرفه

[illegible]

۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰



ف

176

امثال الحام

وَلَا تُعْزِزْ مَعَ الْحَبَشَةِ ۖ لَا قُوَّةَ لَهَا أَزْوَاجُهَا وَلَا صَيْدُهَا أَخْرَزَتْ

دوره دوم: یادگیری + نه گروه آنرا خوشنود کردی و نه شکار آنرا نگذاشتی

لا كرامت للكاذب لكل سوداء نمره ولاكل بيضاء شحمة.

میت بزرگی برای مرد و غلو و زهر سپاه خرامست و نهر سپید پیر است

لَا تَذَرُ الْأَمْعَ الْعَاقِبَةَ لِأَحَقِّ حَقِّكَ بِذَوَاتِكَ لَا فِي

یست لذت مگر با عافیت . هر آینه خواهیم رسانید عافیت های تری به ذواق تو که هرگز امان

مَا يَسُودُ لَكُمْ إِلَّا الْعَدْلُ لَكُمْ إِلَّا الْإِسْبَاطُ وَالْأَجَالُ

متر میشود نیست ملک مگر باطن . نیست ملک مگر مژده ان و میسند مردان

الْأَمْوَالِ الْأَمْثَلِ يُعْدَوْنَ لَكَ مِمَّا أَلْقَيْتَ وَلَاحِظُكَ

مگر مال بد نیست نهان شدن بعد سختی به نواب خود را بانی دانستی نه چهل خود را

أَفَقِيتَ لَا عَمَالَ إِلَّا مَا حَزَنَتْهُ الْعَيَابُ لَا مُنْذِلَ خَيْرٍ مِنَ الْبُيُوتِ

پاک کردی . نیست مال نگرایید فرایتم کرد از الیسه ها . نیست جای بهر ارعانه

لَا تَطِئُوهُ تَحْتَ فَلَكِ الْاَفْلَاقِ لَا وَفَاءَ لِلْمِثْقَالِ

بیست و نه مرد اور از یر فطاک فسلکها + بیست و نه برای زن +

لَا أَكُلُ الْعَسَلِ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ عَلَى ابْنَةِ النَّخْلِ لَا يُؤْخِرُ عَمَلُ

کجا خورد تشنه را مگر هر که صبر کرد بر سوزن مس سده تا بپزد و آب شود

الْيَوْمَ غَدٍ لَا يَكْرَاجُ الْعَنَكُوتُ مِنْ أَهْلِ الْبَنَاتِ

اروز برای فردا + باز می‌آورد + غلبه است از خوردن +

لَا يَخْلِيَنَّكَ الْوَيْلُ الْآخِرُ لَا يَحِثُّ الْعِظَمُ بَعْدَ الْعُرْسِ

ظاهر میل به قیامت را برای دفعش بکار او به دست دادند میسود علی بن ابی طالب

کشف الحقائق

# الح

امثال عربیہ

۲۰۰

شفا الله العالمان العظمى

۱۳۰۰

2

میں نے

2

2

۱۰۰

سر بیچ

20

12/3/56

Y

2

13

۳۰۰

۱۰۰

10

المدرسة في

الأرباب

44



عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ لِيَافِيءَ لِيَافِيءُ النَّارَ وَمَنْ كَذَبَ لِيَافِيءَ لِيَافِيءُ النَّارَ وَمَنْ كَذَبَ لِيَافِيءَ لِيَافِيءُ النَّارَ

خزیه ۱۶۹ امثال لام

بَنِيَارِ الْكَلَابِ لَا يَقَعُّهُ لِي بِالْشَّيْثَانِ لَا يَفْرُكُ آيَةَ الْعَذَابِ  
 باد از سگان و بنیانده می شود بر آن بشکای کند و نمی اندکد آیه عذاب و  
 لَا تَقْدُمُ الْخُرْقَاءَ عَلَيْهِ لَا يَكْذِبُ الرَّائِدُ أَهْلَهُ لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ  
 پیش نرود خرقه را برین و دروغ نگوید جوینده از اهل خود و نمیشاند همن  
 طَعَانًا وَلَا لَعْنًا لَا يَكْفُفُ نَفْسًا إِلَّا وَسْمَهَا لَا يَسْلُدُ غُ  
 طعن کننده و نمن کننده و کف نگیرد بد خدا نفس را مگر سواش را و مگر بد نمیشود  
 الْمُؤْمِنُ حَجْرًا وَاحِدًا مَرَّكَزٌ لَا يَنْتَبِذُكَ مِثْلَ خَيْدٍ لَا يَصْحَرُ  
 مومن از یک سوراخ دو بار و خبر نمیدهد ترا مانند تیر و گمان  
 فِيهَا عَذَابٌ لَا يُولَدُ مِنَ اللَّيْلَةِ الْحَمَلُ الْأَعْيُنُ الضِّيَاءُ لِيَفْخَرُ  
 در آن هر دو دانه بر زانیده نمیشود از شب حامله مگر چشم روشنی و خصوصیت کرد پس غالب آمد  
 لَحْمٌ عَلَى وَضِئَةِ لَذَّةِ الدُّنْيَا لَا تَامُ كَذَوْقِ الْإِخْلَامِ فِي الْمَلَامِ لِسَانٌ  
 گوشت بر تن است لذت دنیا برای غلامی مانند ذوق اقلام است در زبان  
 الْعَاقِلُ قَلْبُهُ لِسَانُ الْعَاقِلِ قَرَاءٌ قَلْبُهُ لِسَانُ الْمُؤْمِنِ رَحِيمٌ يَكْدُمُ  
 دانا در دل اوست و زبان را پیش دل اوست و زبان خراست دوست از  
 خَشِي لِسَانُ يَسِيرٌ وَقَلْبٌ يَدْبَحُ لِسَانُ الْجَاهِلِ مِقْسَاسُ جَفِيفٍ  
 چوب و زبان تسبیح میکند و دل ذبح میکند و زبان نادان کلید مرگ اوست  
 اللِّسَانُ سَيْفٌ قَاطِعٌ مِنَ حَذِّهِ وَالْكَلَامُ سَهْمٌ تَسَافِدُ  
 زبان شمشیر است برنده بی بر کرده نمیشود تیزی او و سخن تیر است برنده  
 لَا يُلَاحِظُ رَدُّهُ كَاللِّسَانِ تَرْجُمَانُ الْقُلُوبِ لَعَلَّ لَهُ عَدُوٌّ أَنْتَ تَكَلِّمُ  
 نمک کرده میشود و باز گردانیدن زبان بیان کننده لغات و شاید که مراد است قدر و حال گوشت و است بگویی

امثال عربیه الج

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ لِيَافِيءَ لِيَافِيءُ النَّارَ وَمَنْ كَذَبَ لِيَافِيءَ لِيَافِيءُ النَّارَ وَمَنْ كَذَبَ لِيَافِيءَ لِيَافِيءُ النَّارَ

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ لِيَافِيءَ لِيَافِيءُ النَّارَ وَمَنْ كَذَبَ لِيَافِيءَ لِيَافِيءُ النَّارَ وَمَنْ كَذَبَ لِيَافِيءَ لِيَافِيءُ النَّارَ





نو به حضرت درازده  
 گاه که بر آسمان  
 اندر نظر زور  
 در امرای و  
 نام بر کس  
 از آسمان نماند  
 علی بن ابی طالب  
 در میان کس  
 است از آن  
 که از خدا علی







الفصل في عيّن وفنا وطاق

خبر	۱۷۴	اشغال لام
لَيْسَ الْقَطَّامُ مِثْلَ قَطِيٍّ لِمُخْصُوبِ الْبَنَانِ يَمِينٌ * لَيْسَ		
نیت عکس از اند قطعی * نیت براس دنگ کردوشده سرگشت سوگند نیست		
سُلْطَانِ الْعِلْمِ زَوَالٌ * لَيْسَ لِلْعُوسِيِّ دِرَاحَةُ * لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ		
براس بادشاه علم زوال * نیت براس حاسد آیت نیت براس انسان		
إِلَّا مَا يَنْفَعُ * لَيْسَ لِلْعَجَبِ سَاحِلٌ * لَيْسَ لَهُ أَمِنْ دُونِ اللَّهِ كَأَشْفَقَةٍ		
عجز کوشش غیر کرد نیت براس متکبر عقل * نیت مرآن عقوبت راجع تنه ادور کسند		
لَيْسَ مَنْ يَحْتَشِمُهُ بِصَاحِبٍ * لَيْسَ مِنْ قَادَةِ الْكِرَامِ سُرْعَةٌ		
نیت از که بخشم آرد از ایا رب * نیت از فرس خوا منردان شتابی		
الْإِنْقَامُ * لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ سُرْعَةُ الْعَدْلِ * لَيْسَ مِنْ أَعْرَافِ		
انتقام کردن * نیت از انصاف شتابی * نیت از معرفت یاری بهتر		
مِنَ الْجَهْلِ * لَيْسَ كَحُلِّ الْحَجَرِ فِي الْحَجَرِ * لَيْسَ مُشْدِي الْأَمْثَالِ		
از جهالت * نیت جاس سنگ در سنگ * نیت حیدر کفنده کلمات		
كَشْدِي الْأَفْلاكِ * اللَّيْلُ أَخْفَى وَ النَّهَارُ أَفْضَحُ * لَيْنٌ قَبْلَ الْ		
اندر خیز کفنده آسمانها * شب پنهان تر و روز سوار * نرم کن دل خود را		
تَحَبُّبٍ * لَيْنُ الْكَلَامِ قَبْلُ الْقُلُوبِ *		
محبوب شوی * نرمی سخن قبیل و لهاس * *		
گنجینه دوم در مثلهاے فارسی		
لَا تَقِ اِفْرِيَا شَدَّ هَرَكَةٍ * لَدَتْ تِيشَ اَزْ كَوْنِ بَابِ پَسِيدِ * لَعَنَتْ بَارِ شَيْطَانِ		
خفت هیچ لفظ را می بین و در معنی مبین * لفظا نظر بر بست لقمان * لعنت		
لَغْبِينَةٍ	الح	اشغال فارسی

آموختن چه سود که بر کور عالم میزند لنگ مخمر کور مخمر پیر مخمره لنگ زیر و لنگ بالا  
 نه غم دزد نه غم کالا لیلی را بچشم مجنون باید دید

گنجینه رسوم در امثال هندو

لا تو نکلے بھرت باتو نشے نہیں ملنے ، لاٹھی لیے پاؤں خاک لاٹھی مارا بانی نہیں چلے رہا  
لاڈلہ دادے مارکن والا ساخو دے ، لاڈ کا ناؤن بھنبھاڑ خاتون لاڈلین لڑکھولی بل بل کر  
کوڑا لاگ گئی تب لاج کہاں ، لالچ کن نہاس لائے گادار تو کھا نیکی داری نہ لایا گادار تو چرنگی  
خواری ، لیتیا بجانا مال بندہ عادل دیا و لڑالی میں لڑو نہیں بیٹے ، اداہلی کا گھر ہاسی  
روگ کا گھر کھاسی ، اٹنے تو نہیں ہوئے مارتے ہیں ، اڑتو نکلے پیچھے اور بھاگتو کڑا گے  
لٹکے کو پاؤں بالو زمین پیچا زور جاتے ہیں لٹکے کو جب بیٹھیا پاکیا تپیشی باز جمع لڑکا جنے لی لار مٹی  
بازدھین بیان لڑکا روئے بالو کونوائی روئے منڈالی کو ، لڑکو نکا کیل چڑیا کا مرن ، لڑوے  
نہ بھڑے زرہ پسنے پھرے ، لڑین نہ بھرن ترکش باندھے پھر نہ لکڑی کے بیل کڑی لڑائی  
کیر نہ فقیر لکھو بند ریا جا بے بان ، لڑائی چٹیا رگہو کان ، لکھ لڑو حار پھر لکھ موسیٰ پڑے خدا  
لکھ نہ پڑے نام محمد فاضل ، لگا تو تیر نہیں تکرہ لگا سو بھگا ، لگے بغلیں جھانکنے ، لگی تونی  
جھتیوں بولنے لنگا میں چھوٹا سواون گز کا ، لنگارے نے چور کڑا اور یوسیان اندر سے ،  
لنگولی میں بھاگ کھیلنے ہیں ، لنگھی کی تلاوڑی تو ملی کی ، موڑی لوٹ کا سول بھی بہت ہی  
لوٹ بولون کی لگا و لڑھیا کا ، لوڑھیکے شکار کو جاسے تو شیر کا سامان سمجھ ، لونڈی کا یار نہ جانا  
لوڈی ہو کر کمانابی بی نہر کھانا ، لونڈی کا لونڈی کو رو دیا بی کی کو لونڈی کہا اسنہں یا ، لوہا جانا  
لوہا ر جلنے دھوکنے داے کی بلا جانے ، لوہے کو مٹی میں ماسی مار ، لوہا لگا شیر ذوق  
لیپا لیپا پھر دیکھا تو ہاتھ ہی کانے ہیں ، لیتا مرے کہ دیتا ، لپکے تھی اور کوڑا باقی کیا دھارین

دواہ  
نوع کان فارسی کان  
تاسے نہدی در اسے نہدی الت

مزیبہ المصطفیٰ

۱۲۰۰  
 ۱۲۰۱  
 ۱۲۰۲  
 ۱۲۰۳  
 ۱۲۰۴  
 ۱۲۰۵  
 ۱۲۰۶  
 ۱۲۰۷  
 ۱۲۰۸  
 ۱۲۰۹  
 ۱۲۱۰  
 ۱۲۱۱  
 ۱۲۱۲  
 ۱۲۱۳  
 ۱۲۱۴  
 ۱۲۱۵  
 ۱۲۱۶  
 ۱۲۱۷  
 ۱۲۱۸  
 ۱۲۱۹  
 ۱۲۲۰  
 ۱۲۲۱  
 ۱۲۲۲  
 ۱۲۲۳  
 ۱۲۲۴  
 ۱۲۲۵  
 ۱۲۲۶  
 ۱۲۲۷  
 ۱۲۲۸  
 ۱۲۲۹  
 ۱۲۳۰  
 ۱۲۳۱  
 ۱۲۳۲  
 ۱۲۳۳  
 ۱۲۳۴  
 ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۶  
 ۱۲۳۷  
 ۱۲۳۸  
 ۱۲۳۹  
 ۱۲۴۰  
 ۱۲۴۱  
 ۱۲۴۲  
 ۱۲۴۳  
 ۱۲۴۴  
 ۱۲۴۵  
 ۱۲۴۶  
 ۱۲۴۷  
 ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۹  
 ۱۲۵۰  
 ۱۲۵۱  
 ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۳  
 ۱۲۵۴  
 ۱۲۵۵  
 ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۷  
 ۱۲۵۸  
 ۱۲۵۹  
 ۱۲۶۰  
 ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۲  
 ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۴  
 ۱۲۶۵  
 ۱۲۶۶  
 ۱۲۶۷  
 ۱۲۶۸  
 ۱۲۶۹  
 ۱۲۷۰  
 ۱۲۷۱  
 ۱۲۷۲  
 ۱۲۷۳  
 ۱۲۷۴  
 ۱۲۷۵  
 ۱۲۷۶  
 ۱۲۷۷  
 ۱۲۷۸  
 ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۰  
 ۱۲۸۱  
 ۱۲۸۲  
 ۱۲۸۳  
 ۱۲۸۴  
 ۱۲۸۵  
 ۱۲۸۶  
 ۱۲۸۷  
 ۱۲۸۸  
 ۱۲۸۹  
 ۱۲۹۰  
 ۱۲۹۱  
 ۱۲۹۲  
 ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۴  
 ۱۲۹۵  
 ۱۲۹۶  
 ۱۲۹۷  
 ۱۲۹۸  
 ۱۲۹۹  
 ۱۳۰۰

خزنیہ	۱۷۶	امثال
اور لھوڑا لودو آتا کھوتی میں لینا نہ دینا کاری نہ ملو دینا دینا کا جو بحر حرمینہ لینا		
نہ دینا دینو کو بنویر و خزنہ لبست و فتم و شلما و حرمینم مشتمل بر سہ کتبیینہ		
گنجینہ اول در امثال عربیہ		
مَا ابَالِي مَا فَخِيَ مِنْ صَبِيكَ مَا اخَافَكَ لَمْ يَنْسَلِ لَعْنِي مَا اَذْرَعِي		
باک نہ ادم انچنیم چش شد از سواد تو نہ نمی ترسم		
آئی الخرج عاده ما اذری الخرج کدینیب ما استاذ العسل		
کدام باغ برد اورا		
مَنْ اخْتَارَ الْكُفْلَ مَا اسْبَغَ اللَّيْلَةَ بِالْبَارِحَةِ مَا اصَابَ مَلَّةٌ		
کسی اختیار کرد کاپلی		
وَلَا بَلَّةٌ مَا افْعَلْ ذَاكَ مَا حَبَسَ لَيْتِي مَا اقْبَحَ بِالْعُرْوَةِ فَرْبٌ		
و نہ ترعی را نه خوام کرد از انما و فیکم اوز کن شتر اده تا کلان سال چه زشت شد بجر و س زدن		
الدَّيْنُ يَدِيهَا مَا اَفْرَبَ مُحْسَاهُ مِنْ مَفْسَاةِ مَا الْاِنْسَانُ اَوَادَ اللّٰثَانِ		
دین بہر د دست خود و نیز و یک نشد و ہن اوار و کن اود نیست انسان اگر نباشد زبان		
الْمَاءُ لَنْ يَكْبَلَ مَا انْصَفَ الرِّثْبُ مِنْ سِدْرٍ وَقَارَةٍ فَسَوْدٌ وَجْهُهُ		
آب برای کیسلط کرد		
وَاطْفِئْ اَوْارَاةَ مَا اَصْدَاءُ مَا اَلَدَّ اِرْشَقًا مَا اَلَدَّ اِرْشَقًا		
د اطفا کردہ نور باہمی او و آب است و نیست مانند صدای نیست در خانه کسی و نیست و دعا کسی		
مَا الْعَدُوُّ مِنْ تَمَاحٍ مَا بَلَّغَ مَا الْعَجْرُ عَلَى تَحْرِ الْبَطْرِ		
یست بہ خراگر از جہنم کی		
گنجینہ	الح	امثال عربیہ

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

خزیه	۱۶۱	امثال
مَا يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِهِ مَا تَحْتَ حَقِّ أَنْفِهِ مَا تَرَى الرَّاحَةَ فِي يَدِ مَقْبُوضٍ		
نیست در خانه و نه در آتش نه مرد از مرگ می نهد نه می بینی آتش آوردت تصدیق کرده شده		
مَا تَنْدُ حَافِيَةً مَا تَوَالِدُ الْأَسْتَبَابَ إِلَّا مِمَّا تَسْتَرِيهِ الْأَسْتَبَابُ		
فرار نمی کنی و صفهای او را نیست پیداشدن اسباب مگر بفرار هم کردن اسباب		
مَا جُدَّ قَصِيرُ أَنْفِهِ مَا حَكَ خُمُرِي مِثْلَ طُغْيُونٍ مَا خَلَقَ اللَّهُ خَلْقًا		
بریده نداشت کوتاهی بینی او نه سود داشت مرا مانند ناخن من و پیداکرد خدا خلق را		
أَكْرَمُ عَلَيْكَ مِنَ الْعَقْلِ مَا دَارَتْ أَلْهَالُهُ حَوْلَ الْهَلَالِ مَا دَخَلَ تَحْتَ		
بزرگتر بروی از عقل مگر در لاله گرد ماده تو بد داخل نشد زیر		
السَّيْفَةِ صَاحِبِ الْخَيْتَةِ مَا ذَاقَ عَمَلُهُ وَلَا لَبَهُ مَارَةً لَا حَقًّا وَلَا		
شمشیر مگر صاحب سیر و بخنجد چربش را ندانم راجحت نه مهربانی نه		
أَلَا مَنِي لَا يَذْكُرُ مَا عَمَرَ بَيْنَ دُخْلٍ حَيْدَرُهُ مَا عَقَدَ الْعَيُونُ إِلَّا التَّيَامُ		
گذشته ذکر کرده نیست و گرامی نشد از خواری همسایگان خود نه بستند چشمها را مگر از اندگان		
مَا عَلَاكَ قَهْوَسًا وَكَلَّ مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ		
انچه بلند شد ز ابروی آسمان نیست ذریت بر رسول مگر رسانیدن افکار		
مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ سَبِيلٍ مَا عَمِدَ لَا حَيْدَرٌ وَمِمَّا كَانَتْ جُودٌ		
نیست بر بیکویی کنندگان از راهی نیست نزد من نیکی و خور دنی اندک		
أَلَا مَا عَمِلَ الْأَمْسَاحُ الْيَدُ لَا يَذْكُرُ كَلِمَةً لَا يَذْكُرُ كَلِمَةً أَلَا مَا عَمِلَ الْبُلْبُلُ		
آسمان مگر نمک بلبلان را به انچه دریافت نشود همه او مال سایه است و در شونده		
مَا لِلْغَرِيبِ سِوَى الْغَرِيبِ أَلَيْسَ مَا لِلدَّائِبِ سِرٌّ الْأَنْبَابُ أَلَا مَا		
نیست برای مسافر جز مسافر سوتیست به چیت برای ناک سو گند بر دگر بر دگر و کار آن مال		
الغضب	خود و از دم	امثال

۴  
 این کتاب را در  
 کتابخانه  
 مجلس شورای  
 اسلامی  
 تهران  
 ثبت شده است  
 شماره ثبت  
 ۱۳۵۷  
 این کتاب را  
 در سال  
 ۱۳۵۷  
 در شهر  
 تهران  
 چاپ شده است  
 چاپ اول  
 ۱۳۵۷  
 چاپ دوم  
 ۱۳۵۸  
 چاپ سوم  
 ۱۳۵۹  
 چاپ چهارم  
 ۱۳۶۰  
 چاپ پنجم  
 ۱۳۶۱  
 چاپ ششم  
 ۱۳۶۲  
 چاپ هفتم  
 ۱۳۶۳  
 چاپ هشتم  
 ۱۳۶۴  
 چاپ نهم  
 ۱۳۶۵  
 چاپ دهم  
 ۱۳۶۶  
 چاپ یازدهم  
 ۱۳۶۷  
 چاپ بیستم  
 ۱۳۶۸  
 چاپ سی و دوم  
 ۱۳۶۹  
 چاپ سی و پنجم  
 ۱۳۷۰  
 چاپ سی و هفتم  
 ۱۳۷۱  
 چاپ سی و نهم  
 ۱۳۷۲  
 چاپ سی و یازدهم  
 ۱۳۷۳  
 چاپ سی و پنجم  
 ۱۳۷۴  
 چاپ سی و هفتم  
 ۱۳۷۵  
 چاپ سی و نهم  
 ۱۳۷۶  
 چاپ سی و یازدهم  
 ۱۳۷۷  
 چاپ سی و پنجم  
 ۱۳۷۸  
 چاپ سی و هفتم  
 ۱۳۷۹  
 چاپ سی و نهم  
 ۱۳۸۰  
 چاپ سی و یازدهم  
 ۱۳۸۱  
 چاپ سی و پنجم  
 ۱۳۸۲  
 چاپ سی و هفتم  
 ۱۳۸۳  
 چاپ سی و نهم  
 ۱۳۸۴  
 چاپ سی و یازدهم  
 ۱۳۸۵  
 چاپ سی و پنجم  
 ۱۳۸۶  
 چاپ سی و هفتم  
 ۱۳۸۷  
 چاپ سی و نهم  
 ۱۳۸۸  
 چاپ سی و یازدهم  
 ۱۳۸۹  
 چاپ سی و پنجم  
 ۱۳۹۰  
 چاپ سی و هفتم  
 ۱۳۹۱  
 چاپ سی و نهم  
 ۱۳۹۲  
 چاپ سی و یازدهم  
 ۱۳۹۳  
 چاپ سی و پنجم  
 ۱۳۹۴  
 چاپ سی و هفتم  
 ۱۳۹۵  
 چاپ سی و نهم  
 ۱۳۹۶  
 چاپ سی و یازدهم  
 ۱۳۹۷  
 چاپ سی و پنجم  
 ۱۳۹۸  
 چاپ سی و هفتم  
 ۱۳۹۹  
 چاپ سی و نهم  
 ۱۴۰۰  
 چاپ سی و یازدهم

[illegible]

66

[illegible]

۱۴۴۰  
 ۱۴۴۱  
 ۱۴۴۲  
 ۱۴۴۳  
 ۱۴۴۴  
 ۱۴۴۵  
 ۱۴۴۶  
 ۱۴۴۷  
 ۱۴۴۸  
 ۱۴۴۹  
 ۱۴۵۰  
 ۱۴۵۱  
 ۱۴۵۲  
 ۱۴۵۳  
 ۱۴۵۴  
 ۱۴۵۵  
 ۱۴۵۶  
 ۱۴۵۷  
 ۱۴۵۸  
 ۱۴۵۹  
 ۱۴۶۰  
 ۱۴۶۱  
 ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۳  
 ۱۴۶۴  
 ۱۴۶۵  
 ۱۴۶۶  
 ۱۴۶۷  
 ۱۴۶۸  
 ۱۴۶۹  
 ۱۴۷۰  
 ۱۴۷۱  
 ۱۴۷۲  
 ۱۴۷۳  
 ۱۴۷۴  
 ۱۴۷۵  
 ۱۴۷۶  
 ۱۴۷۷  
 ۱۴۷۸  
 ۱۴۷۹  
 ۱۴۸۰  
 ۱۴۸۱  
 ۱۴۸۲  
 ۱۴۸۳  
 ۱۴۸۴  
 ۱۴۸۵  
 ۱۴۸۶  
 ۱۴۸۷  
 ۱۴۸۸  
 ۱۴۸۹  
 ۱۴۹۰  
 ۱۴۹۱  
 ۱۴۹۲  
 ۱۴۹۳  
 ۱۴۹۴  
 ۱۴۹۵  
 ۱۴۹۶  
 ۱۴۹۷  
 ۱۴۹۸  
 ۱۴۹۹  
 ۱۵۰۰  
 ۱۵۰۱  
 ۱۵۰۲  
 ۱۵۰۳  
 ۱۵۰۴  
 ۱۵۰۵  
 ۱۵۰۶  
 ۱۵۰۷  
 ۱۵۰۸  
 ۱۵۰۹  
 ۱۵۱۰  
 ۱۵۱۱  
 ۱۵۱۲  
 ۱۵۱۳  
 ۱۵۱۴  
 ۱۵۱۵  
 ۱۵۱۶  
 ۱۵۱۷  
 ۱۵۱۸  
 ۱۵۱۹  
 ۱۵۲۰  
 ۱۵۲۱  
 ۱۵۲۲  
 ۱۵۲۳  
 ۱۵۲۴  
 ۱۵۲۵  
 ۱۵۲۶  
 ۱۵۲۷  
 ۱۵۲۸  
 ۱۵۲۹  
 ۱۵۳۰  
 ۱۵۳۱  
 ۱۵۳۲  
 ۱۵۳۳  
 ۱۵۳۴  
 ۱۵۳۵  
 ۱۵۳۶  
 ۱۵۳۷  
 ۱۵۳۸  
 ۱۵۳۹  
 ۱۵۴۰  
 ۱۵۴۱  
 ۱۵۴۲  
 ۱۵۴۳  
 ۱۵۴۴  
 ۱۵۴۵  
 ۱۵۴۶  
 ۱۵۴۷  
 ۱۵۴۸  
 ۱۵۴۹  
 ۱۵۵۰  
 ۱۵۵۱  
 ۱۵۵۲  
 ۱۵۵۳  
 ۱۵۵۴  
 ۱۵۵۵  
 ۱۵۵۶  
 ۱۵۵۷  
 ۱۵۵۸  
 ۱۵۵۹  
 ۱۵۶۰  
 ۱۵۶۱  
 ۱۵۶۲  
 ۱۵۶۳  
 ۱۵۶۴  
 ۱۵۶۵  
 ۱۵۶۶  
 ۱۵۶۷  
 ۱۵۶۸  
 ۱۵۶۹  
 ۱۵۷۰  
 ۱۵۷۱  
 ۱۵۷۲  
 ۱۵۷۳  
 ۱۵۷۴  
 ۱۵۷۵  
 ۱۵۷۶  
 ۱۵۷۷  
 ۱۵۷۸  
 ۱۵۷۹  
 ۱۵۸۰  
 ۱۵۸۱  
 ۱۵۸۲  
 ۱۵۸۳  
 ۱۵۸۴  
 ۱۵۸۵  
 ۱۵۸۶  
 ۱۵۸۷  
 ۱۵۸۸  
 ۱۵۸۹  
 ۱۵۹۰  
 ۱۵۹۱  
 ۱۵۹۲  
 ۱۵۹۳  
 ۱۵۹۴  
 ۱۵۹۵  
 ۱۵۹۶  
 ۱۵۹۷  
 ۱۵۹۸  
 ۱۵۹۹  
 ۱۶۰۰  
 ۱۶۰۱  
 ۱۶۰۲  
 ۱۶۰۳  
 ۱۶۰۴  
 ۱۶۰۵  
 ۱۶۰۶  
 ۱۶۰۷  
 ۱۶۰۸  
 ۱۶۰۹  
 ۱۶۱۰  
 ۱۶۱۱  
 ۱۶۱۲  
 ۱۶۱۳  
 ۱۶۱۴  
 ۱۶۱۵  
 ۱۶۱۶  
 ۱۶۱۷  
 ۱۶۱۸  
 ۱۶۱۹  
 ۱۶۲۰  
 ۱۶۲۱  
 ۱۶۲۲  
 ۱۶۲۳  
 ۱۶۲۴  
 ۱۶۲۵  
 ۱۶۲۶  
 ۱۶۲۷  
 ۱۶۲۸  
 ۱۶۲۹  
 ۱۶۳۰  
 ۱۶۳۱  
 ۱۶۳۲  
 ۱۶۳۳  
 ۱۶۳۴  
 ۱۶۳۵  
 ۱۶۳۶  
 ۱۶۳۷  
 ۱۶۳۸  
 ۱۶۳۹  
 ۱۶۴۰  
 ۱۶۴۱  
 ۱۶۴۲  
 ۱۶۴۳  
 ۱۶۴۴  
 ۱۶۴۵  
 ۱۶۴۶  
 ۱۶۴۷  
 ۱۶۴۸  
 ۱۶۴۹  
 ۱۶۵۰  
 ۱۶۵۱  
 ۱۶۵۲  
 ۱۶۵۳  
 ۱۶۵۴  
 ۱۶۵۵  
 ۱۶۵۶  
 ۱۶۵۷  
 ۱۶۵۸  
 ۱۶۵۹  
 ۱۶۶۰  
 ۱۶۶۱  
 ۱۶۶۲  
 ۱۶۶۳  
 ۱۶۶۴  
 ۱۶۶۵  
 ۱۶۶۶  
 ۱۶۶۷  
 ۱۶۶۸  
 ۱۶۶۹  
 ۱۶۷۰  
 ۱۶۷۱  
 ۱۶۷۲  
 ۱۶۷۳  
 ۱۶۷۴  
 ۱۶۷۵  
 ۱۶۷۶  
 ۱۶۷۷  
 ۱۶۷۸  
 ۱۶۷۹  
 ۱۶۸۰  
 ۱۶۸۱  
 ۱۶۸۲  
 ۱۶۸۳  
 ۱۶۸۴  
 ۱۶۸۵  
 ۱۶۸۶  
 ۱۶۸۷  
 ۱۶۸۸  
 ۱۶۸۹  
 ۱۶۹۰  
 ۱۶۹۱  
 ۱۶۹۲  
 ۱۶۹۳  
 ۱۶۹۴  
 ۱۶۹۵  
 ۱۶۹۶  
 ۱۶۹۷  
 ۱۶۹۸  
 ۱۶۹۹  
 ۱۷۰۰  
 ۱۷۰۱  
 ۱۷۰۲  
 ۱۷۰۳  
 ۱۷۰۴  
 ۱۷۰۵  
 ۱۷۰۶  
 ۱۷۰۷  
 ۱۷۰۸  
 ۱۷۰۹  
 ۱۷۱۰  
 ۱۷۱۱  
 ۱۷۱۲  
 ۱۷۱۳  
 ۱۷۱۴  
 ۱۷۱۵  
 ۱۷۱۶  
 ۱۷۱۷  
 ۱۷۱۸  
 ۱۷۱۹  
 ۱۷۲۰  
 ۱۷۲۱  
 ۱۷۲۲  
 ۱۷۲۳  
 ۱۷۲۴  
 ۱۷۲۵  
 ۱۷۲۶  
 ۱۷۲۷  
 ۱۷۲۸  
 ۱۷۲۹  
 ۱۷۳۰  
 ۱۷۳۱  
 ۱۷۳۲  
 ۱۷۳۳  
 ۱۷۳۴  
 ۱۷۳۵  
 ۱۷۳۶  
 ۱۷۳۷  
 ۱۷۳۸  
 ۱۷۳۹  
 ۱۷۴۰  
 ۱۷۴۱  
 ۱۷۴۲  
 ۱۷۴۳  
 ۱۷۴۴  
 ۱۷۴۵  
 ۱۷۴۶  
 ۱۷۴۷  
 ۱۷۴۸  
 ۱۷۴۹  
 ۱۷۵۰  
 ۱۷۵۱  
 ۱۷۵۲  
 ۱۷۵۳  
 ۱۷۵۴

خزانة ۱۷۹  
 بالشیان ما یوم حلیمة لیسر <sup>مشی</sup> کان حکم الله فی کسب الخیل  
 به نشان ۵۵ نیست روز حلیمة راز ۳ کدام باشد حکم خدا در گرفتن خنخ شاخ مسر ۴  
 مثقل استعان بدقنه مثل البکحوت دماغه دمه مثل  
 یار برداشته نده یاری بست از زنج خود ۵۵ مانند کبک دماغش خون اوست مانند  
 النعامه لا طرد ولا جمل مثل ما کان ذلک الوقت مثل  
 شتر مرغ نه پرده نه شتر مانند آنچه بود آن وقت ۴ مثل  
 فی الکلام کالسکباج فی الادام الجائر فطرة الحقیقة  
 در کلام مانند سباج در آن خوش ۴ مجاز یل بزرگ حقیقت ست ۴  
 الحاحیة قبل المناجزة المحاليس بالامانة محلیس الکرام  
 از جنگ بازداشتن پیش از مقابله کردن ست فن مجلسای امانت ست مجلسیان روان تعلیمی  
 الکلام مجلس العیوف ضة الجنة المحب یحی المحبة  
 کلام ست ۴ مجلس علم باغ بهشت ست ۴ دوست زنده میکند دوستی را ۴  
 المحب یحی فی حکم المحبوب المحبة لا ترید بالوفاء  
 دوست محبت در حکم معشوق ۴ دوستی افزون نمیشود بسبب وفا  
 ولا تنقص بالجماع المحبة موافقة المحبوب فمحبوبه و مکروهه  
 و کم نمیشود بسبب ستم ۴ دوستی موافقت معشوق ست در مرضی او و قمارضی او ۴  
 تحریس من مثله محسنة فیهی مخالفة الملوك غاری العاقل  
 نگاه زنده است از ایند خود و زن کمولی کننده است پس بر اشته پادشاهان تنگست در دنیا  
 و تار فی الخیل محسن بنی لیساع المدارات شریح الحیة  
 و آتش ست در آخرت مرد سر فرزانگده تاحسبت کند ۴ نرس کردن بیرون می آرد مارا

[illegible]

۱۲  
 ۱۳  
 ۱۴  
 ۱۵  
 ۱۶  
 ۱۷  
 ۱۸  
 ۱۹  
 ۲۰  
 ۲۱  
 ۲۲  
 ۲۳  
 ۲۴  
 ۲۵  
 ۲۶  
 ۲۷  
 ۲۸  
 ۲۹  
 ۳۰  
 ۳۱  
 ۳۲  
 ۳۳  
 ۳۴  
 ۳۵  
 ۳۶  
 ۳۷  
 ۳۸  
 ۳۹  
 ۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰

لا  
 محمد بن  
 سید  
 موسیٰ  
 محبوب  
 دودله در  
 مسکن  
 سنه  
 فیروز آباد  
 ۱۲۸۱

تاریخ

2

20

2

7

—



مع الذال مع الراء

24

صم

خزینہ

180

## امثال مهم

مِنْ نَجْرِهَا، الْمَدْحُ الْمَدْحُ، مُدْبِدَيْنِ بَيْنَ ذَلِكِ كَلَامٌ هُوَ كَلَامٌ

از سوراخش به ستودن کینه باز است      نذیب آمد میان آن نسوی آن کرده

وَلَا إِلَى هَؤُلَاءِ أَمْرٌ عَلَىٰ دِينِ خَلِيلِهِ ۖ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ

و نه سوي اين گروه - مرد بردين و دست خودست - مردن بزرگست بحال خود - مرد

فِي طَبْعِ لِسَانِهِ لَا فِي طَبْعِ لِسَانِهِ \* الْمَرْءُ كَثِيرٌ بِأَخِيهِ \* الْمَرْءُ كَثِيرٌ لَا

در تجدیدگی زمان خود دست نه در چادر خود و مرد بسیار است هم برادر خود و مرد همیشه

عَدُوًّا لِلْمَاجِهُلِ ۝ الْكُفْرُ مَعَ مَنْ أَحْتَضِرُ ۝ الْكُفْرُ مَعَ رَجُلِهِ ۝ الْكُفْرُ

دشمن است با پنجه نادان شد \* مرد با کسی است که دوست داشت \* مرد با پای است \* مرد

خَفِيَ لِسَانُهُ الْمَرْءُ فَجَوَّ كَدِي طَيَّ لِسَانِ الْمَرْءِ يَقِينُ

حجت پور شیده است زیر زبان خود مرد پور شیده است نزدیک پیدگی زبان مرد قیاس میکند

عَلَى نَفْسِهِ الْمُرُوطُ بِمَتْنِهِ وَالظُّرُجُ بِحَيْدِهِ الْمُرُوطُ

زوات خود را بر دوازده میگذارد و بر دوازده میگذارد و بر دوازده میگذارد

يُغَرِّبُ عِنْدَ الْعَامِلَةِ \* مَرْعَى وَلَا كَسْعَةً \* الْمِنْحَ وَأَوَّلُهُ

فناخته بشود در نزد یک ساحل و چرگاه و مانند سدان خوش طبعی او کش +

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَوْفَى بِرُؤُوسِ السَّجَابِقِ وَهُوَ يُغَارِقُ  
بِالْمَرَاكِحِ الْيُورُثُ الصَّغَائِرَ وَالْمَرِاحَةَ تَلْهَبُ

شادمانی است و آغوش اندوه خوش طبعی پیدا میکند که ما را به خوش طبعی کردن می برد

الْمُهَاجِرَةُ الْمُسْلِمَاتُ الْمُؤْمِنَاتُ الْمُسْلِمَةُ أَخْرَجَ مِنْ الْمُسْلِمَةِ

سبب را پنهان کرده است و اعتماد کننده است بدست خواننده و اناست از صلح جوینده

المسلم منكم القائل: **المسلم** **مُراة** **المسلم** **مُشاهدة** **الأخبار**

شونده شریک گوینده است x مسلمان آنه مسلمان است x دین نیکوکاران

1

七・一

امثال عربیہ





لا  
لا  
الرب  
فيل  
ابنود  
افناه  
فانز  
الملك  
مع  
اللون  
ن  
العسكر  
فانز  
ن  
الاص

خزینہ ۲

۱۸۲

امثال ۱۸۱

الْمَكْتُوبُ يَضَعُ الْمَلَائِكَةُ الْمَكْتَبَ الْمُفْتَدَارُ الْمَكْتَبُ الْمُفْتَدَارُ

نوشته نموده ملاقات است بسیار خوشی می باشد گوی است بسیار خوشی می باشد جمع کننده بهیزم است

يَكُونُ الْمَلِكُ حَسَنُ السُّلُوكِ يَكُونُ الْمَلِكُ حَسَنُ السُّلُوكِ

در عجب ملازمت پادشاهان نیک روش است پادشاه

خَدْرُ مَنْ فِتْنَةٌ تَدْرُومُ الْمَلِكُ لِمَنْ عَلَبَ الْمَلِكُ عَقِيمٌ

بهرست از فتنه که پیش ماند ملک برای کسی است که غایب شد ملک ناز امید است

الْمَلِكُ يَتَّقُ الْكُفْرَ لَا يَتَّقُ مَعَ الظَّالِمِ الْمَلِكُ وَالَّذِينَ

ملک با کسی نمی ماند با کفر و باقی نماند با شتم و ملک و دین و دوزخ را داند

وَأَمَانَ الْمَلِكِ مَلْعُونٌ مَنْ بَشَلِ بَيْلَتَيْنِ نَقْدًا خَتَارُ

آزمایش کننده ملعون است هر که گرفتار شد بدو بلا پس تحقیق اختیار کرد

أَهْوَتْهَا مِنْ أَكَلِ عَلَى نَزْدٍ غَيْرِهِ طَالَ جُوعُهُ مِنْ اخْتِرَاءِ

سبتر هر دو را که که اعتماد کرد بر توشه غیر خود دراز شد گرسنگی او کسب و دین کند

عَلَى سُلْطَانِهِ قِيلَ مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا فَكُنْ مِنْ أَحَبِّ قَوْمٍ أَحْسَنُ

بر پادشاه خود گفته شود که کی دوست دارد چیز را پس بیشتر کند و اگر او را بگوید دوست دارد و اگر او را بگوید

مَعَهُمْ مَنْ أَحْطَأَتْ فِرَاسَتُهُ أَطْطَاتِ فِرَاسَتِهِ مَنْ أَخَذَ

با ایشان که کسی خطا کند و انانی او درنگ کند شکار او کسی که تاخیر کند

النَّوْمَ طَابَ مَنَامُهُ مَنْ أَخَذَ قَالَتَا سِ لَابِدَ أَنْ يُوْخَذَ

خواب را خوب شد خوابیدن او کسی که گرفت مال مردمان را ناچار است از جگه گرفته شود

مَالَهُ مِنْ أَدْرَعِ الْفِكَرِ فِي الْعَوَاقِبِ آمِنٌ مِنْ سِهَامِ التَّدَمُّ

مال او هر که زده کرد فکر او را انجام کارهای بیم شد از تیرهای

الْمَكْتُوبُ يَضَعُ الْمَلَائِكَةُ الْمَكْتَبَ الْمُفْتَدَارُ الْمَكْتَبُ الْمُفْتَدَارُ

نوشته نموده ملاقات است بسیار خوشی می باشد گوی است بسیار خوشی می باشد جمع کننده بهیزم است

۱۸۲

امثال ۱۸۲

خزینہ ۳

تخریص	۱۸۳	اشال اسم
مَنْ آذَى مَنْ فَتَحَ الْبَابَ لِيُشَاكَّ أَنْ يَفْتَحَ لَهُ مِنْ آذَى مَنْ طَلَبَتْهُ طِفْلَةٌ بَعْضُهُ		
کسی که همیشه در کوفتن دراز و یک دست گذاشته برای او، کسی که همیشه در جستن چیزی در دست خود بیاید		
مَنْ أَرْحَلَ كَرْمًا يَزِيدُ لَيْسَ فِي مِرْيَا ضِ الرِّضْوَانِ كَرِيمٍ مِنْ اسْتَحْفَا خَوَانَهُ		
کسی که کرمی را در دست ببرد و در باغهای بهشت بگذارد و هر که سبک کرد بر او در دست		
خُذِلَ بِهِ مَنْ أَسَاءَ آدَبَهُ صَنَاعَ نَسَبَهُ مَنْ اسْتَزَادَ عَلَى الْأَخْلَاقِ الشَّرَّ		
رسو گردید و هر که بدی کرد او خراب شد و هر که آفرینی کرد بر خوردن و نوشیدن		
لَنْ يَسْبَحَ إِلَّا بِاللَّزْأَةِ مَنْ سَتَعَضِبَ فَمَوْجًا مَنْ اسْتَرْعَى		
هر آنکه سیر شود و مگر خفاک، کسی که خشم خواسته شد و خشم نکرد پس او خست و هر که نگاه بپایان خواست		
الذَّيْبُ اللَّعْنَةُ فَقَدْ ظَلَمَ مَنْ اسْتَرْعَى فِي لُجَا الْبَطَانَةِ الصَّوَابِ		
از گرگ برای تو سینه پس حقیقتی تمام کرد، هر که شتابی کرد در جواب و رنگ کرد در صواب، هر که نماند		
أَمَا فَمَا ظَلَمَ مَنْ أَصْلَحَ فَاثْبَتَ أَرْغَمَ حَاسِدُهُ مَنْ طَلَعَ عَلَى حَا		
پدر خود را ایستاد، هر که اصلاح کرد فاسد خود را در فاسک ماند و هر که گناه شد بر سبای خود		
أَهْمَنْتُكَ حُجْبًا سَتَارَةً مَنْ أَلْجَأَ غَضَبُهُ أَصْنَاعَ آدَبِهِ مَنْ أَعْطَى		
دریده شد چاههای پرده های او و هر که زانبر داری کرد خشم خود را زانبر کرد او و خود را و هر که داده شد		
مَنْ أَعْطَى مَرَأَةً مَنْ أَعْجَبَ بِعَمَلِهِ حَبِطَ آخِرُهُ مَنْ أَعْتَادَ شَيْئًا حَرَصَ		
خوار را داده شد بار او و هر که شکفت آمد بعد خود باطل شد و او و هر که فکوک و چیزی را از او پس شد		
عَلَيْهِ مَنْ أَعْجَبَهُ أَرْأَوْهُ عَلَيْهِ أَغْدَاؤُهُ مَنْ أَعْدَلَ نَجَاهُ لِيُخَصِّمَ		
بر روی هر شکفت آورد او را فکر غالب شود او را دشمنهای او و هر که گشود نجات یابد بر یک زد		
بِاللَّهِ فَقَدْ نَجَاهُ مِنْ عَمَلِ خُتْمِهِ آدَبُهُ بَلَّغَ مَرَادَهُ مَنْ اعْتَمَدَ عَلَى شَرِّ		
بسمه این حقیقت نجات یافت و هر که در کار خود توانائی خود را برسد مقصود خود را و هر که اعتماد کرد بر بزرگی		
گنجینه	الح	اشال عربی

نسخه خطی

تخریص اشال

منظران خوش  
 کردن و تلف و زین  
 پنجشنبه شنبه  
 جلد ۱۱  
 فصل ۱۱  
 منظران خوش  
 فصل ۱۲  
 فصل ۱۳  
 فصل ۱۴  
 فصل ۱۵  
 فصل ۱۶  
 فصل ۱۷  
 فصل ۱۸  
 فصل ۱۹  
 فصل ۲۰  
 فصل ۲۱  
 فصل ۲۲  
 فصل ۲۳  
 فصل ۲۴  
 فصل ۲۵  
 فصل ۲۶  
 فصل ۲۷  
 فصل ۲۸  
 فصل ۲۹  
 فصل ۳۰  
 فصل ۳۱  
 فصل ۳۲  
 فصل ۳۳  
 فصل ۳۴  
 فصل ۳۵  
 فصل ۳۶  
 فصل ۳۷  
 فصل ۳۸  
 فصل ۳۹  
 فصل ۴۰  
 فصل ۴۱  
 فصل ۴۲  
 فصل ۴۳  
 فصل ۴۴  
 فصل ۴۵  
 فصل ۴۶  
 فصل ۴۷  
 فصل ۴۸  
 فصل ۴۹  
 فصل ۵۰  
 فصل ۵۱  
 فصل ۵۲  
 فصل ۵۳  
 فصل ۵۴  
 فصل ۵۵  
 فصل ۵۶  
 فصل ۵۷  
 فصل ۵۸  
 فصل ۵۹  
 فصل ۶۰  
 فصل ۶۱  
 فصل ۶۲  
 فصل ۶۳  
 فصل ۶۴  
 فصل ۶۵  
 فصل ۶۶  
 فصل ۶۷  
 فصل ۶۸  
 فصل ۶۹  
 فصل ۷۰  
 فصل ۷۱  
 فصل ۷۲  
 فصل ۷۳  
 فصل ۷۴  
 فصل ۷۵  
 فصل ۷۶  
 فصل ۷۷  
 فصل ۷۸  
 فصل ۷۹  
 فصل ۸۰  
 فصل ۸۱  
 فصل ۸۲  
 فصل ۸۳  
 فصل ۸۴  
 فصل ۸۵  
 فصل ۸۶  
 فصل ۸۷  
 فصل ۸۸  
 فصل ۸۹  
 فصل ۹۰  
 فصل ۹۱  
 فصل ۹۲  
 فصل ۹۳  
 فصل ۹۴  
 فصل ۹۵  
 فصل ۹۶  
 فصل ۹۷  
 فصل ۹۸  
 فصل ۹۹  
 فصل ۱۰۰

خزینہ	۱۸۴	امثال سیم
اَبَايَه فَقَدْ عَقِمَ مِنْ اَعْظَمِ الدُّنُوبِ حَسْبُنُ الْعُيُوبِ مَنْ اَقْنَأَ		
پدران خود پس تحقیق بی فرزندانند بزرگترین مردمان است نیکو کردن بسیار بیکدیگر پیوسته کرد		
سِتْرَكَ اَفْسَدَ اَمْرًا مِمَّنْ اَخْرَجَ لِمَنْ فَرَطًا مِمَّنْ اَكْثَرَ سَوَالَهُ حَرَمَ		
راز ترا نهاده که دیگر ترا بد هر که را خد در گذشت مانند کسی که تقصیر کرده هر که بیشتر سوال او محروم شده		
مِنَ اِشْتِهَاتِ يَتَوَلَّدُ الْاَلْفَانُ مِمَّنِ الْمَاءُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى تَمُوتَ اَمَّا اَنْتَ		
از رشتن پدید امی شود آفتاب از آب است هر چیز زنده از نشانی آب		
اَلْحَدَثُ مَعَادَاتُ الْاِخْوَانِ مِمَّنْ اَمَاتَ شَهْوَةً اَخْبَى مَوْتَهُ		
رسوائی است دشمن داشتن برادران هر که سیر انداخته خود را زنده کرده و مرگ خود را		
مَنْ اَنْصَفَ فَقَدْ اَسْطَرَفَ مِمَّنْ اَنْكَرَ حُسْنَ الصَّنِيعَةِ اَسْوَجَ		
هر که انصاف کرد پس تحقیق خوش کرد هر که انکار کرد خوبی نیکویی را سزاوار شد		
سَوْءُ الْقَطِيعَةِ الْمَيْتَةِ لَا تَرْضَا قَطْعَ وَلَا ظَهْرَ الْفَقْرِ مِنْ بَحْلِ بَالٍ		
زشتی مردگان را نیست غریبی را برید و نه پشت را باقی گذاشت هر که بخل کرد با مال خود		
عَلَى نَفْسِهِ جَارِيَهُ عَلَى عَرْسِهِ مِمَّنْ بَسَطَ لِنَظَرِ اَهْلٍ بَسِطَ يَدَ اَعْدَا		
بر جان خود سخاوت کرد بر عروسی خود هر که فراخی کرد سخاوت کرد بر دشمنان خود		
الْاَكْثَامُ صَاكِرَتُ نِعْمَتِكَ عَلَى الدَّوَامِ مِمَّنْ بَلَغَ اَرْبَعِينَ وَ لَمْ يَأْخُذْ		
نعمت دادن گردد نمیش همیشه هر که رسید به چهل سال و نگرفت		
الْعَصَا فَقَدْ عَصَى مَنْ تَأْتَى اَدْرَاكُ مَا يَتَمَنَّى مِمَّنْ تَجَرَّعَ جُرْسًا		
چوب را بد پس تحقیق به زمانی کرد هر که توقع کرد دریافت چیز را که آرزو می داشت هر که جرعه گرفت بچیز زنده بپاشید		
اَكْلُهُ مِنْ نَسَبَةٍ يَوْمَ هُوَ مِنْهُمْ مَنْ تَقَدَّمَ خُطْبَتَيْنِ فَقَلَّ وَصَلُ مِنْ تَكْبَرٍ عَلَى النَّاسِ		
بخور و آزار که هر که پیش از دیگران از آنها بخورد پیش از دیگران بخورد و کم از دیگران بخورد بر مردمان خوار شده		
گنجینه	۱۸۵	امثال عربیه



مَنْ خَشِيَ الذِّبَّ أَعَدَّ كَيْدًا مِنْ حَصْمَةِ الْقَاصِي إِلَى مَنْ يَشْتَكِي

هر که ترسید از دزدان گریه را \* هر که خصومت کرد او را قاضی بسوی که دام کشنده کند \*

مَنْ دَامَ كَسَلُهُ خَابَ أَعْمَالُهُ مَنْ دَخَلَ خُفَا حِمْلًا مَنْ رَضِيَ نَفْسَهُ

هر که همیشه تنگدست باشد \* او را امید شد امید او \* هر که در آید \* هزار سخن گفت بنان \* هر که خوشنود کرد از آن خود را

بِالْإِسَاءَةِ شَهِدَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْإِسَاءَةِ مَنْ رَضِيَ بِقَضَاءِ اللَّهِ بِسُخْطِهِ

چو پی گواه شد از آن خود سباحت \* هر که راضی شد بچشم خدا قسم گیر \* در ۱ \*

أَحَدٌ مَنْ رَفِيَ فِي دَرَجَاتٍ الْهَمِيمِ عَظِيمٍ فِي عِوْنِ الْأَمِيمِ مَنْ رَكِبَ

کسی \* هر که بالا رفت در مرتبه های \* تنها بزرگ شد در جنبه های استوار \* هر که سوار شد

جِدَّةً عَكَتْ صِدْقَهُ مَنْ رَكِبَ الْعَجَلَ أَدْرَكَ الْوَكْلَ مَنْ نَادَى

بر کوشش خود را \* شسته خود را \* هر که سوار شد بر تنای \* دریافت نوز شمارا \* هر که فریاد

خَدَّاهُ بَادَ حَبْرُهُ مَنْ لَزِمَ الْأَكْبَارَ فِي صَوْنِ الْأَسْرَارِ مَنْ سَأَلَ سَلَامَ

خبر او \* پلاک شد خودی او \* مرتبه نیکو کاران \* دو نگاه داشتن را \* است \* هر که صلح عالم را

مَنْ سَأَلَ عَزَمُهُ رَجَعَ إِلَيْهِ سَقَمُهُ مَنْ سَأَلَ خَلْقَهُ ضَاقَ زَقَمُهُ مَنْ سَأَلَ

هر که بد شد قصد او باز گشت سوی او \* تیرش \* هر که بد شد خلق او تنگ شد \* نوری او \* هر که بد شد

أَخْلَقَهُ طَابَ فِرَاقُهُ مَنْ سَبَّحَ بِرَأْسِهِ فَقَدْ رُبَّحَ مِنْ سَعَادَةِ جَدِّكَ

خلقهای او خوب شد \* جدای او \* هر که جزای کرد پس خود بین \* تحقیق سودمند \* از نیکی بخت است

وَوُفَاكَ عِنْدَ حَلَاكِ مَنْ سَعَادَةُ الْمُرْهَلَانِ يَكُونُ حَصْمُهُ عَاقِلًا

ایستادن تو \* نزد مرتبه خود \* از نیکی می مردست \* بدون دشمن او \* دانای \*

مَنْ سَفِيَ مَكْرُهُ بَادَ تَقَرُّهُ مَنْ سَكَتَ سَكَمٌ وَمَنْ سَكَمَ سَجَا مَنْ سَلَّ

هر که آب شد مکر او \* پلاک شد خود را \* هر که خاموشی \* سلام شد \* هر که بر سر \* بر سر

مَنْ سَلَّ سَلَّ سَلَامٌ وَمَنْ سَلَّ سَلَامٌ وَمَنْ سَلَّ سَلَامٌ وَمَنْ سَلَّ سَلَامٌ

امثال عربی

تفسیر این حدیث در این است که هر که ترسید از دزدان گریه را \* هر که خصومت کرد او را قاضی بسوی که دام کشنده کند \* هر که همیشه تنگدست باشد \* او را امید شد امید او \* هر که در آید \* هزار سخن گفت بنان \* هر که خوشنود کرد از آن خود را \* چو پی گواه شد از آن خود سباحت \* هر که راضی شد بچشم خدا قسم گیر \* در ۱ \* کسی \* هر که بالا رفت در مرتبه های \* تنها بزرگ شد در جنبه های استوار \* هر که سوار شد \* جِدَّةً عَكَتْ صِدْقَهُ مَنْ رَكِبَ الْعَجَلَ أَدْرَكَ الْوَكْلَ مَنْ نَادَى \* بر کوشش خود را \* شسته خود را \* هر که سوار شد بر تنای \* دریافت نوز شمارا \* هر که فریاد \* خَدَّاهُ بَادَ حَبْرُهُ مَنْ لَزِمَ الْأَكْبَارَ فِي صَوْنِ الْأَسْرَارِ مَنْ سَأَلَ سَلَامَ \* خبر او \* پلاک شد خودی او \* مرتبه نیکو کاران \* دو نگاه داشتن را \* است \* هر که صلح عالم را \* مَنْ سَأَلَ عَزَمُهُ رَجَعَ إِلَيْهِ سَقَمُهُ مَنْ سَأَلَ خَلْقَهُ ضَاقَ زَقَمُهُ مَنْ سَأَلَ \* هر که بد شد قصد او باز گشت سوی او \* تیرش \* هر که بد شد خلق او تنگ شد \* نوری او \* هر که بد شد \* أَخْلَقَهُ طَابَ فِرَاقُهُ مَنْ سَبَّحَ بِرَأْسِهِ فَقَدْ رُبَّحَ مِنْ سَعَادَةِ جَدِّكَ \* خلقهای او خوب شد \* جدای او \* هر که جزای کرد پس خود بین \* تحقیق سودمند \* از نیکی بخت است \* وَوُفَاكَ عِنْدَ حَلَاكِ مَنْ سَعَادَةُ الْمُرْهَلَانِ يَكُونُ حَصْمُهُ عَاقِلًا \* ایستادن تو \* نزد مرتبه خود \* از نیکی می مردست \* بدون دشمن او \* دانای \* مَنْ سَفِيَ مَكْرُهُ بَادَ تَقَرُّهُ مَنْ سَكَتَ سَكَمٌ وَمَنْ سَكَمَ سَجَا مَنْ سَلَّ \* هر که آب شد مکر او \* پلاک شد خود را \* هر که خاموشی \* سلام شد \* هر که بر سر \* بر سر \* مَنْ سَلَّ سَلَّ سَلَامٌ وَمَنْ سَلَّ سَلَامٌ وَمَنْ سَلَّ سَلَامٌ وَمَنْ سَلَّ سَلَامٌ \* امثال عربی

سَيُفْلَحُ لَعَدَاوَةٌ عَمَّا فِيهِ رَأْسُهُ مِنْ سَلَكِ الْحَدِّ مِنَ الْغَارِ مِنْ

تخمیر دشمنی با نیام کرد در آن سر خود اند هر که رفت در زمین هموار شدت بخون شد از غرضش هر که بشود کرده

أَهْلُ النَّصِيحَةِ مِنَ النَّصِيحَةِ مِنْ شَرِّ مَا طَرَحَكَ أَمَّا

از صاحبان نصیحت بی بیم شد از رسوائی \* از بدی نیز یک انداخت ترا اهل نیست +

مَنْ صَانَعُ الْمَالِ كَمْ يَجْتَنِبُ مِنْ طَلَبِ الْحَاجَةِ مَنْ صَدَقَ تَوَهُدًا

هر که رشوت داد مال را شرم نداشت از غلب کردن حاجت \* هر که راست شد نشان او

طَالَ نَدَمُهُ مَنْ صَدَقَ فِي مَقَالِهِ كَرَاهٍ فِي بَحَالِهِ مَنْ صَنَّفَ

در از فتنه بود \* هر که راست شد در سخن خود فرو نهد در غلب خود \* هر که تصنیف کرد

قَلَّ سِتْرُهُ مَنْ ضَمِكَ ظَمِيمُكَ مَنْ ضَعُفَتْ أَرَأُكَ قُوَّتُ

تحقیق نشان تیر شود \* هر که رفت بد فتنه کرده شد بروی \* هر که ضعیف شد فخر بای او قوی نهد

أَعَدَّ أَوْكَ مِنْ طَابَ أَصْلُهُ سَرَّكَ فَرْعُهُ مَنْ طَالَ عَدْلُهُ كَزَعَادِيهِ

دشمن او هر که پاکیزه شد پنج او پاک شد شاخ او \* هر که دراز شد در کز عدل او دراز شد در دشمن او +

مَنْ طَلَبَ حَلَبَ مِنْ طَلَبَ شَيْئًا وَجَدَ مَنْ طَلَسَ شَيْئًا لَهْ أَوْ بَعْضُهُ

هر که طلب کرد چیز هر که طلب کرد چیز را کوشش دریافت هر که طلب کرد چیز را یافت در ایام باره آنرا +

مَنْ طَلَبَ مَا لَا يَكُونُ طَالَ لَعْنُهُ مَنْ عَدَبَ عَلَى الذِّهْنِ طَالَ عَتَبُهُ

هر که طلب کرد چیز را که نمیشود دراز شد لعن او \* هر که دشمن کرد بر از هر زمانه دراز شد عتاب او +

مَنْ عَجَّلَ مَوْزِعَهُ يَصْنَعُهُ مِنَ النَّدَمِ مَنْ عَدَلَ مَاعِدَ مَنْ عَدَلَ لَكَ فَوَاقِلُ

هر که تشاب کرد و کار را عجل در بر داشت ننگی بر انسان کرد تجاوز کرده شد کسی که انتظار داشت که ننگ بر کسی نهد

هَلَاكَ مَنْ عَرَفَ نَسْعَ شَيْءٍ بِأَكْبَرِ مَنْ عَرَفَ الْجَارِ طَابَتْ لَهُ الشَّارِبُ مَنْ عَرَفَ

هلاک شد و کسی که شناخت چیز را نسبت کرده خود را و کسی که شناخت تجربه را را پاکیزه شود در ایام او و کسی که شناخت

اشغال عجم  
تعب بالفتح  
ماده شدن  
۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱



لا  
 انش  
 بافتن  
 دالشد  
 زبده  
 آنسود  
 آنسود  
 بمنزل  
 ویندیگر  
 ویندیگر  
 پرنیان  
 بیک  
 دازان  
 ب  
 کج  
 از  
 الاسب

خزینة	۱۸۸	امثال
فَلَمَّا فَكَّرَ عَرَفَ رَبَّهُ ۖ وَمَنْ عَزَّ بَرَّهُ ۖ مَنْ عَقَلَ عَيْنًا لِحَبِّ نَظَرُهُ ۖ مَنْ تَكَلَّمَ		
نَفْسُهُ وَوَالَيْسَ تَحْقِيقُ نَفَاقَتِهِ بِرَدِّكَ فَوْزًا ۖ كَيْفَ قَالَتْ تَمَاحُجُّ بِهَرِّ جَيْتِهِ ۖ بَابُ دَارِ تَمَاحُجُّ دَاكِرُهُ ۖ		
دَمَاحُجُّكَ ۖ فَلَا تَصِفْ عَلَى قَدْرِكَ ۖ فِي السَّيِّئَةِ ۖ مَنْ عَكَتْ هِمَّتُهُ طَهَالَ		
داعش درگرا بخوشید و گویا در درستان ۖ هر که بلند شد همت او دراز شد		
هُمُومُهُ ۖ مَنْ عَمَلَهُ حَرْفًا فَهُوَ مُوَلَّاهُ ۖ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ نَصَبُهُ		
غماس او به کسی آموزانید اگر یک حرف پس و مال است ۖ هر که عمل کرد شایسته پس و مال است		
وَمَنْ آسَأَ فَعَلِيهَا ۖ مَنْ عَشَنَّا فَلَيْسَ مِنَّا ۖ مَنْ غَلَبَتْ أَخَذَ الشَّيْطَانُ		
و هر که بدی کرد پس بر دیت ۖ کسی که فرود آمد بنزل پس میت از ما ۖ هر که غالب شد گرفت شیطان		
مَنْ فَعَلَ الرَّحْمَى يَلْقَاهُ ۖ مَنْ فَعَلَ مَا شَاءَ لَيْسَ سَائِعُهُ ۖ		
کسی که در لاکت را ملاقات کند آزار کسی که در انچه خواست ملاقات کند خیر را که با هر و گویا		
مَنْقَعَةُ الْمَرْغُوعَاتِ لِسَائِيهِ ۖ مَنْ قَبْضَ قَبْضٍ مِنْ قَلَمٍ الْخَيْرِ عِلْمُ		
بزرگی مرد زیر زبان اوست ۖ هر که قبضه کرده خیر کسی که پیش کرد میسر را		
مَنْ قَرَعَ عَيْنًا بَعِيَتْهُ نَفْعُهُ ۖ مَنْ قَرَعَ بَابًا وَبَلَغَ مِنْ قَسْطٍ مَا سَقَطَ		
هر که نگاه کرد چشمها بزند گاهی خود سود کرد او را ۖ هر که گرفت در را و مبالغه کرد در را ۖ هر که انصاف ننهاد		
مَنْ قَطَرَ عَنِ السِّيَاسَةِ صَفَرَ عَنِ الْإِسَاسَةِ ۖ مَنْ قَلَّ دِينَارُهُ		
هر که دانه شد از گویایی ۖ خالی شد از ریاست ۖ کسی که کم شد دینار او		
قَلَّ مَقْدَارُهُ ۖ مَنْ قَلَّ لَبُّهُ زَادَ عَجْهُ ۖ مَنْ سُرِفَتْ كِيَانُهُ		
کم شود اندیشه و تیر او ۖ هر که کم شد عقل او فزون شد کبر او ۖ هر که کم شد خوشی او باشد		
الْمَوْتُ رَاحَةٌ ۖ مَنْ هَلَّتْ قَضَائِكُ ضَعُفَتْ سَائِلُكَ ۖ مَنْ قَنَعَ شَيْعُهُ		
مرگ آسایش است او ۖ کسی که کم شد بزرگبای اوست شد وسیله او ۖ هر که قانع شد شیعه		
بغضایه	۱۲ ج	امثال عربی

129

المغالاة

مَنْ قَعَّ بِعَطَاءِ اللَّهِ بِدَخْلِهِ حَسَدٌ مَنْ كَانَ طَيْلِبُ الْغَرَابِ

ہر کافانہ بخشش خدا در نیاید اورا رشک ہر کہ باشد رہنمائے ہوزاع

رَضِيَ بِمَنْزِلِ الْحُرَابِ مَنْ كَذَرَ كَلَامَهُ كَذَرَ مَلَامَهُ مَنْ كَذَرَ

راضی شود بجای و پیران هر که بیشتر فدا سخن او بیشتر شده لاف او هر که بیشتر شده کلام

الدَّامِغِ كَذَلِكَ دَانِيْدُ مِنْ كَذْرِ ضَمَكِهِ فَلَمْ يَسْبِقْهُ

و اما بیشتر خبر بر او می آید هر که بسیار شنیده او کم شد بزرگی او

مَنْ كَذَّبَ خَوَانَهُ كَذَّبَ خَوَانَهُ وَمَنْ كَذَّبَ ابْنَهُ كَذَّبَ ابْنَهُ

هر که بیشتر شد خوان او بسیار شد و در آن او هر که بسیار شد خوشی او بیشتر شد

اِزْعَاجُهُ لِلْمَصَائِبِ مَنْ كَرَّ ظُلُمَهُ وَعَانَدَ وَلَا قَرْبَ لِمَكَ

برکنش بسیار شد و تمام او را در میان گردن او از حد نزدیک حالت او

وَفَنَاءُ لَهُ مِنْ كَثَرِ عَمَارَةٍ فَلِعَصَارَةٍ مِنْ لَدُنْ كَلَامَةٍ لِرُخَاءَةٍ

دو سبب است که بسیار شد اعتبار او لم شد لغزش او و هر بسیار شد سخن او بسیار شد او

من لرت خواریه لرت معاریه من الرسوادیوم لغیرهم صینا

[illegible]

اصلاً وان قلبه من به جليل

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّرَبِّهِمْ وَأَنزَلْنَا الْيَنبُوتَ إِذْ يَمْلِكُ الْكَلِمَٰتَ وَأَنزَلْنَا سُورَةَ الْاِنشَارِ إِذْ يَنفُخُ الْبُوقُ فَانظُرْ إِلَىٰ كُلِّ عِزٍّ مُّجْتَمِعٍ

لا يبيات من لسانك قد عادك الحسنه يات صدقه

وَمِنْ مَن لَّدُنَّ الْكِتَابُ يَتَزَكَّىٰ وَيُتَقَرَّبُ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَلَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ

نهان کنند از دشمنان و هر که متنگناو مراد از اسیر میسر و آستانه است که در کتب

انسان کے لئے جو کچھ ہے وہی انسان کے لئے ہے۔

سجین

7.15

شمال غروب

۱۰ دایمیل مع  
 دال ملک و دولت  
 نیشازد شام  
 خان بکسر  
 نند سب  
 سواد باغ  
 زنده و جان  
 سراج  
 بانو کزن  
 کبر و  
 بیدار  
 دوزان  
 از شکر  
 باشد ۱۲  
 سواد باغ  
 نیشازد  
 ۱۱  
 اسرار  
 بکسر و  
 کانون و مقبر  
 دال

لَهُ لَا يَخَافُ عَلَيْهِمْ مَنْ لَا يُقِيئُهُ الْيَسْرَ لَا يُقِيئُهُ الْيَكْبَرُ مِنَ الْأَمَانَةِ

مرا در ترسیده نمیشود در رو، هر که کفایت نمیکند او را اندک کفایت نمیکند او را بسیار که نیست

لَهُ لَا دِينَ لَهُ مَنْ لَزِمَ الطَّمْعَ عَدَمَ الْوَرَعِ مَنْ لَزِمَ الرِّقَادَ عَدَمَ

مراودا نیست وین مراودا هر که لازم کرد طمع را نیست کرد و بدین نگاری را به هر که لازم کرد حجاب است

المَرَادُ مِنْ لَمْ يَأْسَ عَلَى مَا قَالَهُ إِنَّهُ لَفِيهِ مَنْ لَمْ يَمِيعِ السَّخَرُ

[illegible]

فَإِنَّهُ يَرِيدُ شَمَاعَ الْمَلَامَةِ مِنْ صَمِيرٍ النَّاسِجِ صَمِيرٍ

مَنْ كَرِهَ حَيَاتَهُ كَرِهَ نَفْسَهُ وَفَاتَهُ مَنْ لَمْ يَنْظُرْ فِي عَوَاقِبِ الْأُمُورِ

هر که خوش نشد ز ننگی او اند و بگیرد نشد مرگ او هر که ز ننگ است در آخر اے امور

وَقَدْ فِي الْحَدِيثِ مَنْ كَرِهَ تَقْبِيلَ التُّوبَةِ عَظُمَتْ خَطِيئَتُهُ أَمْ يَأْتِيهِ

بقیاد درخت x ہر کہ قبول کرد تو بہ را بزرگ شد گناہ او، کی کہ او بہ نداد اورا

لَا بَأْسَ إِذَا تُبَيِّنَ الزَّمَانُ لِمَنْ لَمْ يَلِغْ لِحِيلُهُ سَلْبَ الْعُدَّةِ مِنْ أَمْرِ

پرومادر ادب داد اورا زمانه بد هر که نه بخشد گناه را دور کرده شود توانائی خود را بهر که

لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يَرْحَمِ مَنْ لَهُ الْمَوِي فَلَهُ الْكَلْبُ مَنْ يَنْبَغِي بِالسَّيْرِ بَعْدَ

رغم نه کرد رحم نه کرده نشود. هر که مراد است خدا پس مراد است همه که نیست برسان بنیادین

ابارح من لبس مع محمد بن محمد السجستاني

وَأَنذَرْتُ لَهُمُ النَّارَ فَهُمْ لَا يَتَّقُونَهَا

ہرگز نہ ہو، اور اگر اسے کہہ دے تو اسے نفی ہے، نفی تقیہ است، ہرگز نیکو کار زندگی کرے

مغایب	ساج	امثال عربیه
-------	-----	-------------

١٠	١١	١٢	١٣
----	----	----	----

حسین  
میرزا بایزید  
میرزا میرزا علی  
میرزا علی  
خانیقہ الی مثالی  
میرزا علی  
میرزا علی  
میرزا علی  
میرزا علی

فِي الْعُقُوبِ مَنْ مَاتَ غَيْرَ تَبَاتٍ شَرِيكًا مِنْ مَالٍ إِلَى الْمَالِ

در عقوبہ ہر کہ مرد مسافر مرد شدہ کہ کسی کہ اس کے مال

مَاتَ فِي الْمَالِ مَنْ مَلَكَ نَفْسَهُ فَهُوَ مَلَكَ لِنَفْسِهِ مِنْ مَالٍ

مرد در مملکت مال ہر کہ مال شد ذات خود را پس وہ مالک شد ذات خود ہر کہ اس کا

يَمْعُرُ وَفِيهِ سَقَطٌ شَرِكٌ مِنْ يَتَيْعٍ فِي الدِّينِ يَصْلَفُ مِنْ نَظَرٍ

برنگوئی خود بقیاد شکراد ہر کہ ستم کرد در دین سے بہرہ شد کہ کسی کہ مکررت

فِي الْعَوَاقِبِ سَكِيمٍ مِنَ النَّوَائِبِ مَنْ لَحَرَ لَكَ لَحْرٌ عَلَيْكَ

در انجام کار را محفظہ ماندا ز مصیبتا ہر کہ ستم بیتی کرد ستم کو سخن چینی کرد بر تو

مَنْ هَابَ خَابَ مِنْ هَاكَ عَلَيْكَ الْمَالُ تَوَجَّهْتَ إِلَيْهِ

ہر کہ ترسید بہرہ شد کہ کسی کہ ساک شد بر تو سے مال متوجہ شد تو سے

أَلَا مَالٌ مَنْ يَأْتِ الْحَكْمَ وَحْدَهُ يَفْلَحُ مَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

امید ہر کہ بیاید حاکم را تنہا سنگار شود ہر کہ توکل سکند بر خدا

فَهُوَ حَسْبُهُ الْمِينَةُ تَصُولُ الْأَمْنِيَّةُ مِنْ يَجْمَعُ يَتَقَفَّعُ

پس اعلیٰ پس است اورا ہر کہ بچند و از زوہارا کہ کسی کہ مجتمع شد منہ

عَمَلُهُ مَنْ يَرْزُقُ السُّوءَ يَحْصِلُ التَّكَامَةُ مَنْ يَذَرُ

سوء نہاہ از دفع ہر کہ گشت سکند بدی را در دیکند شرمندگی کہ کسی کہ گشت بیکند

السُّوءَ يَحْصِلُ التَّكَامَةُ مَنْ يَرْزُقُ السُّوءَ يَحْصِلُ التَّكَامَةُ

بدی را در دیکند شرمندگی را ہر کہ گشت بیکند غار را در دیکند بوی انکور را

مَنْ يَمْعُرُ يَحْلُ مَنْ يَطْلُ هُنَّ أَيْمُهُ يَنْطِقُ مَنْ يَطْلُ

ہر کہ میشود لاغیر میشود ہر کہ دراز میشود شرمگاہ پدرش مکرری بندہ بوسفت ہر کہ دراز شود

۱۔ ہر کہ مسافر مرد شدہ کہ کسی کہ اس کے مال  
۲۔ مرد در مملکت مال ہر کہ مال شد ذات خود را پس وہ مالک شد ذات خود ہر کہ اس کا  
۳۔ ہر کہ ستم کرد در دین سے بہرہ شد کہ کسی کہ مکررت  
۴۔ در انجام کار را محفظہ ماندا ز مصیبتا ہر کہ ستم بیتی کرد ستم کو سخن چینی کرد بر تو  
۵۔ ہر کہ ترسید بہرہ شد کہ کسی کہ ساک شد بر تو سے مال متوجہ شد تو سے  
۶۔ امید ہر کہ بیاید حاکم را تنہا سنگار شود ہر کہ توکل سکند بر خدا  
۷۔ پس اعلیٰ پس است اورا ہر کہ بچند و از زوہارا کہ کسی کہ مجتمع شد منہ  
۸۔ سوء نہاہ از دفع ہر کہ گشت سکند بدی را در دیکند شرمندگی کہ کسی کہ گشت بیکند  
۹۔ بدی را در دیکند شرمندگی را ہر کہ گشت بیکند غار را در دیکند بوی انکور را  
۱۰۔ ہر کہ میشود لاغیر میشود ہر کہ دراز میشود شرمگاہ پدرش مکرری بندہ بوسفت ہر کہ دراز شود  
۱۱۔ ہر کہ گشت سکند بدی را در دیکند شرمندگی کہ کسی کہ گشت بیکند  
۱۲۔ ہر کہ گشت سکند بدی را در دیکند شرمندگی کہ کسی کہ گشت بیکند

ذَلِكَ يَنْتَقِ بِهِ، مَنْ يَفْعَلِ السَّوْءَ يَجِدْهُ مَوْبِتَهُ، مَنْ يُعْطِ

دامن دے کر بندہ بوسے فک کیلئے عمل کندہی را بیاید عذاب ادراہ ہر کہ میسر ہے

إِلَى الْقَصِيدَةِ يُعْطَى بِالْيَدِ الطَّوِيلَةِ مَنْ يَنْدِكَ الْعَيْنَيْنِ

بست کوتاه داده شود بست دراز، هرگاه که گور فریاد کند

نَبَاكَ ۖ مَوَاعِيدُ عُرْوَةٍ ۖ أَمْوَاتُ سَحَابٍ ۖ مَوْتُ الْأَعْيَاءِ

نیاک را به دعدہ اسے عروبہ و مرغ نبات است و مرغ نوا افران

خَشْرَةٌ وَمَوْتُ الْعُلَمَاءِ ثَلَاثَةٌ وَمَوْتُ الْفُقَرَاءِ رَاحَةٌ

حسرت است درگ عالمان رخنه است درگ محتاجان آسایش است

الْمَكْرِبُ فِي حُلَلِ الْبَارِئِينَ مِنَ الْحَوَا فِي الْعَارِ بِمَوْتِ

مرگ و طلب آتش ستمراست از زنگنه‌ای در ننگ و مرگ

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ فَهُمْ أَهْلُ الْحَرِّ أُولَئِكَ

مجلس دولتی رسیدگی به امور مالی و اقتصادی

در دولت و عزت سهرت از ریدگان و سوارسی و عابری و پیر...

فَقِيلَ إِنَّ مَوْعِدَهُ الْمَوْجِعُ سَيَعْلَمُ أَمْرًا ۝ ٨ فَطُلِعَ السَّيْرَانِ

همیشه از مردن شما و موجود تنفاس و دوستی بزرگترین نزدیکی است

الْمُؤْمِنِينَ مِرَاةَ الْمُؤْمِنِينَ، الْمُؤْمِنِينَ مِنْ سُلَيْمِ الْمُسْلِمِينَ

مسلمان آئینہ مسلمان است۔ مسلمان کسی سے کہ محفوظ ماند مسلمان از

وَلِسَانُهُ مِثْلُ الْمُونِ مِنْ قَلِيلِ الْمُونِ مِثْلُ الْمُونِ مِثْلُ الْمُونِ

پایه و سیاحتی است که در این کتاب مذکور است

ما بخیر و شفا بسلامت و ما در چو خیالیم و فلک در چو خیال کار یکہ خدا کن فلک را چو مجال  
 ماریان گم کردہ دنبال خستہ میگردد و مادہ بعضو ضعیف میریزد و ما را از این گیاه ضعیف  
 این گمان نبود و ما را چو ازین قصد کہ کاؤ آمد و خر رفت و ما را عجب بیکہ از یک کس سبب  
 تو کہ ہر کہ را پنبہ بزنی یا بوم کہ ہر کجا نشینی بکنی ما را بدست دیگران باید کوفت ناگزید از  
 ریشمان پتہ رسد و ما مردہ می گرد و ما را از زبانی پیش از آن دود کہ گوش خراکان ہر یکے  
 ما زیاران چشم باری داشتیم و خود غلط بود آنچه ما پنداشتیم و مال مفت دل ہر مردم مال  
 پیش عرب و مال مردہ پس مردہ و مال حرام بود براہ حرام رفت و مال نثار جان  
 و جان نثار آرد و ما ہم خدای داریم و ما ہی را ما ہی بخورد و ما ہی خوار و ما ہی  
 کندہ گردنی ز مردم ما ہی بخوابی و دشمن بگیرد مباحش و پے آزار دہرہ خواہی کن  
 میزنم فردا کہ دید و مقتوا ضع خاکست کہ گفت پای شاہ و گداریکیان بود مثل  
 معروف پیرانہ زبا غما می است کہ ہمہ مندان ہمہ نرد و ہمہ ہماران جاے ایشان گیرند  
 محبت است کہ دل را غنیدہ ہا کلام و گردن کیت کہ آسودگی بخوابد محتسبہ در باز است  
 نہ در خانہ و محتسبہ گر مخور و معذور دارد دست را بہ محتسبہ آوردن خانہ بجا و محمد علی السلام  
 بہ حراج بلند است نہ لہما بہ محنت بر باد گنہ لازم و محنت بنیانہ است و سہر بر باد گود  
 محنت قرب ز بعد افزون است و مدعی مست و گواہ پست و مرا بخیر تو امید نیست  
 شرم رسان و مرا محنت بلند و دست کوتاہ و مرا افسوس می آید پر یاد یو میگاید مرگد تو  
 بودن ز سلطنت بہتر مرانان دہ و کفش بر سر بزبان و مرا پیام زد دیگر را تو زبان مرا بخوا  
 با عدال است مرلی بیار و مرا بخور و مردہ بدست زندہ و مردہ ہر خیر ترست کہ نتوان و آ  
 مردہ ہرگز نمیکوزد و مردن پیام بہ کہ بود زندگی بہ تنگ و مردن حق است لیکن اول  
 ہمایہ را و مردن بعلت بہ کہ زندگانی بدلت و مردہ آنست کہ نامشخ نکلوی نہ زندہ

خزینہ الامثال

۱۹۳

۱۹۳





از مرد میباید کشید و من چه گویم جنور که من چه میگویم من چه میگویم که برادر کلان من  
 من سودنم را از بانی نه در من کجا و دیوان حافظ کجا من که بر نام جهانم چه صلاح اندیشم من  
 میگویم که منم از او میگویم که من مرده جهان مرده من زنده جهان زنده من و مر با من  
 هر دو تنجنان مفلوک که هر دو را در مرلی خوب یباید من همان احمد پاریه که بودم قسم  
 مواز زبانش بر آید، مورد بدیش راست شده، مودت اهل مفاج هر دو چه در قضا  
 مور با که که باشد پیش، موسی را سپیدی دست هنرست نه عیب، موش زنده به از گریه  
 مرده، موش لبورخ غیرت جاروب بدست است، موش را گفتند از بنیاد کند آن توبه  
 کن گفت منیا تو به را هم بنهم موشک سدواند مهر بافی دشمن اعتبار از نشاید تملقش حج  
 رسد، همان غیب دشمن خادمان است، همان کمتر میکند تعلیم صاحب خانه را، همان  
 عزیزت گریه را روز به همان خودیم لیک در خانه تو، همان هم از آن تو اندید و صاحب  
 هر دو را همان به وقت پہلوے خود بخورد، همان را با فضولی چه کاره همان خوانده پیوند  
 به نشیند بجای عقرب کور، میان عاشق و معشوق زمیست، کرام کاتبین را  
 هم خبر نیست، میان دو خرابه ماند، میان دو خرابه دو میخواید میان دو سنگ اگر دو میخواید  
 بتواند بخشید گرگاه کناسه میشود بخش قائمست، میث بد رخا ہی علم یاد تو، میث  
 گرگ مرده بکفتار میرسد و میخورد گند و خرج مناره میکند، میکند زهر اگر اندک از دنیا است بگوید  
 دهر سومی بگوید لا میگوید در دو این نگاه میکند

==

—

—

خزینہ الاشغال

گنجینه سوم در امثال ہندیہ

ماٹ کاٹ گزہ اہر مارے سے پدایا بھلا، ماری ماری دھور اڑانی، مارے  
 سنوار، مارے آگے بھوت بھاگتا ہے، مارے والے سے جلائے والا بڑا ہے، مارے مارے بھاگتا

==



میں منکھین کہ بڑھیں گئیں، مرے نہ بھاریے مسلمان آبدانی بہت دھوکے  
 محراب رہ گئی، ہسی کا حل کس کو میان ہے، جس کو مشعلی آجی اندھا مغلسی میں آگیا  
 مغلسی اور خال سے کاشرت مفلس سے سوال حرام ہے، مقدور کی مان کوڑے ہی  
 رگڑتی ہے، کر حکم کی کہانی آدھا پیل آدھا پانی، کہتے ہیں رہتے ہیں مریج نہیں کیا گئے  
 نہ دینے کو بیج ہی بیج پھر بیٹے ملا نہوگا تو کیا مسجد میں اذان نہوگی نہ ملاجی کیا کہیں  
 اخون جی آگے ہی سمجھے ہوئے ہیں، ملا کی دوڑ مسیت نکلتے ملاجی ملاجی ہی انس کے  
 بانہ کھانے، ملا کیا جانے پاس دل کی من بھائے منڈی ہلائے من بھائے تو بھلا پاری  
 من بھکا سر ہاتے ہیں پیسا بھر کی قیب بنیں ہلاتے، من جلتا ٹو نہیں جلتا ہن جگتا تو  
 کٹھوتی میں گنگا، منڈو دیکے آٹے میں شکر کیا، من گانے دس لٹ روئے، جو ختم  
 سکھ سے سو من میں شیخ فریدیل میں نشین، من انی گھر جانی، من موتوں یاہ من جان لو نہ موت  
 کو بڑے تو بکے راضی ہو کہ موت بھلی کہ جان کن دن، موت سر کھیلتی ہے، موتیں گے اور  
 سو رہینگے، موزی کا چنگل، مورک کی ساری رین ہتر کی ایک گھڑی، موزی کی انٹھ با  
 چڑھی، موز کا گھاؤ میان جانین یا پاؤں، موکو نہ کو کو جو طہر من جھون کو نہ نو نو پڑا ایلان  
 جس چاہو جس دے، مولی انجی ہی پالون بھاری مول سے بیاج پیا رہو تاہو، موم کی ناک  
 موم کی مر موم کے پاس، اٹھ مر موم سے دھکا آئے، منھ مانگی موت نہیں ملتی، منھ کا تخت  
 اچال، منھ میں انت نہ بیٹ میں انت، منھ مانجا بر یا یا، منھ ہی منھ مارے اور تو بہر بگاڑے  
 منھ پر لولی تو کیا اگر بگاڑی، منھ دیکھیں سب کہیں خدا لگتی کوئی نہ کہے، منھ سے لام کاف  
 مت نکالو، منھ پر ہوا یا ان اڑنے لگیں، منھ سے رال نکلی جاتی ہے، منھ کو کالک لگا گئے، منھ پہ  
 خاک ملی ہے، منھ لگنے دو کن پیٹ میں، منھ ہلے ستر ملاٹالے، منھ نوز نہ بیٹ صبور  
 منڈلی سر پر پانی دھل گیا، موم ہے گن موم ہے گن چل نہڈی تو ہے کون گئی مو باپ کے

لام کاف تان شین

دار





نور در آینه دل که در آینه دل / نور در آینه دل که در آینه دل / نور در آینه دل که در آینه دل

اینکه از چشم تو / با این که از چشم تو / با این که از چشم تو / با این که از چشم تو / با این که از چشم تو

خبر ۲۰۰  
 فاذا اقبلت عرفت انعم اذ اقبلت عرفت به نعم الخشن  
 پس چون کم بشود شناخته شود به نعمت چون کم شو شناخته شود بهتر و ادا  
 القدر نعم الشئ الهدية امام الحاجة ثم موعظة العجائب  
 گورست به بهتر چیز تحفه است پیش حاجت به بهتر عباد نگاه مرد خانه دوست  
 نعوذ بالله من الحور بعد الكور نعوذ بالله من غضب الحكيم  
 پناه بگیریم بخدا از نقصان بعد زیادتى پناه بگیریم بخدا از خشم  
 نعوذ بالله من ذلك نعوذ الكلب كوء من اهل النفاض قطار  
 پناه بگیریم بخدا از آن نعمت گد سخی اهل اوست به ننگد سخی قطار میرد  
 الحلت نفس عصام سؤدت عصا ما النفس مولة محب  
 شتر آنرا نفع نفس عصام سیاه کرد عصام را نفس مرهین است بدوستی  
 العاجل النفس معدن كل نقض القصاب الود ام  
 عاجل نفس های مرده است افشاند قصاب روده را  
 نقاط القران خيلان الرحمة والغفران المتقصد الحافرة  
 نقطه های قرآن نقطه های بخشش و آمرزش است به نقد نزدیک اول سخن است  
 نقض البكر من عين الكمال تقع باب الاخذاء تقع العين كحل  
 کم شده ماه چهارم از ذرات کمال است غبار در دوستان نفعست برایشیم مانند سر  
 الصياء النفوذ تحمل العقود النكاح يفسد الحية نور على نور  
 روشنی مرد با سگ یا پر سهاره نگاه میکند روشنی را روشنی  
 التوم اخ الموت يوم الطال احسن من يقطعه نية المرء خيرة  
 خواب بهادر مرگ است به خواب شمعگار نیکوتر است از بیداری او نهیت مردی ترست از عمل او

کنجینه ۱۳۰۰ امثال عربیه

میان بخت و بخت / میان بخت و بخت / میان بخت و بخت / میان بخت و بخت / میان بخت و بخت

گنجینہ دوم در امثال فارسی

نابوده بچ گنج میسر نشود، ناخوانده بخانه خدا نتوان رفت، ناخرن ندارد که پشت بخارزد، نا  
سخن گوید و دانا قیاس کند، ناز بر آن کن که خریدار است، ناسوده کجا رود که آسوده شود، نا  
ناکسج تربت نشود، نا حکیم کس ناکرده کار چون کار کند خود را سوانمایند، ناکرده اربابان کرده شبان  
ناکشته را قصاص متعان کرده، ناکه آب از نامهوری زمین ست، نامزد زنده بمیله لاف مردی نام  
مرد به از مرد، نام بلند به از بام بلند، نام رستم به از رستم، نامش کلان و دشمنش بر آن  
نان یکروز بهر پشت و چو در شکم، نان بد نام بر آن، نیکوید و جان میدهند، نان گریه بتر  
میدوزد، نانی بدده جانے بخور، نانم انبان نمجو اهد، نمانش در روغن افتاده، نامزدان  
کعبه میدور و دباران رحمت طمع میدارد، نبه قور زم را تیغ تیز به نبود خیر در افغان  
که عصمت نبوده، نتوان مرد بسختی که من اینجا زادم، نخورد و گنجی هست، نخورد بهر کس  
ست ندید، نقد را بنسینه نرخ ستاعی است که فزادان بود، هرگز بشل جان بودارنگ  
بود، نزدی زرباختن زن خود، گادن ست، نرم چوب را گرم میخورد، نه رونج میخورد  
در سنگ، نه نزدیکیان را بدیش بود، حیرانی، نزدیکی آتش بخت و دوزخ به از بخت  
نزدیکیان بے بصیر دور و دوران با خبر در حضور، نزد کم حوصله کفش زردوزی از گوشتواره  
فتا طعم برایش تا به سی سال چو چل آمد، فزوز و زیرو بال، نه شود نیک نهاد، یک ز میثاق  
به دست فحش آمد، کار از تو بر نمی آید، نقاش نقش ثانی به تر کشد، زادل بقیه بد  
و خندید و نقش بر آب میزند، نقل کفر کفر باشد، نقل عیش به از عیش نکند دوست  
از دوست، نکوئی کن و در آب انداز، نکوئی بابدان کردن چنان است که بد کردن بجائے  
نیکم در، نه گنگو گوی گردیر، کوئی چه غم نگاه درویش عین سوال ست، نه گون شد آسمان

نیک

زینت الامثال

طایفه آواضا

چین

فادان

کلان



برای چیدن آدمیان ست نماز ستون بن است و قامت مرد ستون نماز نمائند تمکار  
 بد روزگار نمائند بر دلست پایدار و نهرو و از پرگر گس بر آسمان نتوان رفت مگر از لکد پشه  
 بر زمین رود و نمک میخور و نمکدان می شکند و نوشینیش حاصل نه شود و نوکر قاضی را  
 خطره تنه نیست و نویسد و نمکدان که در نامه چیست نهان کی مانند آن رازی که او سازند  
 محفل ما به از تو جو و نه از من نخور و نه خود نوری نه بکس دهی گنده کند بسک بی خود  
 آسمان درخت نه در زمین بخت نه و بهر سخن بخت کردن رواست به خطای بزرگان فتن خطا  
 نه روی مانند نه رای فتن نه روی بائی نه راه گری نه سیخ سوز نه کباب نه شیر شتر  
 میخو احم و نه ویدار عرب نه مبرور دل عاشق نه آب و نه غریب نه قاضیم نه مشایخ نه محتسب  
 نه فقیه نه مرآه سود که منع شراب خواره کنم نه مال و دار که سلطان گیر و نه یانی که شیطان  
 نه مان گند می نه سخن مرد می نه هر زن زن ست و نه هر مرد مرد و نه هیچ انگشت کیسان نکود  
 نه هر جای مگر توبان تا فتن که جا با سیر باید انداختن و نه هر که چهره بر از وخت دلبر دی اند  
 نیاید بجز باز آبی که رفت در تاب صبر دارم و نجات جدائی نیستی و نابرجه و داری  
 نیش عقرب نه از پر کنیست و مقتضای طبیعتش نیست و نیم حکم خطره جان نیم ملاحظه  
 ایمان و نیم خورده نه سنگ هم سنگ را شاید و نیم نان و نیم خور و نه خدا و بدل و رویشان کند  
 نیم و گرد نیکی نیک را بدی بد را بد نیکی بر باد کند لازم

## گنجینه سوم در امثال مندی

ناتانہ کوتا فلان پگرو تا نہایج جانون آنگن ٹیر صا نہا چنے نکے تو گھو نکھت کیا نہا دان  
 کرے وانا قیاس کرے نہا دان کی دوستی جی کا زبان نہا دان دوست سے وانا دشمن بجلو  
 نازک لھر پا دی نہا نہا چنے چو اے ہین نہا کا ٹی مبارک کان کا ٹی سلامت ناگ کے

خزینہ سیدہ	۲۰۳	امثال نون
<p>ریتھ سے ہنتر کوڈالہی ہناک تو کئی سپودہ پو بھی مری ہنامی ساہ کما کھاوی نامی چور مارا علیہ  نام کیوری یاد دی بس نام ہڑا اور درسن تھوڑا نانی ختم کرے نو اساجٹی بھرے ہنانی آگے  نیزانی کی باتیں نانی کی برات میں سب ہی ٹھاکر نانی نالی پال کتے جھان جی گر ہی آؤ میں  وامن سیکہ پاؤن پو دھوے بجائے ہندی ناؤ سنجوگ کت اور دھوکت لوگ ہندی تو کیوں  کھراتی جو کہ میں پاؤن ہی نہیں رکھتا ہندی کنارے روکھو جب سب ہو ہی بناس ہنرک  ہو میں ٹھیل ٹھیل نری مان بڑھی مٹی آؤ دنیا خافنی ہنر بیدیں خرا کیا ہنقارے  باج واماو باج گنو ہنکاچی نہ بیاسی منڈو بہو کھانسی آئی ہنکنا چیارے احوالون ہنکھو کی  ناک کئی سوا باشت اور بڑھی ہنکھو کئی ہٹ منگانی ترارہ لائی بات ہنک مارا لوٹوئی ہنار کیا  کھانہ بجلی سبت ہنک کاندولی کل لاک لاک مٹی ہنکھون کو بھو کون نے لوٹ لیا  ہنک دو ہنک نو کر سی نت نئی ہنکر سی انڈا کی جڑ ہی ہنکر سی بڑھی کیسیا ہو ہنکر  لاٹ کیور کے ہنٹھ ملیں حق لیں ہنکو ٹھ ہی اور دس نیکی ہنومن تل کسائی پھنر کالیر  نون والو کانوں گراٹنے اٹھا لیا گھی والیا گھی گراٹنے کیا اٹھا یا نہ ایک ہنسا بھلا نہ  ایک روٹا بھلا نہ باسنی کچھ نہ کٹا کھائی نہ بولی بولی تو ایک پتھر کینچ مارا نہ بی بی نہ سیر ہکا  سیر نہ سانپ مرے نہ لالھی ٹوٹے نہ کتا وٹھیکا نہ بھونکے گا نہ گاڑی بھری آشتانی  نہ جو بھرناتا نہ گائیں کہ نمن نہ گائیں کی بھانڈی نہ کوہ میں ڈھیل ڈالو جھپٹیں بہاوی  نہ میں جلاؤن تیر نہ تو جلا ہر میری نہ ماری مرے نہ گاڑی کٹی نہ نومن تیل ہکانہ راوہانا چیکے  نہ بکین لٹے چھوڑ میں نیاسنی اور انڈیکا پھیل نیانودن پرنا سودا ہنیا نوکر شیراے  نیانیت پیر نہ پیر لاؤ دیو پوچھو نہی جوانی ہنچھا وھیلانہی سر سے جنم پایا ہوئے  سر سے پائی جوی ہادی رات ہراون ہونی ہنسنی انبار خور داری ہونی فوبالی  نکٹے نے پاو ہر گھر بھاکا ہنکھی میا پانی پلاو تا کھین کنوان سے کھر انڈیا نون</p>		
گنج سیدہ	۲۰۴	امثال ہندی

کات فاقون ر دل

خزینہ امثال



أَفْجَرُ وَجْهَهُ الْحَرُّ شَرُّ قُبْحِهِ الْوَحْدُ لَا خَيْرَ مِنْ جَلِيسِ السُّوءِ

زشت ترست + روی در فلان زشت ترست + تنهایی بهترست از همنشین بد  
وَحْشَى كَأَجْلِ وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ يَشْتَهُونَ \* وَدَقِ

از آن آرزو مندست بخیر و بد نیزی نیست محل + و حیل و کلاه کوه شد میان ایشان میان چیز که میخواستند  
الْعَيْوَةِ إِلَى الْمَاءِ وَرَثَ فُلَانٌ هَذَا قَبْلَ أَنْ يَنْفُسَ فُلَانٌ

گویند کسی آب + و وارث فلان این را پیش از بخل کردن فلان بجزی +  
وَنَزِدْ صَدَقَةَ الْمَثَانِ أَكْبَرَ مِنْ آخِرِهِ \* وَصَفُ الْعَيْشِ

بار صدقه نعمت نهند بزرگتر از آداب او + بیان کردن عیش  
بُصْفُ الْعَيْشِ \* وَضَعُ الْإِحْسَانِ فِي غَيْرِ مَنْضَعِهِ ظُلْمٌ

نصف عیش است + نهادن احسان در غیر محلش ستم است +  
وَضَعَ فُلَانٌ عَلَى يَدَيْ عَدُوٍّ \* الْوَلِيُّ أَمُّ الْثَانِي \* وَعَدُوُّ

نهاد فلان بر هر دو دست عداوت + و وطن مادر تو تنگ است + و عداوت  
الْكِرْتِيمِ أَرْزَمُ مِنْ دَيْنِ الْعَزِيزِ \* وَعَيْنُ الرَّضَاءِ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ

جوانمرد لازم ترست از قرضه قرض خواه + و چشم خوشنودی از هر عیب +  
كَلِمَةُ الْوَقْتِ سَيْفٌ قَاتِلٌ \* وَفِي نَفْسِكَ تَهْبٌ

کلمه است زمانه شمشیر برنده است تو تیر کن نفس خود را بخنده خوب  
وَقَعَتْ عَلَيْكَ رَحْمَةٌ \* وَقَعَ الرَّبُّ عَلَى الرَّبِّ \* وَقَعَ فِي عَشْوَرٍ

واقع شد بر تو رحمت + واقع شد بر بار بر سر ایامی + بنهاد در باس +  
سَهْوٍ \* وَقَعَ فِي رَوْصَةٍ وَعَدِيدٍ \* وَقَعَ فِي حَيْصٍ بَيْصٍ \*

بسی + واقع شد در باغ و چشمه + واقع شد در سحبی و تنگی +  
گنجینه ۱۳ ج

امثال عربی

از هر دو دست بخیر و بد نیزی نیست محل + و حیل و کلاه کوه شد میان ایشان میان چیز که میخواستند  
گویند کسی آب + و وارث فلان این را پیش از بخل کردن فلان بجزی +  
بار صدقه نعمت نهند بزرگتر از آداب او + بیان کردن عیش  
نصف عیش است + نهادن احسان در غیر محلش ستم است +  
نهاد فلان بر هر دو دست عداوت + و وطن مادر تو تنگ است + و عداوت  
جوانمرد لازم ترست از قرضه قرض خواه + و چشم خوشنودی از هر عیب +  
کلمه است زمانه شمشیر برنده است تو تیر کن نفس خود را بخنده خوب  
واقع شد بر تو رحمت + واقع شد بر بار بر سر ایامی + بنهاد در باس +  
سَهْوٍ \* وَقَعَ فِي رَوْصَةٍ وَعَدِيدٍ \* وَقَعَ فِي حَيْصٍ بَيْصٍ \*  
بسی + واقع شد در باغ و چشمه + واقع شد در سحبی و تنگی +

خزیه الامثال



وَيَلْزَمُكَ سَاءَ خُلُقُهُ وَقَبِيحَ خَلْقِهِ وَنَبْذُكَ لِمَنْ وَقَرَّ لَكَ خُلُقُهُ

سخنی ست ہر کسی کہ بد شد خلق او و زشت شد صورت او و ہلاکت ست برای کسی کہ توفیر کرد از ادگان را

### گنجینہ دوم در مثلہا فارسی

واکن کینہ بخوبی رسیدہ و مانند گا ورنج باید داد + و مانند بہ کہ در مانند وای  
بر قدر سخن گر بہ سمند ان نہ رسد + و اسے نیکیار کہ صد بار و اسے + وای گرد  
پس امر و ز بود فرد اسے + و اسے بران خوردہ کہ نہا خوری + و اسے گور  
تہا گور + و رشتہ چیزے دیگر ست + و طیفہ گڑھای رود نہر بدست آورد و قاسی  
عمد نکو باشد از بیاموزی وقت ضرورت چو غاند گریزد ست بگید در سر شمشیر  
تیز + وقت خوش چو از دست رفت باز بدست نیاید + وقت را بندہ  
ساعت را سلطان ولی را ولی میناسد

### گنجینہ سوم در مثلہای ہندیہ

و اچھرمی کلیان + و اہمہ فلاق ہی + وقت پڑے پر جانی کو بیری کو میت +  
ولی کے گھر میں شیطان + ولی کو ولی ہی پہچانتا ہی + وہاں تک ہنسے جو زندگ  
وہ جس پر چھائی مل دونوں خاک اوڑائی + وہ بھی پاترین جو منڈ لین +  
وہ دن دہیا جو گھوڑی چڑھیا گیا + وہ دن گوی جو خلیل خان فاختہ مار تو تھی + وہ  
وہ دن گوی جو بھینس کچرے گیتی تھی + وہ دڑ باہی جلا دیا + وکلی ہی جاتی رچی بین  
تل بندھے تھے وہ گور نہیں جو چوٹا کھائے + وہ منڈھی ہی جاتی رہی  
جہان اتیت رہتے تھے + وہم کی دارو ہی نہیں + وہ ہی بھول چھوٹا پتھر





خزینہ	۲۰۹	امثال
مِنَ الْأَسَدِ الْهَزَلُ فِي الْكَلَامِ كَالْيَمْلِ فِي الطَّعَامِ هَهُمُ	از شیر و بیوگی در سخن مانند نمک است در طعام و فلکستن	
الزَّيْدُ عَذْرُ ابْنِهِ مَضَا لِنَفْسِهِ هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعَبَثِ	مزدی جز خوردن دوست فلکستن برای نفس خود و هلاکی مرد در تکبر است	
هَلْ بِالرَّمْلِ أَوْ شَالْ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا إِحْسَانٌ	آیا در ریگ است آسمای اندک نیست یا دامن احسان مگر احسان	
هَلَاكُ الْحَرِيصِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ هَلْ يَحْسُنُ الْعَفْوُ إِلَّا	هلاک شد حریص آنکه دانا آنکه او نمیداند و خوب نمی شود عفو مگر	
عِنْدَ الذَّنْبِ هُمَا حِرْعَانٌ هُمَا قِضَانٌ هَهُمُ السَّخِيانُ	زودیک گناه و هر دو درین اند و هر دو برابر اند و اندوه نیکبخت	
أَخْرَجَتْهُ وَهَمُ السَّقْفِ دُنْيَا هُمْ فِي شَيْءٍ لَا يَطِيرُ عُرَابُهُ	آفرین است و اندوه و بخت و دنیای اوست و قصد کرد و میرسد و پدید آید از تکیه ذراع او و میزد و طبل از کار	
أَلَهُمْ نِصْفُ الْحَرَمِ هَهُمُ الْمَرْءُ يَقْدِرُ هَيْبَتُهُمْ هَنِئَا	اندوه و میریست و اندوه ای مرد باند از او همتا است و گوارنده	
عَرَّ الْغَيْرُ دَاءً فَخَارِي هُوَ ابْنُ بَنِي وَبَا هُوَ أَبْنَى الْبَيْدِ	گوارنده بیماری است کننده و ادب بر بے و با است یعنی مجبول نسبت و او سپید و باریک	
هُوَ أَجْرٌ مِنَ الْمَأْثِي يَدْرَجُ هُوَ أَجْرٌ مِنْ خَلْقِي	او میریزد از رونده پیاده در تن او و میریزد از برآر بده خصم است	
هُوَ أَحَقُّ مِنْ رَجُلٍ هُوَ أَحَقُّ مِنْ صَاحِبِ مَتَانٍ	او نادان ترست از خرمن و او نادان ترست از صاحب زمین تر	
نَجْبَانِي	۱۲۰ ج	امثال عربیہ

[illegible]



نزمین	۲۱۱	امثال ۱
بِتَضَوُّعٍ هُوَ عَمِيصٌ هَذَا الْأَمْرُ هُوَ صِلَ الْبَنَ صِلْ هُوَ عَمَلٌ		
نوعه میده + او عمیص این کار است + او بلای کسی بپرسد بلای کسی است		
حَبْلٌ ذَرَأَكَ هُوَ فِي شَيْءٍ لَا يُطِيرُ عَرَابَهُ هُوَ كَدَاءُ الْبَطْنِ		
رسن آریخت + او در چیزیست که پرواز میکند از او + او مانند عیارسی شکم است		
هُوَ كَطَالِبِ الْقَرْطِ قَطَعَتْ أُذُنُهُ هُوَ مِنْ خَيْرِ قَوَيْسٍ تَمَّهَا		
او مانند چوینده گوشواره ایست که بریده شد گوش او نه آواز بهیون کمان است از روی تمجید		
هُوَ يَدُ الْبَصَرِ هُوَ كَيُتُوبٍ وَكَيُتُوبٍ هُوَ كَيُتُوبٍ مِطْيَه		
او نرم میراند سختی را نه او آینه زش میکند و مخلص میخیزد نه خواهش سوار می		
الْفِتْنَةُ هِيَ مَا يُنْكِرُ الْعِبَادُ هِيَ أَدْنَاكَ مِنَ الْطَلِ		
فتنه است + اینجا رفته میشود و افکند + آن آگاه کرد ترا از شبنم		
وَلَوْ كَذَلِكَ الْأَصْبَحَتِ صَاحِبًا هِيَ الْحُمَّى تَكُنِي الطَّلَاءُ		
و اگر نهی بود آن هر آنکه صبح میکردی او شیار + آن شراب است که گنیت کرده میشود و طلاء		
كَالذَّيْبِ يَكُنِي أَبَا جَعْدَةَ هَيَا وَهَيَا عَن جَمَالٍ وَهَوَّعَةٍ		
مانند گرگ که گنیت کرده میشود و ابجد + آماده شد و آماده شد از خوبی و غوغا +		
هَيَا بَنِي بَيَّانٍ هَيَا بَنِي بَيْ هَيَا خَيْبَةَ خَيْبَةٍ هَيَا		
ایان بپرستان + ای بپرسی + ترس نا امید است + دور شد		
أَنَّ الشَّمْسَ وَالذُّرَاتُ هَيَاكَ ذَهَبًا كَذَهَبِ الْمَلِكِ		
کجاست آفتاب و ذره + دور شد رفت چنانکه رفت و بگوشه +		
هَيَاكَ مِنْكَ فَوَيْقَعَانُ هَيَاكَ مِنْ نَصْحَةِ الْعَدُوِّ		
دور شد از تو فويعان + دور شد از نصیحت دشمن		
الغزلین	۱۲	امثال ۲

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰

## گنجینه دوم در ششما فی فارسی

هر آن آمد که گرد باوه گردد + اگر رسم بود کون داده گردد + هر آنچه حاکم عادل  
 کند همان دادست + هر بهار بر اخوانی در پی است + هر جا که بری خست و بوی پای  
 دوست + هر جا که رنگ و بوی بود گشگو بود + هر جا که رنگ خوری نگدان شکن + هر جا که  
 گل است پهلوی خارش است + هر جا که میوه خوبست کلارغ میخورد + هر جا که گنج است  
 آنجا مار است + هر چه خدا خواست + هر چه استاد ازل گفت همان میگویم +  
 هر چه بیتی می آید بیتی میرود + هر چه زن خواهد باد + هر چه باد خواهد سپاد + هر چه  
 بقامت کمتر قیمت بهتر + هر چه از دوست میرسد بهتر است + هر چه چهل فروداید  
 در دیده نیکو نماید + هر چه باد آرد بادید + هر چه آن خسر و کن شیرین بود + هر چه  
 کند هست مردان کند + هر چه دیر نیاید دل بشکست + هر چه در بندگی بنده آتی  
 هر چه هست از قامت ناسازی + اندام باشت + ورنه شریف خبر بالای کس کوتاهیت +  
 هر چه باو ابادا کشتی در آب انداختیم + هر چه باو ابادا دست ما و امان شاد + هر چه باو امان  
 کند نادان + نیک بعد از خرابی بصره + هر چه کاری بد روی + هر چه در زمانه مال بد +  
 هر چه از دو نان بنست خواستی + و در تن از خودی + و در جان کاستی + هر چه در دست بچشم  
 بر می آرد + هر چه از آسمان آمد زمین برداشت + هر چه چیز که در کان نمک رفت نمک شد +  
 هر چند گفتم فدا و حسن خیم گفتم که تو خالوی حسنی + هر خری که باشد من پالان اویم +  
 هر خروباری + و اگر بد هر دو راور مانیت + هر روز عید نیست که علو خور کسی + هر روز  
 کجا و نخواهد مرد که کوفته از آن شود + هر زمینی با بود فاصیتی + هر سخن وقتی و هر نکته  
 مکانی دارد + هر گلی که عود کند در کوچه خود شیر از آنست + هر شبنمی گویم که فردا

(غ)  
 هر چه آغاز بدو  
 غم پایانش نیست  
 در میان می گوید

ترک این سوداکنم + باز چون فردا شود امروز را فردا کنم + هر شبی را روزی در پیست +  
 هر شنبی درین ره صد بجراکش نیست + هر عمل اجرے و هر گروه جزاے دارد +  
 هر غیب که سلطان بپند هنرست + هر غوغنی را موسائیت + هر کارے  
 و هر مردے + هر کجا و هر جان فلک زده ایست + کار او شاعری و مالیت + هر کجا  
 چشمه بود شیرین + مردم و مرغ و مور گرد آیند + هر کجا و ریت در دانش مقرر کرد  
 اند هر گره را جز انیت + هر کرا پنج روز نوبت اوست + هر کرا دل زنده است نفس  
 تازنده + هر کرا اخلاص پیش اقبل بیش + هر کرا آبدین نیت نجشنگ ماند + هر کرا نصیب  
 حکمت نیست + هر کرا دوری رسد ناچار گوید و ای را + هر کرا طالعوس باید قصد بندن  
 کند + هر کسی را قرار در پیش است + هر کسی را هر کارے ساختند مرا و را  
 در دلش انداختند + هر کسی را فرزند خویش نایه هر کسی مصلحت خویش نکم میداند +  
 هر کسی آن درود عاقبت کار که گشت + هر کس بقدر خویش گرفتار محنت است + هر کس  
 بقدر نیت خود خانه ساخته + هر کس بخمال خویش خطی وارد + هر کس و کاری دیگر +  
 هر کله راز و اے + هر که اوروی بیو ندانست + دیدن روی بی سود داشت  
 هر که آمد بجهان ز اهل فنا خواهد بود + آنکه پاینده و باقیست فنا خواهد بود + هر که آتش  
 مزاج باشد بی آب زید + هر که از خدا ترسد از و باید ترسید + هر که آید گو باید و سر نخواهد  
 گو برد + هر که آمد بجهان برگ و برے پیدا کرد + سبز شد و اند چو با خاک سحر پید اگر  
 هر که آمد عمارتے لو ساخت + رفت و منزل دیگر پرداخت + هر که بانوح نشیند  
 چه غم طوفانش + هر که بابدان نشیند نیکی ندیند + هر که باپورا و باز و پنج کرد + ساعد  
 سیمین خود را رنج کرد + هر که برگرد و خر گردد + هر که برگرد و دم دست شفقت فرود  
 آر دهنر ایند + هر که باد و سر و باد دارد + هر که بدی کرد بد بیا شود + هر که تری

خزینة الامثال

کیر و آسوده تر + هر که خانه مردم بجا و دغاک بر سرش افتد + هر که خورابند خدا را نه  
 بنید + هر که خیانت در زو و ستش از حساب بلزد + هر که در جنگ پشت نماند و نتواند  
 نمود + هر که زندگی ندارد + هر که سلطان مرید او باشد + هر که هم بد کند نکو باشد  
 هر که شیر گرم خورده تا آب پخت کند نخورد + هر که شمشیر زند سک بنامش خواند + هر که کم خورد +  
 نو چشم است + هر که عیب در آن پیش تو آورد + هر که عیب تو پیش گران +  
 خواهد برد + هر که گریز از خجاست شاه + بارکش غول بیابان بود + هر که مال نخورد و پشیمان  
 خورد + هر که نان از عمل خویش خورد + منت حاتم طائی نبرد + هر گاه خر کباب شود  
 شغال سبب سبب کند + هر گاه خوراک گنده پزی میباید + هر مار مرده انداد + هر مس  
 یکسرا سزد گردد + هر ملکی و هر رومی + هر تشپی را فرازی و دپیت + هر نرودس را  
 پشه است + هر که بچه ترا و دینم جو نخورد + هر که دوست کم است و یک دشمن بسیار هزار  
 جواب کیشا موفی برابست + هر که عیش تصدق کند + هر که قطره غم بد که عیش خواب و خیال است  
 و غم همیشه رفیق هم الاغ و هم سلاخ + هم پیشه دشمن هم پیشه است + همت مردان  
 مدد خدا + همت کار با دارد + همت اگر همت مردان شود + مور تواند که سلیمان شود  
 هم خواب هم خراب + همت دشمن گور است + هم دزد میباید و هم کارروائی + همراه اگر  
 شتاب کند + هر که تو نیست + هر که گفتم ندارد + همسایه بد باه کس + هم فال و هم تماشا  
 هم مال بدست آید و هم باند بخند + همه را یک مار گزیده است + همه با خانه عشقت  
 چه مسجد چه کنشت + همه گفته چو صطفی گفتی + همه پلید بهلا از آب شوند پلیدی  
 آب از بیج چیز شسته شود + همه اندر زمین بتوانست + که تو طفلی و خانه نکینست  
 همیشه در صدف گوهر نباشد + همیشه بپاه کن اندوست خویش و چایست + همین  
 که گرم رفتن شد + تا شیر از دستم + همین سنگ است و پشت بام قرشی بپندسی

خزینة الامثال

خزینہ ۳	۲۱۵	امثال ۱
<p>گو خرسٹ + ہنر بہتر از ملک و مال + ہنوز مردہ من زندہ اتر بارست ہنوز  ہمان آتش در کاسہ است + ہنوز دوزخیم قرط باقی دارد + ہنوز مسجد ساخته نشدہ  کہ کورے بردش نشست <b>تہیج</b> کارہ و ہنہ کارہ + سیج ما و سیج تو +</p>		
<p><b>گنجینہ سوم در مثلہامی ہندیہ</b></p>		
<p>ما تھو دیکھن آرسی کیا + ما تھنہ مٹھی ہلباتی اٹھی + ما تھہ پاسے کی کاہلی اور مٹھ  مین موچھین جائین + ما تھہ کو ما تھہ بچا شاہی + ما تھہ کشیدہ آسمان دیدہ + ما تھہ  لیا کا ناسو پیٹ کا کیا سنا + ما تھہ کی لکیرین کہین سٹی بین + ما تھہ نگو ناگ بین  پیاز کے ڈلے + ما تھہ پاؤن بچائیو موزیکو رکائیو + ما تھہ کا دیا ساتھ کھاؤ لگا + ما تھہ کا دیا  آڑے آئے + ما تھون ہندی پاؤن ہندی اینو لچھن اور ون ہندی + ما تھتھون  سے گنو کھانہ + ما تھہ کے پاؤن مین سبکا پاؤن + ما تھہ پھرے گاؤن گاؤن جبکا  ما تھہ اسکا ناؤن + ما تھہ نکل گیا دم ایک رہی + ما تھہ اپنی ہتیاں پراوی تو آدمی  بھنگا ہے ہارین ہار نہ گھر مین کھیتی + ما رے جوائی اپنی پر سون جاتے  ہین + ہتھلی کا پھیلو لا + ہتھلی پر رکھے پھرتے ہین ہر ایک بات کی آخر کچھ انتہا بھی  ہر جیسو کو نیسا + ہر داؤن ہتھک پینا ہر کو بھج سو ہر کا ہوے ہرے بھڑے  بل گئے جلوے کے وقت ٹل گئے + ہر ٹکھیا یارن گیا ہر ہر اہتھی ٹاٹو بھی لاکھ  ٹکے کا ہزار لاکھ ٹوٹی گھر بار کے باسن توڑنے کو بہت ہر + ہزار ہتھ اور ایک ہتھ  ہزار آفتین ہین اک ل لگانے مین + ہزار برس کا ریزہ اونچو ناؤن ہزار چو تیان  مارون اور ایک کرنگون + ہزار ون گھرے پانی کے پڑ گئے ہر گانہ گھر رکھا ہر گاسے  لو کے کر تھنے پینے جاتے ہین + ہگتی گئی پاؤتی آئی + روئی دسوئی بگا لالائی + بگنا</p>		
گنجینہ	۲۱۶	امثال ہندیہ

خزینہ امثال

۲۱۵

۲۱۶

کون فارسی





[illegible]

خنجر ۳۱۷  
 ۲۱۷  
 امثال یا  
 بَنِي وَبَيْتِكَ بَعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَوَيْلٌ لِّلْقَرْنِ وَبِأَمْنٍ الْخَائِفُ  
 میان من میان تو دوری مشرق و مغرب بودی پس به نزدیکیست + مے بهم می شود ترسند  
 إِذَا وَصَلَ مَا خَافَهُ يُبْصِرُ الْعَاقِلُ يُقَالِيهِ مَا لَا يُبْصِرُ الْجَاهِلُ بَعِيدٌ  
 و قلیک برسد چیز را که می ترسید از آن بر می بیند و نابادل خود چیزی را که نمی بیند نادان بچشم خود +  
 يَتْلُو الْخَصْمُ بِالْقَضْمِ يَتَلَوُ الْحَمْرُ بِالْحَمْرِ يَجْرِي بِلَيْتِي يَدُمُ  
 میخواند دشمن با قضم خواند و در گوشت میخواند شراب به پیش میروند شراب به پیش میروند شراب به پیش میروند شراب به پیش میروند  
 يَجُوزُ لِلشَّاعِرِ مَا لَا يَجُوزُ لغيرِهِ يُحْرِقُ عَلَيْهِ الْأَسْرَمُ يُحْجِبُ  
 مجاز میشود شاعر آنچه مجاز نمیشود غیر را می خاید بروی و انداخته + گمان میکند  
 كُلُّ أَحَدٍ عَقْلُهُ ذَا كَمَالٍ وَوَلَدُهُ صَاحِبُ جَمَالٍ يَحْمِلُ شَيْنًا وَ  
 هر کس عقل خود را صاحب کمال و پسر خود را صاحب خوبی می بردار و شوق  
 يُفَرِّدُ لِكُلِّ شَيْءٍ يَحْمِلُ الشَّيْءُ الْكَبِيرُ جَنَازَةَ الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَحْمِلُ  
 برای دود و میشود کبر ۵۵ بر سید اردبیل ۶۰ سال جنازه آنچه خود و سال را و فرساید +  
 عَنْ جَمْعِهِ مَرَاتَهُ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ يَدُ اللَّهِ عَلَى الْجَمْعَةِ  
 از آن غیر مشهور آمده او + دست خدا بالای دستهای ایشان است + دست خدا بر جماعت  
 يَدَاكَ أَوْ كُنْتَ أَوْ قُلْتَ نَفَخَ الْكَيْدَ الْعَلِيَّا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ الْبَيْتِ  
 هر دو دست تو هر که نهد و دهن تو و مید + دست بالا بهتر است از دست زیرین +  
 يَدُ الْمُلُوكِ دَسْتُ الْبَازِي يَدُ الشَّيْءِ وَآخِرُ يَدِكَ تَأْسُورُ  
 دست پادشاهان دست بازیگر است و دست دیگر از توانا و دیگران ملایم  
 يَدُ شَأْنٍ أَمْرٌ لَا يَنْتَهِ يَدُكَ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ شَأْنٌ لَا يَنْتَهِ  
 دست عمل است و کار تمام نمیشود و دست تو از دست اگر چه باشد مثل + و چهره  
 امثال عرب  
 ۲۱۷  
 خنجر ۳۱۷

[illegible]

این مثل  
دقیق  
کسی  
نگین  
سکه  
ظاهر  
نمای  
فنیته الامثال

برنج  
وینبنا  
نیم  
لاب

والتون  
والتون  
والتون  
والتون

خزیه	۲۱۸	امثال یا
مُرَبَّطًا وَ يَرْبُصُ حَجْرَةً ۝ يَرْكَبُ الصَّغَبَ مَنْ لَا ذُلَّ لِكُفْرِي		
در طای بسن خواب میکند و خطره شتر + سوار میشود و شو را راسه ک نیست نرم برای او + دوی میشود		
مَا فِي الْقَلْبِ الصَّافِي كَالْمَاءِ فِي الرَّجَاجِ يَوْبُكُ الصَّدَقَةُ		
آنچه در دل صاف است مانند آب در آینه + افزون میکند		
فِي الْعُمُرِ سِرٌّ حَسَوًا فِي ارْتِفَاعٍ لَسِقٍ الْمَرْءُ قَوْمُهُ بِالْإِحْسَانِ		
در زندگی پنهان میکند آشنایان را در نوشیدن کفایت سرور شود مردم و قوم خود را با احسان		
لَيْسَ يَشْكُو إِلَى مُصِيتٍ يَصِيرُ أَمْرُ الصُّبُورِ إِلَى زِيَادَةٍ		
سوی ایشان شکایت نمی کند سوی خاموش تنیده + میگرد کار صابر سوی افزونی +		
يَطْلُبُكَ الرِّزْقُ كَمَا تَطْلُبُهُ يَعْلمُ مَنْ حَيْثُ تَوَكَّلَ الْكَفَى		
بجوید ترا روزی چنانکه بجویی او را + دانسته میشود از جای که غورده شود شانه		
يَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَ يَحْكُمُ مَا يُرِيدُ يَقُولُ ذَا الرَّمَةِ كُلُّ شَيْءٍ		
میکند خدا آنچه میخواهد و حکم میکند آنچه اراده میکند + میکند و دل را بر چیز		
يَحْسَبُنِي إِلَّا الْحَرْبُ ۝ يَقْضِي اللَّهُ مَا هُوَ قَاضٍ يَكْسُو		
کفایت میکند مرا بجز جنگ حقیر + حکم میکند خدا آنچه وی حکم کننده است + می پوشانید		
النَّاسُ وَ اسْتَنْدَ عَارِيَةً ۝ يَكْفِي مِنَ الْقِلَادَةِ مَا خَلَطَ يَارَافَةُ		
مردمان را و سرین او برهنه است کفایت میکند از گردن بند آنچه در گردن را		
بَلَدٌ عِزُّ الْعَقَبِ وَ يُضِي مِثْنِي عَلَى حَرٍّ وَ يَصْنَعُ بَارِكًا أَيْنَ كُفْرِي		
میکند و آواز میکند + شب میکند بگری و صبح میکند در حالت سردی + آتش را در کینه		
الْأَنبِيَاءُ يَوْسُفُ قَدْ عَلِمَ يَقُوبُ ۝ يَزُوقُ بِلَالٌ يَوْمَ أَطْوَلَ		
پادشاهان را یوسف روشنتر چشم یعقوب است حجت میکند و نرم میشود و نور از تر		
خزیه	۲۱۹	امثال غریبه

	مثال یا	۲۱۹	خوبیسه
			مِنْ ظِلِّ الْقَنَاقَةِ يَوْمٌ أَقْصَرُ كَأَيَّامِ الْقَطَاةِ يَوْمٌ كَيَوْمِ الْخَفْضِ
			از سایه نیزه + روز کوتاه تر بر آن بحث + سنگزار روز مانند روز نیست
			الْجَوْشَنِ الْيَوْمَ خُمْرٌ وَعَدْلٌ أَمْرٌ يَوْمُ السَّفَرِ نَصْفُ السَّفَرِ
			سم کرده شده + امروز شراب است و فردا کار است + روز سفر نیمه دوزخ است +
			يَوْمٌ قَدْ دَرَا لَيْعَنِي الْحَدْرُ يَوْمٌ لَا يُقَدَّرُ لَا يَأْتِي الْقَضَا
			روزی که تحقیق اندازده کرده شده نفع نمیکند رسیدن + روزی که انداز نموده شده نمی آید قضا
معنی			يَوْمٌ الْكَذِبُ وَلَا يُوقِعُ يَهْبُ مَعَ كُلِّ رِيحٍ
			سیرد پوست را و نمی دوزد + می بکشد با هر باد + یعنی بسیار عطا میکند
			گنجینه دوم و مثلها فی رسی
معنی			یا با بن شورا شوری یا با بن بنی نکی + یا خانه بجای رخت بود یا خیال دوست + یا ددل گر نبود ذکر زبانی سهل است + یا دوش بخیر + یا در بهر دوست کند خواهم در کنار + یا موج روزی افکنش موده بر کنار + یا رشا طرم نه با حسن اطراف + یا نه بهتر یاده + یا در خانه من گرد جهان گروم + آب در کوزه و من قشقه لعلان میگروم + یا رخاری باید که زخم ماری کشد + یا بد از مار بد بد تر بود + یا کار افتاده را یا رازی از یاران رسد + یا رمن نیکوست لیکن رسم و آئینش بد است + یا رزنده به از شوهر مرده + یا باقی صحبت باقی + یا ران یاران را شناسد + یا ران یاران را فرودشند + یا بسیار آب کرتا فلان چیز صورت گرفت یک انا و صد تیراه + یک آه و صد سگ + یک انگو صد زنبور + یک بام و دو هوا + یک بینی و دو گوش + یک بزرگین همه بزرگای را اگر گین کنند
			گنجینه
	امثال فارسی	۱۳۴	

توضیح الاشغال

ختم ۳	۲۲۰	اشغال یا
<p>یک تو به صد گناه را کافیت + یک تیر و دو نشانه + یک جان در دو قلاب یک  حرف که گفتیم از مستی در مخزن برستی + یک حمایت بصدر کاسیت + یک خطا و خطا که نهاد  و دو خطا + یک دانه محبت و باقی هم گاه + یک ده آباد به که صد ده ویران + یک  و ده گیر و محکم گیر + یک رعایت قاضی به از هزار گواه + یک سنگ و دو کلاغ + یک سفره از  سود + یک شمع شبی هزار پروانه کشد + یک طلعت زیبا به از هزار خلعت و سیاه یک نیز  عفو هفت کانون بهر را کافیت + یک گرد و خاخته + یک لقمه بگهای به ان مرغ و ماهی +  یک لقمه بگای نه صد لقمه بگای + یک مویز و صد قلند + یک خر و صد اسبان + یک شد و  شد + یک نظردین حلاست + یک نظر خوش گردی + یک یوسف و صد فریدار +  یکی از بام + افتاد گردن دیگر شکست + یکی را بگری در دعوی کن + یک بود و مجنون گر  سنگ گوید + یک می رود و دیگر می آید + یک گرد و دیگر آید بانش + یک قصه صاها + یک شامت هم ساید  یکو به صد آید به صد بر یک + یک گردن آبرونی بے + چه غم دار و از ابروے کس +</p>		
<p>گنجینه سوم در مشلهای فارسی</p>		
<p>یا بے گویا به او جز به یا چنسا به چنسون بین یا قصلانی که گفته بین یا کی باری سے  کام یا کے فعلین سے کیا کام + یا مطلقا کوڑکی کھی + یا ان چوری پیران و غلابازی +  یا کھنڈ سو یا مالاجو + یا کھاوے کھوڑا یا کھاوے روڑا یقین بڑا ببر یا بیان فرشتے کے  بر خیلے ہن + یہاں تو ہم بھی حیران ہیں بیان سب کان پکڑتے ہیں بیان کچال تو نہیں کچی  یہاں اٹھی نگاہی ہو یہاں نظر مصیبت ہو بان دندہ خشر آسودگی حرفے ست  نہ یہاں ہن و بان ہو + یہیل مندھو چھتی منظر نہیں آتی + یہ بھی کسی نے نہیں بچھا  کہ تیرے منہ میں کو دانت ہیں + یہ بھی دام غلاموں کھاوے + یہ بھی بیگن کاٹ پکائے</p>		
گنج ۳	۱۲ ج	اشغال ہندیہ

ہو چکی نہیں پڑھی + یہ پوت بنی جی جائیں گی کیوں دیکھے گا جو کھائیں یہ تو گھیر کر  
کہ گئے ہیں یہ جوانی سننے نہ بھاوے سینگے ڈولاوے ہنسی آوے یہ کو قانون میں  
سیکھی تھی یہ کو اپنے بننے کی چال ہو وہ پنہ اور گاجرین یہ پنہ اور لونچوگی لاسار  
پنہ اور پھولوریا یہ پنہ اور مسور کی دال یہ وہاں تین کشتن ہو خاتمہ  
بجائے کہ باوجود حواہش انگیزہ سب سے فلک غفل ماند از فقر قریہ از این بجز خانہ  
وہیٹا نا پیدا کنار کہ خیل سا قلمش عقل بالا دست خواہان فلزم ہمہ والی لطمہ  
حواہی مواج حیراتی ست بنا حسن نیت طالبان در محلا اکینار و دو صد و پانزدہ  
بھری بنوی گرداب وار و گوہر کردار کچاد در یک صد و تار گزیہ انہوں رجاء  
والثق از جناب ایزدی عز اسمہ آنکہ این نسخہ ہے مثل کہ در روز افشانی فوائدا مند  
شعل خورشید ضرب المثل اہل دانش و ہمیش ست ہموارہ از ضرر اعتراض تیرہ  
در زمان طلعت جمل محفوظ بودہ اور افزا سے چشم روشن سوادان روزگار باشد ہر گاہ کہ بقا  
فصاحت سمات و فصاحت کے بلاغت آیات از امثال تمثالش لذت ہے برگزیدہ شیرین  
مقالان بذلہ گو و نمکین کلامان لطیف جو فوائد پذیرند این بی نصیب را از دعا و جہیم  
بالنصیب گزارد و چون درین خزانہ عامر و نقود امثال عربیہ و فارسیہ و ہندیہ پرست  
بناء علیہ دیباچہ اش در ہر سہ السنہ حسن اتمام پذیرفت و بعد اختتام حارہ و زبا  
اشعار تاریخی نیز در ہر سہ زبان گفت ملہ حیوان آتمت ہذا الشکوہ  
مُسْتَوِیْنَا اَلرَّبِّی الصَّغَال سال تاریخ حواہسم کہ کہ ہم زمانہ مش عیان  
بر اہل کمال کہ خزینے سے خرچ ساٹھ عدد بولا ہا نف عزتیتہ لامثال

پیشانی

۴  
۵  
۶  
۷  
۸  
۹  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

## ضمیمه خزینة الامثال

مقدمه در بیان انتخاب مزاج و اضع باو که مطابق بکینه از جمله سجاایای رضیه و شاملی مرضیه است  
 از احادیث صحیح و روایات صادقان ثابت شده که حضرت رسول ع م با اولاد اطهار و از ولج مطهرات و اصحاب کتبه  
 مزاج فرموده و صحابه نیز در حضور آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم مطالبه کرده و آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم را بخنده  
 درآورده و در مجلس مقدس آنحضرت شاعران خوش بیان و راویان شیرین زبان اشعار ابدار و داستانها  
 و خف آتار معروضه داشته اند و آنحضرت توجه باستماع آن فرموده عبد الله بن حارث روایت کردند  
 دیدم هیچ احدی را که پیشتر از رسول ع م مزاج کرده باشد. ولیکن مزاج آنحضرت همه حق بود صحبت سیده  
 که آنحضرت از همه خلائق متبسم تر و خوشخوی تر بود روزی بعضی از صحابه که با عرض کردند که یا رسول الله  
 تو با مزاج بسیار میکنی این طریق مناسب منصب نبوت نیست آنحضرت فرمود که انی لا اقول الا  
 حقایق یعنی بدینیکه من نیکوگویم مگر سخن راست و مفرمود که حق سبحانه تعالی مزاج دوست میدارد و دوی  
 مواخذه می کند و ثابت شده که فرموده آنحضرت وای کسی که سخن دروغ گوید تا مردم را بخنده درآورد و  
 یا فرمود وای بروی وای بروی و این حدیث دلیلست بر آنکه اگر کسی در مزاج سخن راست بگوید  
 بخنده درآورد مصیبتست و در حدیث دیگر آمده که مجادله و مزاج کمن بایرادان مومن خود مراد آنست که  
 در مزاج چندان مبالغه نیاورد که موجب رنجش و مجادله شود و مطابق و مزاج را شیوه خود نباید ساخت که  
 خنده بسیار و مضاحکه هر وقت موجب خفگی و غفلتست و چون مزاج از حد اعتدال بگذرد ضررنا  
 بیکند و موجب عصیان شود و بدرجه اعتدال جاوید بکشد تا باعث تفریح و انبساط قلب  
 گردد و در حدیث صحیح آمده که مومن مزاج دوست و شیرین سخن باشد و منافق ترش رود و چنان برو  
 حضرت شیخ فرید الدین عطار گویند هر چه عیسی باش خندان ننگند که خراب باشد ترش روی گرفته و بیان مطابق  
 آنحضرت صلی الله علیه و آله و سلم در اخبار آمده که رضی حضرت امام حسین علیه السلام در مدینه طغی حضرت رسول  
 گفت که ای جد بزرگوار بخواب که بختی سوار ای کف و هر طرف آنحضرت فرمود و چگونه باشد اگر من تر تو شوم امام حسین  
 گفت طایفه نیکوایان آنحضرت خواب از من بگذرانند ازین گنجینه بگذرانند و آنحال آنجا گفت ای جد بزرگوار



ہماری باشد و تشریف من ہمارا دعا حضرت ہر دو گیسو مبارک خود بدست آنجناب داد و فرمود کہ این گیسو ہمارا تشریف  
 تو باشد پس آنجناب ہر دو گیسو مبارک بدست گرفت باز آنجناب گفت ای جد بزرگوار تشریف آواز پر دارند و عفت  
 کنندہ و تشریف من عفت نمیکند آنحضرت را ازین سخن کیفیت ظہیر رونود آواز برداشت کہ حضور پر حق جبرئیل علیہ  
 السلام نازل شد و گفت یا رسول اللہ زباخی و نگاہداری یک عفو گفتن تو برای رحمت الہی بجزئش آید و اگر کیا بدگر عفو  
 گوی خلق اولین آفرین ہر از عذاب نکات یا بندہ طبقات و درخ همچنان علی یا بندہ لطیفہ روزی حضرت سرور عالم علی السہ  
 علیہ السلام و سلم نہایت متکبر بود و او را نور متکبر تفرید در بشیرہ مبارک ظاہر شدہ از صحابہ کسی را مجال آن نبود کہ سبب  
 آن استفسار نماید ابوذر رضی اللہ عنہ حاضر شد و بعد دعا و ثنا گفت یا رسول اللہ شنیدہ ام کہ در وقتیکہ  
 و جال قریب آمد قحط عظیم باشد و خلق را با فوٹ نعمت و عوت کند رای نبوی صیت اگر من اورا دریا ہم  
 اہل است نہایت ہای اوزنم و چون خوب سیر شدہ باشم از و خنث شوم آنحضرت را تبسم آمد و آثار انبساط  
 در بشیرہ مبارک پیدا شد و فرمود کہ اگر تو اورا دریا بی خدای تعالی ترا از نعمتہا سہ او بے نیاز گردانند  
 لطیفہ روز حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ السلام پیروز گفت کہ اللہ تعالیٰ پیچہ پیر را در پشت بزرگ نور بار آور کہ یا  
 رسول اللہ گناہ پیر زمان صیت کہ بہشت نزد حضرت سرور عالم تبسم آمد و گفت کہ اللہ تعالیٰ پیرین را جہان و دیگر داند و نگاہ  
 بہشت داخل کند لطیفہ در یکی از غزوات شخصی از آنحضرت شری را سواری طلب کرد کہ در پای افرنجی رسیدہ  
 بود حضرت فرمود من ترا پیچہ ناقہ بدہم گفت یا حضرت من پیچہ ناقہ را چہ کنم کہ او قابل سواری نباشد آنحضرت  
 تبسم فرمود و گفت آیا پیچہ شتری است کہ پیچہ ناقہ نباشد و ناقہ آنرا از انیدہ پس شتری توانا و قوی تر ہوئی برانی فرمود  
 لطیفہ ساکنان ولایت غور اکثر احمق باشند روزی طرفی بدیہی از ولایت غور رسید و بشمال دہ کوہی  
 بقایت بلند واقع ہو کہ بسبب کوہ ہوای آن دہ نہایت گرمی داشت و ساکنان آن جا اکثر  
 بتلای امراض می بودند و مفرط رویت باشند گان آن مقام را گفت کہ اگر کسال خدمت من بجا آید و اطعمہ لذت  
 بخورایند بعد یک سال این کوہ را بردارم و دور تر اندازم غوریان بسیار خندیدند و بخدمت و مکرستند و یک  
 سال این کوہ غذا با سہ لطیف و میوہ ہای پاکیزہ خورایند چون سال بشیر آمد طرفین را گفتند بجزینہ  
 و خای ہمہ کن گفت ہمہ مردمان زنا ہمراہ من شود ہمگیان ہمپای او بنید کوہ رسیدند مفرطین بزرگ کوہ ششم آمد

ایستاده و گفت شما باز کرده کوه را بر آوریده بر پشت من بگذارید پس کوه را دور تر بنیازم اهل ده گفتند که تو دیوانه شدی  
این کار از قدرت تو توانائی مایه روان است گفت شما دیوانه شده اید هرگز مرا داده اید کوه را بر داشتن نمی توانید تنها  
چگونه این کجی را بر آوردم اهل ده بر خشم و خصل خود منفعل شدند و ظرفیت راه خود گرفت لطیفه زنی بنایت کرد به نظر یک کل ظرفیت  
خوشنوی لطیفه گوی در کام ظرفیت نهایت ملول شد و زنی نگفت ای مرد ترا بر آورانم خوششان بسیار اند تو بفکر که  
از کدام پرده کج و در روی کمر ساییم و گفت از من پرده کن و در روی من میلا و گیر که هر خواهی روی خود با لطیفه  
از بنجیل پرسید که تشبیل ع ترین مردان کجست گفت آنکه کلاه و دامن جمعی بگوش او برسد که چیزی بخیزد و نه آب نشود  
لطیفه درویشی نزد شما که در بنجیل مشهور بود بیا و حاجتی خواست شملکه گفت اول تو یک حاجت من  
براز تا من حاجتی که عرض کنی بر آرم و ویش گفت بفرمائی که آن کدام حاجت است گفت حاجت من  
همینست که از من هیچ حاجتی نمیخواهد لطیفه درویشی جامه کسی ندرید به بازار برو و بدست دلال داد که بفروشد  
درویشی دیگر بیانشد و جامه را از دلال باز و به بازار برو و بدست دلال داد که بفروشد گفت جامه را بچند  
فروختی گفت با پنجم که خریده بودم لطیفه سلمی خانه زن گفت که از تو بی جای کنی کنه بهم رسانید چه خواهی گفت  
تمام ابعاد رنگ دلان بر چند پرده کردند گفت از بیق نما که گفت چون بنگر کنی بیانشد و به بینند که کنه است گمان برند  
که مرده برینه است سوال نکرد و بر زده لطیفه مروی گل ساز آمد و ز قند و راه می رفت و این مصرع را بخاشخ می خواند  
مصرع مست شراب بودم و افتادیم به جوی طوطی بشنید آه سه در با کمال حیف و دور در کشید و گفت کاش کمن سر  
گشته و بخت برگشته آن وقت خبر دار نشدم لطیفه زنی جوان و خوب روی باشو پیش قاضی آمد و فریاد کرد که شوهرم  
باسن التفات کرد و در بر تشفی و تسکین من نمی برد و در دگر گفت ای قاضی هر شب سه نوبت بخدش ایستاده  
میشوم ازین قوت و طاقت ندارم زن گفت من هر شب پنج نوبت میخورم و بکته ازین کانه میخورم قاضی گفت آنچنان  
شوهر تو زیاد بر سه طاقت ندارد و ترا بغیر از پنج نوبت تسکین خاطر نیست منک قاضی ام رعایت حال ناتوان و  
حاجتمندان بر من لازم است پس رعایت حال تو شوهر تو تکلیف دو نوبت بر زمت هست خود برگردم  
تا پنج نوبت کامل شود و خواهش تو بر آید لطیفه درویشی بد خانه سوال کرد کنیزک گفت این  
وقت پنج میانست سر خویش گیر اتفاقا صدای لطیفه خان که اندرون می چرخید بگوش درویش رسید گفت ای کنیزک

این کنش با بر سر که میزنند کینرک گفت دروشی گرفتار شده بر سر او میزنند گفت آن دروشی با نو خنجر گرفتار  
 شده با اینکه این گفت و راه خود گرفت لطیفه بادشاهی او چشم پرخاش از طبیب اطلب که طبیب که برنجار  
 بادشاه بماند خواجه سر حاضر بود گفت ای طبیب چشم را باکت با چه نسبت است گفت نسبتی که خصمیه از بخند است یعنی  
 خواجه سر ایان اخصمیه نباشد مگر بر بخندان برمی آید شاه ازین لطیفه بخندید و طبیب از زبانت بخندید لطیفه  
 شخصه بخان که این نظر بود که دیوانه صحرش گنجینه و امیس از هیبتش نفرت گرفته روزی نه پیش او آمد و گفت که  
 مرد بچه دارم اگر با بازای هر اهن بیایی ممنون و کوه لطف و احسان تو بام من و مرا و زن روانی من مردا بر  
 دوکان مصور استاده کرده راه خود پیش گرفت مصور چون که آن شخص را دید بسیار خندید آن شخص حیران و از  
 مصور سبب خنده پرسید مصور گفت این زن را روزها پیش من آید و میگوید که برای هر صورت امیس بسیار  
 مفتش کسی را که ندیده ام صحرش چگونه سارم زن عده کرده بود که روز ششم را پیش من بیا که مثال امیس شد  
 چنانکه امروز را پیش من آورد لطیفه مردی پیش طبیب مدو گفت که اندام من همیشه تنگ گرم و خشک و نرم میباشد  
 طبیب گفت چه خوش بود که این هر چهار علت بکس زن من طبیب لا حق شد لطیفه و نقش زن را در صحنه  
 کس باها مختلف کشیده اند در هیئت یک پیر باین هر شبیه هست صورتی متفکر کشیده و نیز آن نوشته که این فکر می  
 که زن کنم یا نه و صورت دیگر بهیئت است که دست بر سر زن دروشی می کند و نیز آن شبیه نوشته که این  
 است که زن کرده و پنهان شده صورتی شادان و فرحان است و نیز آن نوشته که این کس را با اطلاق داده اند  
 او نجات یافته لطیفه بادشاهی را پرسیدند که از کلام که می شنید خوش آمد که که با او بیخود خندتا که بخند  
 گفت که لطمه ام که از قرآن بیشتر بخنداری گفت کلا و اشو اینست بخورید بسیار شامی گفت گفتند که لطمه ام که از  
 قرآن در ساخته گفت ما علیها مانده من السماء یعنی روی و کار مانند کن با خوان طعم از آسمان لطیفه  
 بعضی از طایفان بعضی نزد ابوبهری رفتند و گفتند که ای رابع از و قدس من تعالی مردان را فضیلت بخشیده که  
 زنان ازان محروم اند اول آنکه مردان کامل عقل اند و زنان ناقص العقل و ازین جهت شهادت و وزن  
 برابر یک مرد است دوم آنکه زنان ناقص الدین اند زیرا که برای بعلت حیض از نماز و روزه بازمانده و  
 آنکه هیچ زنی پیغمبر رسیده را بعه گفت بے راست است اما زنان را فضیلت است که مردان را ازان بهر نسبت

اول آنکه در میان زنان محنت نیست دور آنکه هیچ زنی دعوی خدا فی کوهه شوم آنکه به ایند او لیا از بطریق نماند  
 اند **لطیفه** روزی وزیر خلیفه به سلطان انا را بفرزاج گفت که امر وزیر خلیفه وقت ترا در طر و کان خزان کرده بمنزل گفت اگر  
 همچنینست پس تو یکی از ابا اعلان من شد که باید که طبع و فعلان پذیر من باشی خلیفه را تبسم آمد و بهای مجلس بخندیدند وزیر  
 بر جبارت خود نام و منفعل گوید **لطیفه** ایله بی بصیرت بانگ نماز من گفت فی الفور دور رفت و گوش میداشت  
 از و پدید آمد که چو کلاه مکنی گفت دیوان کی و امر از دور خوش آیند میگوند من بانگ صلوة میدهم و دور میروم تا آواز خود را از  
 دور بشوم که مردم راست میگوند یا دروغ **لطیفه** طفل بدستان پیشین معلم صوفی شریف میخواند و حفظ علیک الله علیه  
 تکرار میکرد معلم گفت آید و گفت نعمته الله علیه و علی والدیک که یک نیز همان غلطیاد گرفت گفت علیک علی والدیک  
**لطیفه** خواب غلامی را بطلب نگوی باز از فرستاد غلام بدیدر با ناله و آواز آورد خواب غلام را تهدید کرد و گفت که هرگاه  
 ترا یک کار فرستم باید که یکبارگی چند کار را سر انجام دهی نه و باز آئی پس از چندی خواب را بر سر غلام را گفت برو بسی را  
 حاضر کن غلام رفت و چند کسان از خود با خود آورد خواب را بر سرید که این مردان گفتند خی خواب را از روز فرمود که چون بنگار  
 اشارت کنم باید که چند کار را بجماعت تمام سر انجام دهی بموجب حکم تو بدین فرصت تعلیل چند کار را سر انجام داده ام یعنی  
 طبعی را آوردیم تا علاج کند و مطبوعی را آوردیم اگر که محنت شود نغمه را بد و غسالای آوردیم که گریزی ترا غسل و شستوی  
 آوردیم تا شریه خوردن کند و نوکتری نماید و گوشتی آوردیم تا هر قدر تو تیار کند و حافظ آوردیم تا بر بالین جریب تو خرم کلام جمید کند  
**لطیفه** زنی اسکندر دمی در ایام مجار جانا بر است را بهوار صبا و قمار سوار بود و لشکر را ملاحظه می نمود ناگاه سوار  
 بر اسب الاغ و لنگ از پیشین نظر را بگذشت سکندر غضبناک شده سوار را از بالای اسب فرو کشید سوار را خنده  
 آمد سکندر پرسید که درین فعل سبب خنده چیست گفت از غضب تو مرا خنده آمد که تو بر آلت فرزند شسته و من آلت  
 قرار یعنی اسب چالاک در قرار چیست سنت و اسب لنگ در قرار درست و با وجود آن غضبناک میشوی سکندر را  
 لطیفه سوار پست آمد و پای و منصب و بلند گردانید **لطیفه** یعقوب لیث پیش از ایام سلطنت مردی بی نوا  
 ضعیف الحال بود و ایام سلطنت خود یکی از اعتیادی سیستان را بمعوضی مواخذه انداخت و بهیمل او را ضبط  
 ساخت تا او بپاره تافی محتاج گردید و زنی که پیش آمد یعقوب لیث از و پرسید که هر روز حال تو چون  
 است گفت چنانکه دیر در حال تو بود یعقوب گفت دیر در حال من چون بود گفت چنانکه امر و حال من

یعقوب بدل اقصاف کرد و تمام مال و منالش با و باز داد لطیفه اعرابی به یکدیگر قاضی بر کسی گویا و او بد عالمیه  
 خواست که گویا ای اور و کند گفت ای قاضی این عرب هرگز نماز نکرده گویا ای او چگونه مقبره می بیند از عرب گفت  
 دروغ میگوئی فلان تاریخ چه کرده ام و مناسک چه بجا آورده قاضی گفت اگر راست میگوئی نشان ده که نعم گنج  
 گفت پیر مردی است در وفات نشسته قاضی گفت ای جاہل زفر چاهیت عرفات صحرایست عرب گفت  
 در حالتیکه من بچ رفتم چاه در آنجا نبود و وفات باغی پر از انواع شقائق دریا حین لعل و اکنون بجز در زنان بچین و دنیا  
 چنانکه ارشاد میفرمائی لطیفه اعرابی را پرسیدند که این چه رسم است در میان شما که یا نهامی اولاد خود را اسد و کلبه گانید  
 و نامها عکس از اسد و مبارک گفت نام اولاد اسد و کلب بر آذینان میگذاریم و نامهای غلامان بر اسد خود  
 اسد و مبارک می نهیم لطیفه اعرابی را پرسیدند که شوربای گرم را چه میگوئی گفت بخنی گفتند شور با کسر در چه  
 نام نهاده اند گفت هرگز سر و نیکنانند که نامش می نهادند لطیفه رومی سلطان نصر الله پسر  
 شاه سبحان ب مجلس بادشاه در آمد و به پهلوی ملکش نشست پس از او قاضی فتح الله در آمد و خواست  
 که بر سلطان نصر الله مقدم نشیند سلطان دست او گرفته نبرد دست خود نشاند گفت حق سبحان تعالی در وقت  
 مجید و رحمت من و تو همچنین تقدیر فرموده اذاجا نصر الله و انفسه لطیفه رومی مولانا قطب الدین علاء  
 در راهی میرفت شخصی از راهی را افتاد و دیگران مولانا را در آمد و مهره گردن مولانا صدمه عظیم برداشت و چند روز  
 صاحب فرارش شد جمعی بعبادت مولانا آمدند و گفته مخد و ناچه حال داری گفت ازین حال بدتر چه باشد که  
 دیگری از باطن خود و گردن من شکسته شود لطیفه شخصی نزد قاضی آمد و داد خواه شد که فلاسفه گفته است  
 که گدازه قاضی فرمود که اگر ترا منع او بداند بزد و کلاه خود مشغول باش لطیفه در مجلسی بدست حجاج بن یوسف  
 و ظم و جفا کارهای او میگردید یکی از آن مجلسیان بطلاق زن خود شوگند خود که حجاج ظالم بدین شکوه می  
 است اهل مجلس او را ملاست کردند که چه حقیقت حال و انجام کار معلوم نیست پس طلاق زن بر نوازند آمد  
 آن شخص اند و بگین از مجلس برخاست و نزد عمر بن عبیده که یکی از قضاة محمد و متقیان روزگار بود آمد و  
 ماجرا را بادی در میان نهاد و گفت زن خود را نکند اگر خدا تعالی حجاج را با آن همه ظلم انده کند و خاک بشید  
 به بخشیدن یک گناه تو را بی نخواهد نمود لطیفه ابو منصور را پرسیدند که چون بسوی ایلاق و دوق

برای غسل با آب گرم رو بکدام سمت گشود گفت روی بجامه های خود کنید تا در جامه ها را بسوزد تا برهنه نشوید  
**لطیفه** جوانی نزد فقیه آمد و گفت زنی جمیده دارم که از آنرا که مزاجی طاقت سرانجام امور است خانه داری  
 ندارد و اینقدر در اندام که گنیزد که بدست آدم زنی را بهر ساینده ام و میخواهم که با او مناکحت کنم تا مالک آن خانه شود  
 او برآید و مجبور به مراحم تحلیف شود اما و الیای آن زن میگویند که تا وقتیکه زن اولین را طلاق ندهی عقد نکاح محال  
 مرا حلیه میاموز که مجبور به مراجعت بطلاق نرسید و زن مطلوب را بعد از نکاح درآید فقیه گفت زن مجبور به را بگوید که بگویند  
 رسو و توپش و الیای زن که خواستگار او شده و رفتن ظاهر کن که بگویند آن زن که بگویند زن را بگویند که بگویند زن را بگویند  
 و الیای آن زن خواهند دریافت که زن تو مرده است جوان بچنان عمل آن مرد و بدین حیل زن را بجا از نکاح  
 خود در آورد **لطیفه** انگلیس پرسیدند که چه گوئی در حق نکاح گفت یکماه ستادمانی است و بدین ازانان اندوه  
 جاودانی **لطیفه** حکیم گفته که تا من مجرد بودم که خدایان گنگ بودند که مرا بر خدایان های که خدایان مطلع میکردند  
 و اکنون که من که خدا شدم مجرد آن کر شدند که هرگز گوش بر نصیحت من ندارند **لطیفه** دزدی در مجلس نوین در آن  
 همه فریاد او حاضر بود ندیکه از آن که مردی باناموس و آید بود در و بر و چشم نوشید و آن جام زین مرصع بدزدید و بخت  
 خود که نوشید و آن دیده و دانسته تها بآل کرد چون آن مجلس خاستند سانی گفت که حکیم این وقت ندیدم تا جام زین مرصع هم  
 شد و میدانم نوشید و آن گفت بگذار تا ما بکنان بروند آنکس که گرفته است باز نخواهد داد و او را نگذیده است تا حکیم خفا بد  
 گفت بعد از چند روز آن مرد تاج و دستار و جامه های نویش بهار پوشیده و مجلس شمع و آن آمد نوشید و آن مرد و کلاه از روی پر  
 زین لباس با ازان است آن مرد و امن برداشت و گفت کلین پیر این و از او موزه نیز ازان است نوشید و آن  
 بخندید و بفرمود تا بهار از شغال زرد سرخ بوی دادند و یکی از مقربان بارگاهش کردند **لطیفه** شخصی پیش قاضی آمد و گفت  
 اگر خراخوم ظلمی در بین باشد گفت نه گفت اگر قدری شو نیز در آن داخل کنم ضایقه هست گفت نه گفت  
 اگر آب بر دریزم حرام شو گفت نه گفت شراب از همین چیز است چه او را است قاضی گفت اگر قدری حاکم بر دریزم شراب  
 گفت نه گفت اگر آب بریا میزم و بر نم تخلفی و بگفت نه گفت اگر آنرا خیر سازم و حشمتی تیار کنم و بر سر بنم چگونه  
 باشد گفت سرم بشکن قاضی گفت شراب نیز همین حکم دارد و **لطیفه** در عهد خلافت هارون رشید شخصی  
 دعوی سبوت کرد و هارون او را طلب داشت و پرسید چه دعوی میکنی گفت دعوی سبوتی هارون گفت چه

پیغمبر هادی گفت هر چه خواهی گفت عصای خود را بنیاد بنا بصورت مار شود چنانکه پیغمبر موسی علیه السلام بود و گفت عصای موسی وقتی مار شد که فرعون دعوی خدائی کرد و اگر تو نیز دعوی خدائی کنی عصای من مار شود و بدون گفت ای بابا بنجم من خزینه شترین طلب از دایم خود پیدا کن گفت مملت سرور زده  
 بدون گفت همین وقت حاضر کن مرد گفت نهی انصاف خدایتعالی با چنین قدرت و توانائی از تو کمتر نیاید  
 بساط پیدا میکند و تو با من بساط و در پیش کنی بدون سخن بدید و دانست که مرد ظریف است و او گفت ازین دعوی  
 تو بکن نفعی با و از این فرمود در خصمت نمود لطیفه زنی شوهر خود را پیش قاضی حاضر آورد و گفت ای قاضی داد  
 من ازین زندیق تنذیق لستان قاضی گفت زندیق مشهور است تنذیق نمیدانم زن گفت تنذیق آنست که با زن  
 خود را پس عمل کند قاضی گفت سیئات از مدت دراز من خود تنذیق نمیدانم لطیفه سلطان محمود غزنوی روزی  
 در غضب بود و حکمچای آن داشت که پیش در و در او را خوشنود گردانند بقی محضت بادشاه رفت و سر برین شاه  
 و گفت درت هست من را نام این است نام سراج کلبه نام حضرت معلوم کنم سلطان پر غضب بود گفت برگرد  
 مخور و بقی گفت ظاهر این لقب باشد نام نیست با و شاه ازین لطیفه بخندید و آتش غضبش سرد شد لطیفه  
 زنی سینه روی و عریه خنی که عیش شوهر همیشه منقض داشت بعض صعب بتلاشت از شوهر گفت اگر من  
 بمیرم بصورت فراق من چگونه خواهی زیست گفت که اگر ندیده حرامم که چگونه خواهد زیست بیست  
 زن بدو زاری مرد تکیه بکمرین عالم است و درخ او به لطیفه یکی ناص از پیش گو سپید بخشی را در دینچه نه خود  
 آورد و بچ کرده بخورد و گفتش که بعلت گو سپید ترا بر روز قیامت سیاست کنند گفت من هرگز اقبال نزدی  
 گو سپید نخواهم کردم و گفت گو سپید و بر من حشر حاضر کنی ای ابا گفت گاه او خود را بر سر خود گذاشت و رفت و پادشاه  
 کرد لطیفه شخصی خمر خور یا جوانی زیباروی و پندیده خود که از اسافت بشن فاف داد و او را معام  
 شد که صندوق عصمت و خمر قفل بکند داشت و او پیش پدر خمر رفت و گفت که خمر تو را نه خمر است گفت  
 اگر خمر نیست پس چیست گفت کس یکبسی داده است گفت زنان مکرر می بیند گفت یکسی بیگانه داده است  
 آیا بیگانه را میداد گفت نهی فعلی و در حقیقت مهر از جانب حق تعالی ندارد و گفت خدایتعالی ما را از ان مهر  
 نمی کند لطیفه زنی جمیل و جوان بدو را انقضای پیش قاضی شکایت شوهر کرد که با او استطاعت



خانه و وسیع مفرغ بر آس میگوید بخانه تنگتر اجای داده قاضی گفت شکایت تو چیست جایگاه خانه چند است  
 تنگتر باشد بهترست **لطیفه** دیدیش بد خانه رفت و پاره نان طلب کرد و در ترکی در خانه بود گفت لغو وقت نان  
 نیست دیدیش اندکی کس طلب کن گفت نه هم وجود نیست و درش گفت قدری آب بیا که حلق خشک را سیراب کنم  
 گفت سقا بنوا آب نیاورده در درش پرسید که اورت کجاست گفت باقم پرسی رفته در درش گفت حالتیکه بخانه تو  
 حرم روداده باید که دیگران بر آتاقم پرسی بخانه تو آید **لطیفه** ثعلبی از شمرای پای تخت منصور خلیفه بود روزی قصیده  
 در صغیر خلیفه گفت یا سید صلی پیش از بخانه خلیفه گفت ای ثعلبی بسلام این قصیده ازین و در چیز که آمد دست تر و دانی نیک  
 تر اسیر صد وینارند سرخ بدیم یا سر که حکمت تعلیم کنم که هر که بصد وینار سرخ از د ثعلبی بنابر خوش آمد گفت حکمت بانی  
 به از گفت فانی است حکم اول چون جامه که نه شود مخوفه تو پوشی که بسیار بناید با سالی این کلام حکمت زد و از نهاد  
 ثعلبی برآمد دست بر سر زد گفت داد ما صد وینارم بسخت خلیفه تسبیح کرد و گفت آید دوم آنگه چون رفتن در پیش کالی نیز  
 بریش هر سان که گریبان ترا بر کشد ثعلبی گفت وینا و احسن که دوست دینارم را بیکان گفت خلیفه باز تسبیح کرد  
 و خواست که کلام سوم بگوید ثعلبی گفت ای خداوند اکنون آرزوی کلام سوم ندانم هر چه عرض آن صد وینار از زانی و اگر  
 آن ملو از ارباب نافع تر ازین کلام حکمت است خلیفه بخندید و بفرمود تا پانصد وینار سرخ بوسه بخشدند **لطیفه** خلیفه  
 امیر تیمور ولایت قاس را مسخر کرده شیراز آمد حافظ شیرازی را طلب کرد و از او گفته شنید و در و فقر و فاقه گذران  
 نمود سید زین العابدین را کتابی که مرید او بود نزد امیر تیمور قرب تمام داشت حافظ را بلا دوست امیر تیمور در آرد و امیر دید  
 که آثار فقر و ریاضت از ناحیه احوال و ظاهر است گفت ای حافظ من بضر شمشیر تمام روی زمین انحراف کردم تمام غنای  
 و بخارا مسخر کنم و تو آنرا بخیال هندوی بخشی **بحریت** اگر آن ترک شیرازی بدست آمد دل مال را بخیال  
 هندویش بخشم هم قند و بخارا را حافظ گفت ازین سخاوت هست که بدین فقر و فاقه افتاده ام امیر تیمور بخندید و براس  
 حافظ و ظف لایق حسین فرمود **لطیفه** روزی حکیم نوری حدیث از پیغمبر گذشت در اثنا که امیر که مردم بسیار حلقه زد  
 ایستاده اند و در آن حلقه رفتند که هر کس استاده تصدیق نوری بنام خود بخواند مردم او را تحسین میکنند نوری از آن  
 مرز گفت که نوری ای شناسی گفت چه میگوئی نوری تم نوری بخندید و گفت شعری شنیده بودم و شما هم شنیده بودید  
**لطیفه** شخصی به زبون شیراز میگوید که مرز غریب و بی نام همان گفت عجب نباشد آن شخص گفت

بیجا چه که بجز بدم گفت برواه کشاده است گفت چیزی را در راه ندادم ما چون گفت حج از تو ساقط شد کردیم  
 بی استطاعت راج فرض نیست آنروز گفت من کدام تا از تو چیزی بگیرم نه آنکه نفوی خواهم ما چون بجنبید و او را رخصت داد  
 و رخصت فرمود لطیفه جمعی نزد همانان زد ما چون رسیدند آنرا عامل ظالم شکایت کرد و در ادعای نمودند  
 ما چون گفت در میان عالمان بر استی و عدالت مثل و دیگری نیست از سر تا قدم همه اعضای او از اندام و فصاحت  
 پرست در میان بهمانان نافرمانی بود گفت ای خلیفه چون همه اعضای او از عدل انصاف پرست بر عضوی از اعضا  
 او را بویای بفرست تا هر ملک تو را ز عدل معذور گرد و ما چون بخدمت روان عامل را مغرول ساخت لطیفه جمعی  
 علی الصبح بر شکار بیرون رفت مردی که بر نظر از قایم باد و شاه پیدایند باد شاه از آن شکل قبیح خال بزرگ و در  
 زبیر توخی که آنرا قافا آنرا باد و شاه را بایسید پای خوب دست آمد و شاد و در حرمت از گشت بجا ترش گذشت گفت علی الصبح  
 آنروز در انانحی طاعت کردم و در بنامم او را باید تسلیم و استخار باید نمود پس بفرمود تا او را احرام کردند باد شاه غدر خواست  
 و خلعتی با برادرم انعام کرد آن مرد گفت ای باد شاه من خلعت و انعام نخواهم اما التماس دارم که در رخصت یک سخن بپویی  
 ملک گفت بگو گفت علی الصبح اهل کسی را که تو دیدی من بدم و اهل کسی را که من دیدم تو بوری ترا و در فرستاد  
 بعیش مطلب گذشت و در پنج و عقب برای خدا انصاف فرما که ازین هر دو کدام شوم و در تیرم باد شاه بخدمت و او را  
 خلعت خاصه داده نیز ادرم انعام کرد لطیفه جوانی را بچشم دردی گرفته و پیش بارون رسید بر زمین افتاد که  
 مدتی بر و ثابت شده بود و این حکم فرمود که دستش بر زمین در و روز با منظر با تمام پیش بارون آمد گفت ای خلیفه  
 وقت دستی را که خدا راسته قطع کن بارون گفت بگو خدا خلق میکنم و من از اندامی تو کم کرد و خدایا از دست تو ای بارون  
 کنم پیر زن گفت ای خلیفه قوت من از کس نیست او ست دست ادبی بری و قوت من از کس نیست بارون گفت  
 و دستش بر سر لگاری عذر و زانم کی از بند گنهاران باشم پیر زن گفت ای خلیفه زنگنه بسیار است این یک گناه  
 را نیز کی از آن بشمار که شب و روز از آن است ای زنگنه خلیفه را این سخن بخیزش آمد بخدمت و پسرش را به و بخدمت لطیفه  
 ظریف را بگفت ای ناخود کرده پیش باد شاه بخدمت و بعد از ثبوت جرم باد شاه فریاد و فغانی او را سواران گفتند طاعت  
 گفت ای باد شاه اسلام داد و کینه من در دسواران دارد و طرآن کافی ست بسواران سوم حاجت نیست  
 باد شاه بخدمت و در این بخش لطیفه اسحاق و علی غلامی داشت که همه نزدیج حضرت آب کشی و رانده شده بود

اسحاق از و پرسید که ای غلام حال خود و حال مرا چون می بینی گفت که درین خانه بدختر ترین مردمان من و تو، ستم  
 اسحاق گفت بچه دلیل غلام گفت که تو همیشه شب در نماز ایستادن بسبب کنی و من همه روز در فکر آب ایشان انعم  
 من و تو فراموشی داری و مرا در از خود می نگاری آن خود پیش ما می آید و با وجود اینکه محنت و مشقت من و تو یکدگر است اما از ما  
 راضی نیست و همیشه برانگیخته داری اسحاق بخندید و گفت ای غلام که شکی نیست پس غلام با او کرد و لطیفه در بار  
 فرشته منقول است که حضرت همایون با و شاه مذنب حقی داشت لیکن مرزا کاظم را بعضی امرای چغتای و ناظم  
 مذنب میدانستند و سبب بدگمانی های ایشان آن بود که هم از غنچه روی و شاهزادگی جمعی کثیر از اهل عراق و خراسان  
 که شیعه مذنب بودند بروی گرد آمده بودند و سیرم مخمل که مصاحب همدان بود و مذنب شیعه داشت مرزا کاظم را با  
 آنحضرت در باب مذنب اکثر اوقات همزبانهای نمود و روزی مرزا کاظم را و حضرت همایون با و شاه در راه پیشکش کردند  
 بنظر و اندک پای برداشته بر قبری می نشاند چنانکه معمول مسکان است که بر جای بلندی شانه مرزا کاظم را گفت  
 چنین معلوم میشود که صاحب این قبر شیعه است با و شاه گفت آری چنین معلوم میشود که این سنگ سنی است  
 لطیفه طریقی دعوی کرد که من و مادر من هر دو در علم نجوم کمال مهارت داریم که در حکم ما هرگز خطائی واقع نشود  
 گفتند چه حکم کردی که در آن خطا واقع نشد گفت چون آب بر تو ظاهر شود من گویم که باران خواهد آمد و مادر من گوید  
 نخواهد آمد البته یا آن میشود که من می گویم یا آن میشود که مادر من میگوید لطیفه آورده اند که روزی یکی  
 با بزرگی حال خود میگفت آن بزرگ گوش نکرد و متوجه احوال او نشد باز گفت التفات نفرمود  
 سوم بار عرض کرد گفت چرا چندین درد سر می دهی آنرا و حاجتمند گفت سر تو کجاست که با من آن بزرگ را  
 این لطیفه خوش آمدنی الحال حاجت آورد که در لطیفه خرغوری را در دوبر خرغوری سجده شکست آورد  
 گفتند ای غوری چه محل سجده شکست گفت خدا را شکست اگر من برو سجده بودی مرا نیز بزدی بردند  
 لطیفه غلام به منم ای خود مقبره ساخت معماران یکسال تعبیر آن پرداختند تا با انجام رسید و جواب داد استاد  
 معماران هر دو ظریف بودند پرسید اکنون این عمارت را دیگر چه می باید گفت و وجود شریعت نشاند که یکبار لطیفه  
 مردی نهایت که بنظر قبیح الوجه بود نقل کرد که روزی بر سر بازار ایستاده بودم زنی خوب روی مقابل من آمد  
 در یک من بسیار نظر کردم چون نگریستن او از حد گذشت گفتم ای زن چه قصد داری که چشم بروی من خیره

و چنین تیزتر در روی من نظر میکنی زن گفت چشم من گناه عظیم کرده بود و خواستم که از عذاب کتم بگریزم که سخت تر من  
عقوبت ما باشد و هیچ عدایی سخت تر از آن نباشد که ساعتی بر سر کشت و صورت ناسیمون نونگاه کنم لطیفه نایابی  
و ظلمت شب مشعل در دست و موی پر آب بر سر در راه میفرست لطیفی گفتش تو که مشعل نبینی پشمعل صیپنی نایابی  
گفت که این مشعل نه برای من است بلکه برای دیگران است تا بتاریکی مرا آسیب نرسانند و بسوزانند لطیفه نازی  
بطول داد و قندی در آمد تا اسپ او را بزد و سائیس بریدار بود و در آغوش و آقا را خبر که مالک اسپ مدو زد و گفت  
که چو که اسپ را بزدی می بزد اگر این عمل بد بود من کنی تر از نندازد و کم و زو گفت نه و المراد این نند بجام در دمان اسپ  
انداخت و ریسمانها کس پوش برید و بالای اسپ سوار شد و گفت اسپ را بنیطریق بدزد من بر ندان بگفت و  
راپاشه زد و بطرفه العین از نظر غائب شد چند آنکه جستند سر اعش نیافتند لطیفه امیر زاده به ندیم خود گفت  
که در اسم های که لفظ بان می آید مثل فیلیان و ساربان و مثل آن اکثرند خود و مرید جو می باشد ندیم گفت  
ای مهربان چنین است

## در بیان کنایات و مصطلحات فارسی

**فصل الف ممدوده** آب آتش ذیل و آب آتش زای آب آتشین آتشین آب آتش زده و آب آتش نای  
و آب آفزا و آب ارغوانی و آب گلگون و آب آتش لباس کنایه از شراب خوشترنگ و آشک گلگون باشد  
آب باده رنگ کنایه از آشک خونی است آب دیگر نداشتن کنایه از مفلسی است آب دیگر داشتن عبارت  
از تو نگری است آب رفته باز و رجوی آمدن کنایه از آنست که بعد از زوال دولت باز دولت کامیاب شدن آب  
روشن کنایه از رونق باشد آب بی لجام خوردن کنایه از خود مری و آزادی است آب بهمان کوفتن و آب  
درید که در آب بر سهان بستن کنایه از کار بی فایده کردن است آب بر روی کا آردن رونق و خوبی پیدا  
کردن است آب بر روی کا آردن رونق و خوبی پیدا کردن دعوت و امتیاز حاصل نمودن آب و باغ خوش  
کنایه از تملک کردن است آب به پوست افکندن کنایه از بخت شدن میوه و پلنگ شدن کودک است آب  
بهمان آمدن مشتاق چیری شدن آتش بی درد و کنایه از آفتاب است آتش تر کنایه از شراب سرخ

رنگ آتش نبل کنایه از شاعر فصیح زبان و تیز زبان است آتش دشت کنایه از در چالاک و چست است  
 آرزو شکستن کنایه از حاصل شدن آرزوست آستین افشاندن و آستین زدن کنایه از زد و تکر کردن است  
 و هم بمعنی تمسک و آفرین آستین چسبیدن کنایه از دلاسا و غلجاری است آغوش دادن  
 کنایه از بجز شدن است آفتاب لب بام کنایه از کسی است که قریب مرگ رسیده باشد آفتابی شدن کنایه از  
 ظاهر شدن آفتاب یعنی دن کنایه از محنت و تعب کشیدن آگنده گوش کسی را گویند که نصیحت شنو نباشد آمو  
 پرستی کنایه از دوست داشتن شکار آتش از چشم پریدن کنایه از حالتی است که بوقت رسیدن صدمه نفوی  
 بر دل رخ روی دهد و در پیش چشم روشنی مثل برق معلوم شود آبی شدن کا عبارت از تنباه شدن کار است آسمان  
 بابر و پوشیدن کنایه از احوال کار و جو بدبختی است آب بر دست کسی ریختن کنایه از خدمت کردن آستان  
 بر فراستن کنایه از ویران شدن آب آغوشن کنایه از بول کردن آسمان سوراخ شدن کنایه از تواتر زل  
 بلاست آب بمشت پیچیدن بمعنی کار بیفایده کردن است آب از جگر بخشدیدن کنایه از عطر کردن آب سیکان  
 کنایه از ستاگان است آب خرابات کنایه از شراب است آب خفته و آب بسته کنایه از برون ریختن و زل  
 ملگرم باشد آب شدن کنایه از شرمندگی شدن آگینه طارم کنایه از آسمان است آینه رخ خلك کنایه از ستاگان  
 باشد آینه روز کنایه از آفتاب است آتش آب پرورد کنایه از تیغ آبدار است آتش بهار کنایه از گل سرخ و ملاذ نار  
 باشد آتش بی بهار کنایه از قهر و غضب و ظلم و تعدی و نیز شراب یا شبنم دود کنایه از آفتاب و قهر و غضب و شراب  
 سرخرنگ است آتش حل کنایه از مرعاشق باشد آتش زدن کنایه از ترک تعلقات است و نیز کسی را بر  
 بر غضب آوردن و بیقرار کردن آتش سخن کنایه از طاعن لاس آتش تیر و کنایه از شراب لعل لب معشوق باشد  
 آتش که بهرام کنایه از بیج حمل باشد چه نر نام در فارسی مرغ را گویند و بر ج حمل خاشاک است آتش لباس کنایه از سرخ  
 پوش باشد آتش محرم کنایه از بنحو شمشیر باشد آتش فشاندن آتش قهر و غضب باشد آتش و آب کنایه از تیغ آبدار  
 باشد آتش هفت مجمره کنایه از سبع سیاره آتش از دها کنایه از وجود هر یکی از سبعه سیاره است آتشین پنجه آتش  
 و مست کنایه از کاریگر و استا و چاکر است باشد آستین بر چیدن کنایه از مستعد و آماده شدن بکاری است  
 و آستین بر زدن نیز همین معنی دارد آستین بر کردن کنایه از کوتاه کردن دست باشد از راه دستی و فضول

آسمان برین کنایه از طبق نهم است که بالای فلک المروج یعنی فلک ششمین است آفتاب بر سر دوار رفتن کنایه از تمام  
عمر و نعلانی رود و کلامی باشد و آفتاب بر سر کوه و آفتاب بر لب بام نیز همین معنی دارد آفتاب بگل اندودن  
کنایه از بنیان ساختن امر بود و در غایت ظهور باشد آفتاب سوار کنایه از مرد بخیر باشد و بگنج گشتن کنایه  
از بیقراردن در بقراردن باشد آبوی صین و آبوی فلک و آبوی خادری کنایه از آفتاب ست آبوی  
سنگین کنایه از چشم معشوق باشد **فصل الف مقصوده** ابرو زدن کنایه از رضا و ابرو زدن و اشارت  
کردن باشد ابرو زدن کنایه از خوشدلی و کشاده روی و مهمت و سخاوت باشد ابلق ایام و ابلق چرخ کنایه از دنیا  
و روزگار باشد اختر و اختر کنایه از عطار دست اختر شردن کنایه از بیکار باشد از بن دندان و از بند دل کنایه از  
رضا و رغبت باشد از بچ گوشت کنایه از اطاعت و فرمان پذیری باشد از پلوت بر آمدن کنایه از کشف راز و ترک  
و بنا از خودی و نفسانیت باز آمدن و خندان بودن و به مقصود رسیدن باشد از خرافات کنایه از مردن و  
ازین عالم سفر کردن از دست رفتن کنایه از سجودی و بی اعتباری و اضطراب و از دست شدن نیز همین دارد  
از دهمان مابر آمدن کنایه از راستی است که هیچ کجی در آن نبود از زبان جستن کنایه از سهو و خطا در سخن و گلو  
رفتن کنایه از بیخ و محنت کشیدن استک داری کنایه از گریه بسیار استک شیرین و استک کنایه از باری گریه  
شادمانی انگشت بدندان و انگشت حیرت در دهان کنایه از تعجب و تحیر و حسرت و افسوس باشد انگشت  
بر دیده نهادن کنایه از قبول کردن و مسلم داشتن انگشت بر جوف نهادن کنایه از غیب گرفتن و چنگ گیری کردن  
انگشت نماشدن کنایه از شهرت و از بکار افتادن کنایه از بی نظاری باطل شدن کار **فصل بای موصوفه**  
بسر زلف سخن گفتن کنایه از نیاز و تکبر حرف زدن و پوئین در افتادن کنایه از عیب خوئی و غیبت بر گشتن  
محفل کنایه از برانگیز شدن مردم آن مجمع بر خو بالیدن کنایه از نابا کردن و فخر کردن برگشت شدن  
شدن بفتح با و فتح ر و فتح کات بمعنی تمام شدن با و در دست داشتن کنایه از تهیدستی و مفلسی با و شد  
پیودن کنایه از کار بیفایده کردن با و در دست داشتن کنایه از غرور و تکبر بار در گف و با و در دست کنایه از مرد  
تهیدستی و مفلسی با و شدن کنایه از نابا پدید شدن و پیر بدن با و بی بر وزن عادل کنایه از نادر  
شجاع و دلاور بار و ابر کنایه از نامل و ابر کنایه از زانمیدن باز سفید پیر کنایه از آفتابانی داشتن

بعضی منع کردن بازو کشاده کنایه از بنامندان و محتاج و مفلس بآزنی گوش کنایه از شوخ و شنگ بآز رنگین کنایه  
از دنیا بام نعم و بام مزاح و بام کشاده رواق کنایه از تلک الافلاک بآزوی مشرق کنایه از آفتاب بآهن  
کشیدن کنایه از زنجیر بپا کردن بپا در آمدن کنایه از نغزیدن پای بپای شدن کنایه از ایستاده  
شدن قفایم گردید و توقف کردن بکام عدل دادن کنایه از پیش و کم ندادن و باعتماد دادن بچراغ  
رسیدن بدولت یا بجهت دولت و نعمت بجمیون نشستن کنایه از گریه بسیار کردن بجان آوردن کنایه از  
تنگ آوردن دیگری بجان آمدن کنایه از به تنگ آمدن خود بچشم خرم رسیدن یعنی از آریکسی رسیدن  
بچمکان دیده کنایه از قطره های اشک بچرخورشد کنایه از جواهرات و فلزات بچرخوش کنایه از شک  
گلگون بچرخ طائوس علوی کنایه از آفتاب روز روشن و آتش و لعل و باقوت بچرخ لوی کنایه از بخت  
که او را بطلعه از آنگاه برداشته برورش کرده باشند و تنازی بصط گوبند بچرخ بر روی کار افتادن کنایه  
از افشای گردید از بزم و فرود شدن کنایه از مراقبه بچاک انداختن کنایه از لیل و خوار کردن برات بر شلخ  
آهنگ کردن کنایه از دروغ گفتن و وعده دروغ برگردان آتش یعنی آفر و خشن آتش باشد برگردان چراغ  
بمعنی چراغ آفر و خشن باشد بالا خوانی خود را افزون تر از اندازه ستودن بر سر آمدن بمعنی غالب آمدن  
برق شدن کنایه از شتاب فتن و دو بدن بر کسی نشان دادن کنایه از کار حسب و خواهی سرانجام دادن  
برگ لاجورد کنایه از آسمان بر گرفتن بمعنی قبول کردن بریده زبانی کنایه از خاموشی بریده فلک کنایه  
از قمر بزرگانه فلک کنایه از برج جدی بر سر بردن بمعنی وفای کردن بانجام رسانیدن و سازگاری نمودن  
بطاهر خاب زای کنایه از صراحت تراب بعد از خالی عبارت از گر سنگی و شکم خالی بعلن ظن  
و بفلک زدن کنایه از شتابت و بدگویی ببلبل گنج کنایه از چقدر و بوم که در دیرانه باشد  
بلندی گرامی کنایه از شخصه است که خواستش بزرگی داشته بلند نظر کنایه از مرد عالی  
همت بپشته روی کنایه از خوب صورت و خوش روی بهم بر آمدن کنایه از غضب ناک شدن  
بیدار معر کنایه از مردم هوشیار و عاقل بیدار شدن کنایه از سرسیمه مضطرب شدن بمعنی بپاشی  
زیرین کنایه از ستارگان آسمان بیفته چرخ کنایه از خورشید و بیفته زرد نیز همین معنی دارد و مجابا



نیک کنایه از دنیا و مرگ بمعنی کنایه از مردم سبک دلی نیکین **فصل یاسی فارسی** سرده از روی  
 کار افتادن کنایه از افش شدن زار پائی خلکی کردن کنایه از سفر رفتن سست پشت چشم ناز کردن  
 بمعنی آزرده شدن از راه ناز پائی از پیش رفتن کنایه از غریب پائی پائی پس آوزن کنایه از ترک  
 دادن و گذاشتن و منهرم شدن در نرم باشد پائی بلند کردن کنایه از دودیدن پاد رکاب بمعنی سولای  
 و سفر و کنایه از میا بودن اسباب سفرست دوم نزع را نیز گفته اند پادشاه چین و پادشاه میروزی کنایه از  
 علت اب ست و پادشاه میروزی و پادشاه سیستان را نیز گویند پاسبان طارم نهم و پاسبان فلک کنایه از کوب  
 رحل ست پائی بر پی نهادن کنایه از متابعت و پیروی یای بر جای نهادن بمعنی ثابت قدم بودن پائی بر سنگ  
 آمدن کنایه از پیش آمدن محاطه و پائی دل سنگ آمدن کنایه از گرفتار محبت شدن پائی تابه کشادن کنایه  
 از سفر باز آمدن و اقامت کردن پائی فرو کشیدن کنایه از آمدن و توقف کردن پائی فشردن کنایه از ثابت  
 قدم بودن و ایستادگی کردن پایخ و اجرئی که قاصد را بدیند پائین پستی کنایه از اطاعت و بندگی و خدمتگاری  
 پرده هفت رنگ کنایه از عالم ست پرده برگرفتن کنایه از طاهر شدن و بیحیائی ست پرده دار فلک کنایه از  
 قرص پرده و دهن کنایه از شب نیزه و تاریک پرده زجاجی کنایه از شب تاریک و ابر سیاه پرده نیلگون پرده  
 شب نگ پرده هفت رنگ کنایه از هفت آسمان آموختگان ازل کنایه از انبیا و اولیا و شعرا باشد پرده و فلک  
 کنایه از خوشید تابان ست پس افتاده کنایه از کسی ست که در قفای کار دلان مانده باشد پس افکنده علفی که بعد  
 از خوردن و دانه باشد پس افکندن کنایه از خیره کردن چرخ بود که بعد از چرخ بگردانده تا بوقت حاجت بکار آید پس گوش نشان  
 کنایه از فراموش کردن پشت پا خایدن کنایه از شاد شدن و خوشحال گردیدن پشت پا زدن کنایه از ترک دادن و گریختن  
 و پیداشدن پشت چرخ کنایه از صحن چرخ پشت دادن کنایه از روی گردانیدن و گریختن باشد پشت دست بزدن کنایه  
 و پشت دست کشیدن کنایه از پشیمان شدن باشد پنهان در گوش کنایه از مردم غافل و سخن نداشتن پنهان گوش  
 نهادن پنهان گوش کردن پنهان گوش افکندن کنایه از غفلت و سخن نداشتن باشد پلو کستن دریدن کنایه از عیب جوئی و  
 افشای راز و پلوی و پلو لادار کنایه از اسب پرزد باشد پلو لادار کنایه از دلاوری و مبارزان باشد پلو توئی  
 کردن بمعنی کناره گرفتن پلو دادن کنایه از تفرع رسانیدن و فرو بی نمودن و هم بمعنی کناره گرفتن در گردانیدن نیز آمده

پهلوان کنایه از برابری کردن و محال و قدر و مرتبه باشد پهلوان کردن کنایه از گنجینه و پیریز کردن باشد پهلوان  
 کنایه از خوابیدن پیریز کردن کنایه از چاک زدن باره کردن پیریز پیریز کنایه از کاغذی کنایه از دواهی  
 روشنی صبح و شعاع آفتاب باشد پیریز چهل ساله کنایه از بی عقل و نیزه فرزه باشد پیریز بهقان پیریز سحر و معجزه  
 و هم کنایه از شراب انگوری گفته باشد پیریز پیریز کنایه از آدم صفت پیریز پیریز صفت فلک کنایه از کوب  
 زحل مست پیکران درخش کنایه از ستارگان آسمان پیک را لکان و پیک فلک کنایه از قمری که در دخیلی  
 گم کردن کنایه از بی نشان شدن پیکان فلک کنایه از عاجز کردن پیک علق در هوا پیکان کنایه از ابرسیاه است  
 پیکان کبریز شدن کنایه از آخر شدن عمر باشد **فصل تایی فوتانی** تن زدن معنی خاموش شدن تن  
 در دادن معنی رضامند شدن تاج فروزه کنایه از آسمان است تاج کردن کنایه از خوش شدن تابان تابش صبح کنایه  
 سفیدی صبح تخت آبنوسی کنایه از شب تاریک است تخت روان کنایه از آسمان و تخت سلطان علیه السلام است  
 که دیوان آنرا برپا بردن تخت اول کنایه از لوح محفوظ است تدریزین بر کنایه از آفتاب آتش است تدریز شدن  
 کنایه از برابری شدن عظیم باشد بقوت و در تدریزی فولاد بنجان کنایه از نیزه و مسلمان مبارزان است تدریزی زرد  
 کنایه از آفتاب آفتاب تدریس کنایه از فاسق و فاجر و عاصی و معیوب باشد تدریس تدریس بر وزن بدست  
 کنایه از فروتنی و چابک است تدرستی بر وزن بدستی معنی چستی و چابکی است تدریزان بر وزن همزمان کنایه  
 از مرد زبان آورد شخصی که گرم گفتگو شود و سخنانی تروتازه گوید و معنی ترجمان هم آنکه معنی بخند گفتنی را از زبان دیگر بزنان  
 دیگر تدریز کند تدریز کنایه از کسی است که ظاهر خود را خوب نماید و باطن بد باشد ترکان چرخ کنایه از سیاه  
 است ترکانی بر وزن مرغزاری معنی قحط آوردن بشتاب تعجیل برسم خدمت و تاراج و معنی جولان هم آنکه  
 ترک چین بضم اول کنایه از آفتاب است ترک حصار از فروز آفتاب است ترک فلک کنایه از کوب و ریخ  
 و نیزه آفتاب است ترک نیرو و تریخ زرد لشت لشت و لشت زردی لشت زرد کنایه از آفتاب است لشت سیمن  
 کنایه از قرشت بلند کنایه از آسمان کنایه از آفتاب نیزه است لشت از بام افتادن کنایه از رسوا شدن  
 و مشهور شدن لفته جگر کنایه از عاشق و نیزه از کسی که علت تپ دق داشته باشد لگا و الملق کنایه از دنیا  
 است باعتبار روز و شب تلخ عیش کنایه از کسی است که بتلای صحو بات و بلا باشد تلخ و ترش کنایه

از محنت و مشقت و نیاست تنگ چشم کنایه از مردم بخیل است تنگ دست کنایه از مردم و غلس و فقر باشد  
 تنگ شکر کنایه از دها ن معشوق است تنگ عیش کنایه از مردم و غلس توشه برداشتن کنایه از سفر  
 شدن تراغیدن کنایه از دعای بد کردن و طعنه زدن تر گردیدن کنایه از خشکی شدن تیشه بر  
 پای خوردن کنایه از برهم زدن و ضایع کردن کار و بازخواست تیغ زدن آسمان کنایه از صیغ صلاقی و  
 آفتاب و کوب مرتج است تیغ ستم کنایه از رونق ظلم و هاج تعدی باشد تیغ سحر کنایه از آه سحر  
 گاهی و دعای سحر باشد و روشانی صبح کاذب را نیز گفته اند تیغ شدن بمعنی رو بر و شدن تیغ  
 گوشتن کنایه از زبان است تیغ کوه بلندی کوه را گویند تیغ لطق کنایه از زبان فصیح است **فصل جم**  
**تازی** جامه کاغذی پوشیدن عبارت از استغاثه و دادخواهی است جامه سرخ بر سر چوب  
 کردن نیز فاعله همین معنی بخشد جام بر اشک زدن کنایه از توبه کردن و گذشتن از شراب باشد جام  
 سحر کنایه آفتاب است جام شهر یاری کنایه از قدح بزرگ شرابچوب است جام شیر کنایه از پستان  
 شیر دار جامگی خوار مردم علفه دار را گویند و کنایه از مردم شرابخوار است جام خورشید کنایه از زمین است  
 و برگ رختان نیز گفته اند و غبار و ابر و آنچه روی آفتاب را بپوشاند با صطلح سالکان عبارت از پند  
 آدمی باشد چه جسم لباس جان است و خورشید در دوت سالکان روح حیوانی است و در یک دیده را گفته  
 اند جامه دریل زدن کنایه از تعزیت و ماتم داری باشد جامه عید کنایه از جامه و قبای سرخ باشد گلها  
 و شکوفه باد بهار را نیز گویند جان آهنی کنایه از بی رحم و سخت جان و دلادو باشد جان شکار کنایه از ملک  
 الموت است و معشوق را گویند جای گرم کردن کنایه از آرام و قرار گرفتن باشد و براقه رفتن را نیز گویند  
 جامه گذاشتن کنایه از مردن است جگر گوشه کنایه از فرزند باشد **فصل جم فارسی** چشم روشنی  
 بمعنی تهیت باشد چهره شد بمعنی مقابل شدن باشد چاهلاهور کنایه از آسمان است دهنه زار و مفرار را  
 گویند چار اژدها و چارادستاد کنایه از عناصر اربعه است و چار جوهر و چار آتش نیز همین معنی دارد و چهار پل  
 کنایه از چیز بسیار خوردن و بر پشت خوابیدن باشد چهار تکبیر زدن کنایه از ترک و تجربه است و نیز کنایه  
 از نماز جنازه است چتر ترین و چتر سحر کنایه از آفتاب است چتر سیمایی و چتر سیمین کنایه از ملائکه است چتر

ماضی چتر آگبون کنایه آسمان است چتر عنبرین کنایه از شب تاریک است چرخ چشم بکسر الی کنایه از فرزند  
ست چرخ انداز بر وزن دست انداز گماندار را گویند چرخ زرین کنایه از فلک چهارم است چشم بجزیی  
سیاه کردن معنی طمع کردن و کان چیز **فصل ماضی حطی** حرام توشه کشیده و قاتش مال حرام بگذرد و حرام کرده

کسی را گویند که تن و توش از مال حرام پیدا کرده باشد حرف سه دو حرف خشک کنایه از سخن مجرب و بی تاثیر شد  
حرف ز محنت و حرف گلوگیر خفند با استماع لکن خام از ره شود حرف گلو سوز نیز مهین معنی دارد حرف ذل کنایه از  
سخن گفتن است حسب از خود داشتن کنه از خود مغرور شدن است حسن فرنگ کنایه از حسن سفید است  
چنانکه اهل فرنگ را باشد **فصل خام** که کنایه از مایع و حایل خارجین و خارج است و خارج از پنجره و در و

و باغات از خار و خلاشته بندند تا سدا در حیوانات شود و خار را کنایه از دغدغه و خواهش شی مرغوب باشد خواه  
 غیر مرغوب چون خارها غم حسن بدندان گرفتند کنایه از زنده ماندن استن خار در جگر شکستن کنایه از بیزاری کردن جنگ  
 بیزی کنایه از غریب و سفر است خامه زدن کنایه از خامه تراشیدن باشد خط کشیدن کنایه از باطل کردن  
 و محو کردن چیزی میخانه زدن کنایه از عقبی است خانه بردوش و خانه بدوش آوازه از خان و دانه از گون و خان دانه  
 آوازه خان مخفف خانه دمان مخفف مانده کسیکه از خانه دماند و بدو خانه آوار و شده باشد خواب چهار پهلوی کنایه از خواب

دراز و با فرغت مست خون بکوش آمدن کنایه از رغبت و شوق غایب پیر سر بن بختین بمعنی بقره کردن **فضل اول**  
عظمه داده کنایه از نصیب و قسمت دامن شب کنایه از آخر شب و در حساب آمدن کنایه از منعم و نالایق شدن

ست و اهن زیر رنگ آمدن کتابیه از عاجز شدن در حساب گفتن کتابیه از هیچ دیوچ نمودن و خطاشدن کتابیه از سفیر و ازنده و شرمند و شدن در کسین و از انوشستن کتابیه از اقبه و دلمند و شفا ده دست یافتن کتابیه از غالب

آمین و عرق افتادن کنایه از مجمل شدن بر نظر آوردن کنایه از پیشکش کردن و گذرانیدن در دریا شدن  
کنایه از نخوت و غرور دست آشنای کنایه از صاحب معامله دست در گاو کردن کنایه از سوا کردن و بی حرمت نمودن

دلوں سے چارہ رسید کنایہ از آنکہ کارش تمام گردید دست از سر کسی گرفتن کنایہ از اعدا و اعانت او  
در پی داشتند و بدیدم هر نماز کنایہ از چشم بستن در خود فرو رفتن کنایہ از تنگدستی و بیبودن در آب

و آتش بودن کنایه از بیخ و محنت دیدہ گرم کردن کنایه از غمخوار و خواب نرم کردن دامن بنشین

گرفتن کنایه از جمیع باشد **فصل سیم** در معنی و کلماتی که در کتاب از چیزی منتفع و کامیاب بودن بکار می آید  
 بسر وقت او رسیدن رنگ ریختن و رنگ زدن کنایه از تعجب کردن بود و گویند که کنایه از آفتاب روزه کشاکش کنایه  
 از اندک چیزی خوردنی که بهمان اظهار کند روز فراخ کنایه از مردم خرم و شگفتی روی **فصل ششم** در معنی و کلماتی که در کتاب  
 کنایه از خوردن چیزی که غیر مرغوب باشد زدن این مصدر متعدی است و گاهی لازم نیز آید چون زدن معنی بود بکشتن  
 و برانگیزه شدن و بمعنی خوردن آید چون باوه زدن و شراب زدن و کباب زدن و انیسون زدن و بنگ زدن  
 و قی زدن و بمعنی کردن آید چون مشت زدن و زور زدن و سیر زدن و جولان زدن و تغافل زدن و نظر  
 زدن و خنده زدن و معنی داشتن آید چون چشم براه زدن و معنی آنگندن آید چون چین بر چین زدن و شکار  
 زدن و بمعنی ریختن و انداختن چیزی بر چیزی آید چون لک زدن و اکسیر زدن و بمعنی رسانیدن آید چنانکه  
 خود را بقلب سیاه زدن و معنی دادن آید چون پوسه زدن و دشتام زدن و بمعنی تاراج کردن آید چون فاخته  
 زدن و معنی بریدن آید چون شلخ زدن و گردن زدن و بمعنی ساختن آید چون حشت زدن و بمعنی گفتن  
 و خواندن آید چون حوت زدن و داستان زدن و بمعنی فواخس آید چون رود زدن و جنگ زدن و در  
 باب زدن زدن و بمعنی بستن آید چون شیره از زدن و فعل زدن و بمعنی قائم کردن چیزی بر چیزی آید  
 چون گل زدن و طره زدن و کلاه زدن بر سر و دستار و بمعنی کشیدن آید چون عماری زدن و بزرگ کردن  
 آید چون تخت زدن و بمعنی باختم آید چون نرو زدن و بمعنی قائم کردن آید چون خیز زدن و بمعنی کشادن  
 آید چون بگ زدن و قال زدن زدن خشک کنایه از صلاحیت و عبادت ظاهری است که بی خلوص  
 باطن باشد **فصل سیم** در معنی و کلماتی که در کتاب از شاعر خوش بیان و شیرین زبان سخن پیشانی کنایه  
 از کسی است که در نهایت جرات و بیباکی باشد سخت چشم کنایه از شوخ و بیباک است سخت حمدون  
 کنایه از بسیار تصدیق کشیدن سبیل ترو سبیل نوس کنایه از خط و زلف معشوقان است سبیل  
 کنایه از اطاعت سر کشیدن کنایه از تافرنی است سبک کردن کنایه از عاجزی است سرتوقع  
 نماندن کنایه از امیدوار شدن معین طرح دادن کنایه از سینه و دل دادن **فصل ششم** در معنی و کلماتی که در کتاب  
 شمره شلخ شدن گلو کنایه از زنگی گلو است بسبب بسیاری از اوازها بلند شود و هر کنایه از کسی است

که از احوال دینی متنع باشد تیشده و جگر شکستن و شراب پیرین افشانیدن بمی بقدر کون مخوفه کردن کنایه  
 از غمی کردن **فصل صبا و صبا و طوطا و طوطا و طوطا** فاکتبت لغات مصطلحات  
 که مستطراعه اندازد و گذشته شد **فصل قاف** قاف تپی کردن کنایه از مردن و بخود شدن قفل زدن  
 انما حقن و قفل بر لب زدن کنایه از خاموش ماندن و خاموش کردن است قطره زدن کنایه از شتاب رفتن  
 است قلم کشیدن کنایه از باطل کردن و محو کردن چیزی است قطره زدن کنایه از مردن و زده کردن قطره زدن کنایه از زهر  
 است قلم در سیاهی نهادن کنایه از تسمیه سیاهان بدین معنی **فصل کاف** کار ازین زدن کنایه از غمی  
 بنزدق تمام کردن گفتن پاره کردن کنایه از مرض محکم و حادثه سخت بجات یافتن کاسه گردانیدن کنایه از زنده  
 گری است و گذار کاسه گردان گویند کلاغ گرفتن کنایه از تفسیر و استنباط است کلاه انداختن و کلاه زدن بر آسمان و کلاه  
 کنایه از نشاندن شدن است کاسه سیاه کنایه از نمسک و خفیل کاشته لبس کنایه از از کچین حریص و خوشامد  
 و دودن بخت کاسه بر کسی نمسکتن کنایه از رسوا کردن او را **فصل کاف فارسی** گوش داشتن بمعنی نگاه داشتن  
 و انتظار گل کردن کنایه از اظهار شدن و ظاهر کردن گردگان برگزند کنایه از ناپایداری است گلان مقرر کنایه از دست  
 و مخور و جاهل گلان پشت کنایه از مردم قوی پشت و بارکش گرفته لب کنایه از آدم خاموش گرم دل کنایه از  
 عاشق سوخته دل گرم و سرور کنایه از رنج و راحت دنیا که هر گردش زدن کنایه از سخن نشیندن گل صبح کنایه از  
 سفیده صبح گل نشاء کنایه از شراب گواه لب سے کنایه از گواه کاذب است **فصل لام** لب دودن کنایه از  
 بوسه دادن لب کشا و کنایه از سخن گفتن باشد لغوه آسپن چشیدن کنایه از زخم خوردن لغوه آسپن چشیدن کنایه  
 از زخم برآشیدن لگد در کار شدن کنایه از برهم شدن کار لگد بر گور حاتم زدن کنایه از کمال سخاوت و بخشش کسی است  
 که صفت کم یابی داد و دهش بسیار است **فصل میم** متاع شیرین کنایه از کالای گلیاب و گران بهای و مستور  
 کنایه از تنبیل ذائقه کردن مژگان بر لب زدن کنایه از محاض و دودی بر تافتن مشتد میضه کردن کنایه از گرداز  
 کردن مشت است برای زدن کسی متغیر و دشمن کردن کنایه از جمع الفکر گردانیدن و مانع یا متغیر بر سر نه زدن و متغیر  
 خورده است کنایه از ان است که عقل در سر ندارد موج حصار موج پوریا کنایه از خطوط و نقوشی که در پوریا افتد  
 موشگان کنایه از کسی است که کار با کمال دقت و باریکی سرانجام دهد میدان علاج کنایه از کاغذ سفید مشوره بکلاه

کردن کنایه از ترک و تجرید **فصل نون** ناخن بدیده بختن کنایه از بسیار آزار دادن و بختنیدن ناخن  
 تیز کردن کنایه از طبع زیاده کردن نافه بوی کنایه از گنده و پهن چه بوی ذات نافه گنده میباشد هاین است  
 که سخن چنین را نیز نافه بوی گویند آن در اربابان گذاشتن کنایه از آماجی سفر باشد نان خوردن و نمک آن شستن  
 کنایه از نمک بحرام بودن و ناپاسی کردن نان در آستین خوردن کنایه از کمال خست و بخل ست نان و قوت  
 سر و بستن و نان بدو روزن کنایه از کار بیفایده کردن نان بر بخش افتادن کنایه از برآمدن هر دو مقصود  
 نمک بر آتش افکندن بمعنی شور و غوغا کردن نقل در آتش و فعل در چرخ مضطرب و بقیه فعل و آتش نهادن  
 و نقل در آتش کردن کنایه از بقیه اگر گردانیدن نقش بر آب کشیدن و نقش بر آب کردن کنایه از کلامی ثابت  
 کردن نقش بر آب نهدن بمعنی فریب دادن **فصل او** ورق سیاه کردن کنایه از مسوده کردن ورق  
 ورق گشتن کنایه از خوب مطالعه کردن ورق دریدن بمعنی ترک کردن و زن بر خویش گذاشتن خود را  
 بزرگ پنداشتن ورق چیزی خواندن کنایه از احوال و اوصاف چیزی بیان کردن **فصل باو** هوا  
 خوردن باده کنایه از زائل شدن کیف باده چه تصرف به واد و شراب انا که کیف آن میکند هوا پرست کنایه  
 از شخصی که بآرزوهای نفس زندگان بسپارد و باده بستان و هوا پیودن کنایه از کارهای بیفایده کردن  
 سبیل بستن کنایه از مردن **فصل ای** یوسفی کردن کنایه از معشوقی است و بعضی مراد از او  
 گرفته اند بچند کنایه از ایام معدود و زمان قلیل یکتا پیرین کنایه از شخصی که یک پیر این  
 در برداشته تمام شد محبت از برهان قاطع و فرسنگ جهانگیری و فرسنگ رشیدی و غیبات

در مدح

### در بیان بعضی از لغات فارسی فصل الف

آباد بمعنی حیات آبدانه بتازی مستراح باسیم مفتوح و بیت المهاد و بندی با پنجه آدرش بفتح دال مملو و  
 سکون فاسونی که بدان در چرم سوراخ کنند و بندی سوتانی نامند آدرش با دال موقوف بتازی برق صاف  
 و بندی بجای آوده بمعنی چین و چین آتش لعاب غلکه که آنرا بندی پیچ یا یای معروف نامند آغال جای غلبه  
 و آرام گرفتن گو سفندان آبا را پنجه از برنج و آرد گندم و غیر آن مثل آتش بنیزند و بر کاغذ و جامه باندند و آنرا



بهندی الی گویند آتش باز اجمعی مفتوح و خای زده دانه سیاه یا سرخ باشد که آزار بتبازی شود و بدنی  
 مسامند آتینه بازای مجسمه و دیای معروف و نون و های مخفی آتینی باشد یا دست که سنگ سیاه از بدن درست  
 کنند تا دانه بزودی آرد شود و آنرا آسیا زنده گویند آتش یا الف محدوده و زرای فارسی مفتوح کلی که کار عمارت برند  
 و آنرا بهندی گاه گویند آروغ بالف محدوده در آفتوح و عین مجسمه یعنی باوی که از راه دهن دفع شود و آنرا بهندی  
 و کار گویند آتنگ بالف محدوده چین و شکنی که جسم افتد و آنرا بهندی چتری گویند آتنگ با و مفتوح بر سحانی که  
 که جامه بران اندازند و بهندی الگنی گویند آنچون بر وزن و آنگون یعنی جزیره و شکلی که در میان دنیا افتد و آنرا بهندی  
 چه گویند آنکار بر وزن نابا رسقا گویند آسیر بر وزن یا دگر کسی را گویند که زیارت و باغ وستان آب دهر  
 آتشک آزار بتبازی برق و بهندی کلی گویند و نیز نام مرضی است آتش گیره هندی و باستانی آگس باکاف  
 مضموم فلم آتینی که سنگ تراشان بدان سنگ تراشید آتین سر که بهندی انگاره گویند آده کوه خشت نیران  
 و کوزه گران گویند آتش باره هندی انگاره آتش فل بتبازی کانون و بهندی انگیشی **فصل الف مقصوده**  
 آریب بالف مضموم در اسکمه مکه و بتبازی تحرف و بهندی را گویند آتیه بفارسی لغز که زنده ارایه بهندی بیل  
 آندایه و آنرا گل باله نیز گویند دست افراستگان است که بهندی که فی گویند اسپندانخ بتبازی اسفانخ هندی  
 پالک و آن سبزی معروف است آتش اسپند بالف مفتوح معنی فرشته رحمت اشکوب بر وزن اجمود معنی جسم  
 عمارت اسپند بالف مفتوح سرد افق را گویند انگاره بالف مفتوح نقش و صورت ناتمام را گویند و آنرا نیز نگاره  
 نیز گویند و بهندی خاکا نامند آتیه بر وزن قهر آله که آتش بدان بر دارند و بهندی و سبنا گویند و غالبه و سبنا نام  
 فارسی باشد مخفف دست پناه اضافت قلی است یعنی پناه دست آتیه بر وزن منصوبه لوله را گویند که بهندی  
 آن لوتی است او رنگ بالف مفتوح بوا و چه است داری مفتوح بکاف فارسی زده و سیمانی که آذر آب مقصود باشد  
 درخت بلند و پای بران گذارند و بهوا آیند و در دند و بهندی بهوا لانامند آتش بالف و دال کسور بد مخنه  
 خواهد باشد یا اسپ و آنرا بخش نیز گویند آتش بر وزن آتش اسم جالوری است خار دار که بهندی سبزی گویند  
 ارک بالف مفتوح قلعه کوچکی که در میان قلعه باشد اتباع سبزی دوزن که یک شود و آتش باشد و بهندی  
 سوت گویند بسین مفتوح دود و محمول **فصل بی صوحده** لغز باطل مضموم و غین مع مضموم

و دوام معروف قسمی از خوردنی است که بهندی دلیا گویند و همیلا سپ را نیز گویند بدخانه بهندی آن امانه  
 بلاء لفظ تازی بضم باء موصوفه و فتح عین همایه نقلی که از دهبان اندازند و آنرا بهندی اوگال گویند و توکار بهندی  
 بگلا و آن طامری است معروف سفید رنگ باد فروش و بادخوان بهندی بهات که با شعاع بهندی بمع مردمان  
 سر آید بآبرن شیخ کباب را گویند باد افراه با افزوده و معنی دارد یکی مکافات عمل زشت و دنون دوم پارچه می بایستی  
 که کو دکان ریسمانی در آن انداخته بگردش در آورند و بدان بازی کنند و آنرا باد فراه نیز گویند و بهندی پهر کی نامند  
 باد رنگ باد اول معروف درای مفتوح بنون زده و کان عجیبی بمعانی دارد یکی نوعی اخبار است دوم ترنج تموم  
 اسپ نیز تندر و چهارم گمراه که کو دکان پنجم نام مرضی است که بهندی با دگول گویند باد ریس و باد ریس بادال معروف  
 درای مگسور و بای معروف چرم یا چوبی مدور که در دوک چرخه و چوب خیمه کنند و آنرا بهندی پهر کی گویند باو  
 زهره انصوفی که در زن بر صاحب کلابه میزند اخواب گلان بروی ستونی شود و در دو کار خود کند باشت بر وزن  
 چاشت چوب بزرگی باشد که بکار سقف خانه بر آید و آنرا شمشیر و سحر سب نیز گویند بالار چوبهای باشد که بکار  
 سقف در آید و بهندی کر می گویند بالال نیز بمعنی بالار است بایا دایاست و بایسته هر سه بضم فرود و فرودی  
 بودند بایسته رس بازو پهلان باز که بهندی نث گویند سیاره بیای مقفی آن برستی را گویند که ساقش بلند باشد  
 مثل خرپوزه و خیار و کدو که بهندی آنرا بیل گویند بیای مگسور و یا نه مجمول **فصل بای فارسی** پرو  
 بنون اول مفتوح شتاقی زده و غریبال را گویند که بهندی جلپی نامند پرو اول مفتوح شتاقی زده تخته را گویند  
 که برای کبوتران و دیگران جانوران بالایی و چوب به بندند و آنرا بهندی او گویند پوسه بر وزن پوسه پهلان  
 رسیده که بر دوک بخند و آنرا بهندی پنژ یادگیری و بهشی گویند پیغاره بر وزن بخواره بخشی طعنه و سرزنش و بهتان  
 باشد پیش نشین بازخ و وایه و ماچ را گویند که بتازی قابل خوانند بتبازی خرده و بهندی اچوانی بیای مخور  
 و آن دوای مشهور است که زن را ندیده و در هندی پیشگاه بتازی ساخت و بهندی انگلیانی یعنی صحن خانه یا آواز  
 و پوز گفش و موزه را گویند پتچال گوی باشد که چو لاهگان بوقت جامه بافتن پاهای خود را دمان گذرانند یا چاک  
 سرگین خشک گاد را گویند پنجه نزدست سازند آنرا یا چاکه می گویند و پنجه به شب بهر سرد آنرا یا چاکه می نامند باو  
 بمعنی پاسبان باشد و این است که سلاطین افارسی پادشاه گویند که او نگهبان رعایاست پارسا لگه شنیله

گویند پانگین برای موقوف و کاف فارسی کسور و پای معروف گوی را گویند که در پس سطح و حمام و خانجانه و امثال  
آن سارند و آبهای کثیف و چرگیر و در آنجا فروزم شود پانج نقدی که بشاعران و مطربان و مغنیان و هند پاره شش  
معنی دارد اول معروفست دوم به معنی رشوت سوم به معنی تحفه چهارم نوعی از صلوات که آنرا شکر باره هم گویند پنجم به معنی پرن  
ششم کوز پشت را نامند پانچ اول پای فارسی و آخر جم فارسی یعنی پیش نشین است که پیش ازین ملوک  
شد پانگنده پنبه مخلوط که برای رسیدن تیار کنند و بپزند و بپزی بپزی بود و مجول گویند یا خوش بپخته غوطه باشند  
که در آب سرفروزند یا لاهنگ و پالینگ ریسمانی را گویند که بر یک جانب لکام اسپ بپسته اسپ تل  
را بکشند و آنرا بپزند یا که در گویند یا لیدن یعنی دیدن و جستن باشد پانزه پایای تختانی و زانی عجی مفتوح  
ریسمانی که بر دامن خیمه و سر ابرده ها وصل کنند و آنرا پنج بندند پتر شک برادرای فارسی کسور طیب را گویند  
پای و بر جمعی تاب و طاقت و قدرت و استطاعت بود یا لامرست از پالون و اسپ کوتل مانیز گویند پست  
پای فارسی کسور تازی سولق و بپندی شود آن عبارت از آرد جو یا گندم یا نخود بریان است پتر توک  
پای فارسی مفتوح و رای مفتوح ابابیل را گویند پتر پای فارسی مفتوح و لام مفتوح بپندی پیوست  
و آن شیر و زاول گاو یا گاو پیش با گو سفند زانیده را گویند **فصل تائی فوقانی** تنگ اول ثنائی مفتوح  
بنون زده و کاف فارسی مضموم صندق که دو کا اندازان زرقیت اشیا دارن بپند و آنرا بپندی گویند  
تسه لفظ تازی به مره شدن طعام که آنرا بپندی البنا گویند تذریه لفظ تازی است یعنی گاه خرس بریا و دادن  
که کشاد زان خوشه های غله را که کوب کرده بوسیده بادگاه را از غله جدا کنند تا بسار بپندی چهار که تیر و تیر و بزر  
فقیر و فقیره معنی طبل و گوش تند تائی مضموم عربی رعد بپندی معلوم نیست تیشه و تیر بپندی بسولا تا آب بپندی  
گرفتن زبان باشد و سخن گفتن و آنرا تازی لگنت گویند و بپندی به کلان اما تیره به معنی نصیب و سز و شت تار است  
را گویند توب بر وزن خوب تازی طاقت بپندی نهان خانه تافشک با قاف و شق منقوطه مفتوح و دوک باشد که  
آنرا دوپچه در یو خود لیک نیز گویند و تازی از نه و بپندی و یک نامند تان تارای طولانی را گویند که جلا بهر گنج است  
بافتن ترتیب داده باشند و آنرا تان و فرت و فرت نیز گویند **فصل جم تازی** جانه و ک بپندی باشد  
شبهه با بپندی که در آب بهم رسد و بپندی کاف پای معروف گویند جرگ جم مضموم برای زده و کاف تازی مضموم

محل کشتی گیران و جای ورزش پهلوانان که بندی با کاره گویند تجربه بر بند بیمر بای معروف و آن جایهای فرا  
و نشیب ساحل و یا را گویند جاغراغین و محله مفتوح چینه دان مرغزار گویند و تباری حوصله مانند جال لفظ کار  
ست و ام را گویند و تباری شباک مانند بقیع شین و بای موحده جالش بالام کسوف یعنی جماع و کسی را که در بارش  
حرص تر بود جالشگر گویند و جال مغول یا سیم موقوف و عین معجمه و او و مجهول حر از مراده را گویند و جای و معنی  
دارد یکی و طیفه در انبه و دم آنکه رشته مارا با هم تباوند و سر آزار و شمن کنند و در بند و ق آتش دهند و آنرا  
در بندی توپه گویند و جال دانه در وسط سر کو دکان جای نرم باشد و بجهد و آنرا تباری یا فوج و بندی تالو  
نامند و جادرس بندی با جره و آن غله است معروف در بندی **فصل جمعی فارسی** جانور پستان که مجرم را  
بدان بکلی در کشته ناخنه شود و بمیرد و آنرا بندی پهانی گویند چکنه بجم فارسی مفتوح بکلان پیوسته و  
سین مفتوح بهازده کاغذی که دو اباشی دیگر را در آن نهاده بهای آن کاغذ را در هم پیچید و آنرا بندی پیرا گویند  
چگ بجم فارسی مفتوح امر است از چکیدن و معنی قبالة نیز آید و قفای سر را نیز گویند چیر با اهل و ثانی منق  
خانه را گویند که از کاه و فی سازند و آنرا بندی چیر گویند و جلی و چچ هر دو غله بر افشان را گویند که آنرا  
بتباری شیف و بندی سوپ با و او معروف گویند چشم بندک نوعی از بازی های کو دکان است که آنرا برف  
اهل بندی آنگاه بچولی گویند چشمک زدن پلک زده بجانب کسی اشاره کردن چمکلوک دست افرازانان چچ  
زن که رشته خام رسیده بران پیچند و آنرا بندی ایژن گویند چنگ پانشتستن بر پانی شستن بندی اکثر گویند  
چو بکین دست افرازی که ران پینه ازان بر آرد و آنرا تباری حلاج و بندی افنی گویند چوپ با و او معروف و چوبه  
با و او مجهول بتباری محو و بندی بیلن نامند چالیک دو پارچه چوب باشد که طفلان بدان بازی کنند یکی درازیک  
کوتاه و دواز را بر کوه زنند و بندی آنرا گلی دنده گویند چاد چاد و آداب کجشک را گویند **فصل خای مجمه**  
خود خای بندی آنرا ترا ناگویند ناخنتک غنهای بر ایشان که در جواب کنند و بندی بر انا گویند خرده  
فروش بندی بساطی خشکار زمین خیر را گویند خرده پاچه کسی که خرده قامت باشد بندی یونان خیر بر وزن امیر  
خاکستر گرم بندی بهول خوب با و او مجهول و چوب بست هر دو یک معنی دارد و بندی پاوار که از چوبها بوقت  
تعمیر عمارت و بر اسه تفارخانه و غیره بندند خاوش با و او مضم بشین منقو طر زده خبری که بلی تخم

نگاهدارند خدای باد و مضمون مسوچیه را گویند **فصل در اهل جمله** داد و داد هر کنیزی را گویند بمو یا مخصوصاً  
کنیزی که در عهد طفلی خدمت با کرده باشد دامن سرانند از زنا را گویند که تبازی آنرا مقصد و بهندی روپوش  
خوانند و اهل داهول باهای مضمون چوبی باشد که در میان زراعت ایستاده کنند و گاه ولته و امثال آن بر  
بنند و گاه صورتی نیز بسازند تا جانوران آنرا دیده رزم کنند و بکشت نیابند دست خال سودا اهل را گویند  
که ازان فال گیرند و آنرا سفته نیز نامند و بهندی آهنی گویند و اس و دستاس لفتح دال مهمل که را گویند که بدان  
گیاه با برودند و آنرا تبازی مجبوسه و بهندی در انجی گویند در بندان تحته بند کردن و کالین که آنرا بزبان اهل  
هند هٹ تال گویند و قمر بدال مفتوح بشین مجبوسه هندی اره و آن غله معروف است و آنرا شامل بعضی  
مجموعه نیز گویند **فصل در اهل جمله** ره آورده یعنی سوغات و ارغمان و نور آبان و نور بان نیز همین معنی دارد و بتازی  
هدیه و تحفه و سخن جوش و آنرا سپرداغ هم گویند بهندی بگمار روزنامه هندی بی و آنرا لفاسی و فخر حساب نیز گویند  
رایگان چیزی را گویند که در راه افتاده باشد بی بدل و عوضی دبی مشقت و کسی در اصل را بهنگان بوده است  
بارا بهمره ملیسه بدل کرده بصورت بانوشند رایگان شد و همیرین قیاس است شایگان در اصل شایگان  
بوده یعنی سزاوارش امان **فصل در متوطه** زاچه در چه زن زائیده را گویند تا هفت روز زاج جشنی که در ایام  
ولادت کنند زالوک گلوله گلوله که آنرا گویند و آنرا غالوک بغین مجبوسه نیز گویند و غلوله که آنرا اهل هند غلیل بضم غ  
مجموعه نامند زجر لفظ تازی است پیش که بجای از بلغم برآید زاده لانه بند پای که به هندی بیڑی گویند و جولا غلط العام  
ست زغنگ بغین مجبوسه تازی فواق هندی بچی زرت بضم رای مجبوسه هندی جواروان غله معروف است **فصل**  
**زای فارسی** زکیدن هندی بڑڑ انا یعنی پنهانی بیوده زیر لب گفتن ژانگیاهی بود که بی تخم روید و  
در غایت بد مزگی باشد و چند اکل آهراشته چاید نرم نشود و سختیهای میزه و نادرست گوارهین اعتبار ژانخا  
گویند و ژانخانی افاده حاصل بالمصد رکن **فصل در جمله** سا ناچه و سا ناچه در لغت اول باخای  
موقوف و در لغت ثانی با کاف تازی موقوف و در هر دو لغات جیم فارسی مفتوح باهای مخفی سیند بنزد تان  
ست که آنرا بهندی انگیا گویند سیاده و سبناده سکی را گویند که ازان فسان تیار سازند و حکاکان نگین  
را بدان تیار کنند و جلاد هندی دال هندی که بریده گویند سیمو با اول و ثانی کسور و یای مجبول جیم مفتوح چیزی

باشد که بر دی شراب یا سرکه مثل نانی بسته شود و آنرا بهندی پسوندی گویند ستر نامک هر دو نیم مفتوح بانی  
 کو دکلان که آنرا چشم بندک نیز گویند و اهل هند آنکه چو لانا مندی سنج باشد بد پای ایستاده شدن اسپ ستر  
 هندی تهوا و آن همزی معروف است در هند بسیدان هندی بر مانا یعنی از بر با سوراخ کردن بچوب  
 و غیره سیوسه هندی بغاسنه و سهند از آن پس هندی بهو و بتازی کنند گویند لفتح کاف تازی دنون مشدود  
 مفتوح سپندان هندی را فی سنج بمعنی عاریت و ازین جهت است که دنیا را سپنجی سرای گویند یعنی  
 خانه عاریت و نیز بخمی که کشا و رزان بر کنار کشت سازند از فی و گاه و شب و روز برای محافظت کشتزار  
 به دران باشد **فصل ششم** شار بمعنی عمارت و خا رستان جمع آن شگیر سوز شب شاخل شاک بمعنوم  
 هندی ار هر شاکره و ستر هندی باشد که آنرا اهل هند چیره گویند شاکار مزدور هم در آگویند و آنرا بیگانه نیز  
 نامند شاکا چیره و شاکا چیره هر دو همان معنی دارد که در فصل سیم گذشت شاک و شانه خانه زرتو عرسل را گویند که  
 از آن شده بر آند و آنرا بهندی شمال گویند شایگان چیزی را گویند که لطیف و سزاوار با شاهان باشد و عرسل  
 شاهان بوده بار اهره طینه بدل کرده بصورت یا نوشته تا شایگان شد و هم برین قیاس است لایگان  
 که در فصل رگدشت شماره زنی را گویند که در شبها هرزه گردی کند شب تاب گرمی را گویند که در شب و بنا لاد  
 مانند چران نماید و آنرا بتازی جبل و بهندی چکنو بضم جیم تازی بکاف عجمی زده و ضم نون بود و معروف  
 زده شب غریب نان و حلوائی بود که در شب اول وفات بکیت نزدیج روح مرده مردم شمت کنند  
 شیشیه کبیر شین اول و فتح شین ثانی که یکی باشد که در بهوائی گرم در پو سبتن و خند و مفرات و دیگر شیشیه باهتسم  
 غله با میفند و تبا کنند و آنرا سوس نیز گویند شفتا هنگ تخته آهنی بود که در آن سوار نما بار یک نری یا دو گوی  
 کرده باشد و در کشان ناریم فرو و آهن و فولاد و غیر آن از آن در کشید تا بار یک تر شود و آنرا بهندی ختری  
 گویند شکپو و شکپو و شبیب و آواز پای یا غیر آن که بزبان هندی آهت گویند ان بمعنی اکوا یعنی تخته  
 شدن سلفینه تازی فبر و کس گویند شفتقه آواز شتر مست را گویند ششدر بتازی متخیر هندی  
 بجاکا و حاد و صاد و ضاد و طاد و عین و قاف در لغات هندی بیامده  
**فصل هفتم** حمانه از پنبه بر چیدن و آنرا بهندی روئی تو منا گویند غلو که کمانی که

ابله هند آواز خلیل گویند **فصل فاف** فافه ظم آهنی باشد که سنگ را شان سنگ را از آن شکافند و بخاران بهنگام  
 تراشیدن چوب پاره چوبی را که در شکاف چوب تراشیده گذارند تا در زنده نشود و آنرا پانه نیز گویند فزتاب یعنی  
 وحی و کرامت فزرت لغت تازی آواز همره های انگشتان که از هندی انگلی چنانا گویند فلچیدن دانه از پنبه در  
 کردن که از هندی روی او سنا گویند و فلچون نیز بهین معنی دارد فلوق و آنرا شقوق هم گویند هر دو فقط تازی است  
 بمعنی شق شدن کفای که هندی بوائی گویند **فصل قان** قوتی بضم قاف و سکون و معروف و کسبه  
 فوقانی طرفی که از چوب تراشند یا از قلزات سازند و آنرا بزبان هندی و بیه گویند **فصل کاف تازی**  
 کاف تازی احوال و هندی بهنگام کوچ باجمیم تازی و کاتنگان تازی و تازی فامی نیز بهین معنی دارد کاج و کاسک  
 خاریشت را گویند و آنرا بهندی سیمی نامند کازغ کلغ بانگ کلغ و زراغ باشد کادرس هندی باجره و آن غله  
 معروفست که تاب بر وزن متاب تازی بخورد هندی بهیماه کسکش هندی بطر و اکبته با اول مضموم  
 و ثانی مشد و شناخی را گویند که حجامان آنرا بر موضع حجامت بنهند و بکن ناخون فراهم آید انگاه بران موضع است  
 رتند و خون بر آید کبار لقیح اول شخصی را گویند که بهیرم و گاه و علف از صحرای پشته بسته بر سر آرد و در شهر فروشد  
 و آنرا بهندی گیسار الکتر بار گویند کاغذین باغ مراد از تخت های گل کاغذ باشد که در شاد بهاد جشن و عروسیها  
 سازند که او کر اے و کرایه مرز مکان و مرکب و جز آن کرانیده کسی که وجه معاش او از کرایه باشد کاچال یعنی  
 رنجت و متاع خانه کارتن تازی عنکبوت و هندی کورو خانه آنرا دام عنکبوت و منج عنکبوت گویند  
 کوخ خانه که از نی و گاه سازند و آنرا کازه بکان تازی و گو میکان عجمی نیز گویند کلد بکان تازی و لامفتح  
 هندی پها و **فصل کاف عجمی** گازده ریسمانی را گویند که سر آنرا بر درخت بندند و گودکان بر آن نشسته  
 در بهر آینه دروند و آنرا بهند جهول را گویند و نیز گواره اطفال را نامند که آنرا بهندی پالنا و جهولنا گویند  
 گران ضد از آن در ترخ و ضد سبک در وزن و گاهی افاده معنی قوی کند چون تحت گران بجای  
 فاعده معنی بسیار دهد چون گران سنگ و گران قدر و گرانمایه و گران خواب و گران خوار و گاهی افاده معنی  
 دیر کند چون گران سیر و گران گوش و گران گیر هندی اژیل و آن اسپه که از اجاسه خود بخیند  
 گرانچیم **فصل لام** لباس و لباسه و لیش و لیدشه و لویش و لوشه ریسمانی که بر عرقنی است



یاشاخی به بندند لب بالای اسپان بد نعل را دران نهاد و تاب و هبند تا عاجز آمده شوخی نکنند بطلان  
 آنرا پوز مال گویند لاده احمق و معطل و درشت و مکروه و بعت لفظ تازی است صورتی که انجماسه سازند  
 و دختران تار سیده بدان بازی کنند و بهندی گویانماند لکه یعنی لث و این لفظ تازی است بهندی آن آلات  
 لکه کوب و لکه کوبه بطلاق ضرب خواه از لکه باشد خواه غیر آن مثلا گویند فلان کس لکه کوب حوادث زمانه شد  
 لال یعنی گنگ که گویائی نداشته باشد لانه خانه زنبور را گویند **فصل مهم** باخمی باخمی موقوف و جیم فارسی  
 مکتور اسپنجس را گویند و کدش نیز همین معنی دارد یعنی دو تخمه ماله چوبی را گویند که مزار اعلان و باغبان  
 کلونهار از ان بشکنند راه را بهای موقوف و رای مفتوح و میم مفتوح دست افزاری است بخارا  
 آنرا که بدان چوب را سوراخ کنند و آنرا برانیسز گویند مرقعه لفظ تازی است جای غلطیدن جانوران و  
 فارسیان بمعنی مطلق غلطیدن اطلاق کنند و لفظ تازی است پنبه ندف زده و فراهم آورده را گویند که  
 بهندی گاله نامند ستقاش با میم مکتور لفظ تازی است موچنه را گویند که سوی ازان بر کنند میم با کسکه  
 او در میمون بازی باشد و در بگردانند و این نیز بهندی همانا بر وزن تغافل بتبازی افیون گویند محض تهای  
 معطی مفتوح و صاد و همه لفظ تازی است نخود نیز را گویند بهندی به بڑو بخامویه گریه که بیاد و بیان او صاف شود  
 کنند **فصل نون** نداشت طائفه از گدایان اند که چون بدر خانه یا دکان سوال کنند و چیزی نیابند باز  
 کار و اعضای خود را زخم کنند و چیزی نیابند از کار اعضای خود را زخم کنند و بهندی موچر گویند نان و نان  
 سرودی را گویند که زنان در وقت خوابانیدن طفلان در گواره لبسه انداخته و آنرا بهندی لوری یا بار معروف  
 گویند که طعام نخورده باشد و تشنه دارد و تشنه بادل مضموم و معنی دارد اول انگه شتر و گا و گوسفند و اشکال آن  
 چیز را که خورده باشد باز لاله معده بدین آورده خوب چا دیده باز فرو برند و آنرا بتبازی خیره و بهندی چکالی  
 گویند با جیم تازی مضموم و کاف فارسی و یای معروف تشنگی با اول مکتور شبات زده کاف تازی مفتوح گرتن بسبزو  
 ناخن کبود کند و آنرا ملک نیز گویند و بتبازی قرص بصاد و بهندی چکی نامند نوبان بهندی بولر ناخن چین و  
 ناخن گیر دست افزار منور ایشان است که آنرا بهندی نه ری نامند نان کشک و نان کشکین نامی که از اردو  
 و گندم و نخود آیمینه تیار کنند لغو با واد و جمول زلف و موسی چیده که بهندی چوبی گویند و معنی گویند موسی

سر که زمین بهم آورده در کس سه گره دهند و آنرا بندی جوڑا نامند یا جیم نازی و او معروف و را سندی فی مینی  
 هندی با سنا نور و شکم شکم که شکم فریاد هندی برت گویند **فصل** او و آتش سه دانی را گویند که بتانی

معجز و مقعد و هندی دو پشه و او مینی گویند و آتش کوزه خشت بران و کوزه کران و آنرا او نیز گویند و هیمه لعظ  
 نازی طعام ماتم را گویند یعنی طعامی که بعد موت بروز سوم یاد هم یا بستم یا چکم کنند **فصل** یا را در گویند که شسته

کل یا جواهرات یا زور و فقره داشته و نگواند از دند و آنرا بتانی حمال گویند اگر و با کاکسی را گویند که در سخن گفتن  
 زبانش گرفته شود و گنت کند و آنرا بتانی الکن نامند **فصل** یای تختانی یا در دست برنجن و پای برنجن

ما گویند که کوزه یا زدن معنی کشیدن و آهنگ کردن باشد سیل و سیال هر دو لفظ ترکی است بمعنی قطار فوج که آنرا  
 هندی پره گویند یا معنی داک که در هندی معروف است تمام شد منتجب از کتاب غیاث اللغات و الفصائل

و فرنگ جهانگیری و برهان قاطع **فصل** یا زویم و بریان تشبیهات موی سر معشوقان را با شب  
 تار یک شب و بجز و شب بلدا و ظلمات و مشک و غنبر و شام و دام مشکین و ابریا تشبیه دهند فرق

معشوقان را با بار و ظلمات و خطا است و خطا که کشان برق درخشان و خطا تشبیه دهند زلف و کاکلی کوسو  
 معشوقان را یا سنبیل کنند و زنجیر و مشک و شام و شب و ابریا و غنبر و رس و لام و ابریا و دهند و کاف تشبیه

دهند قامت معشوقان را با سر و وضو و شمشاد و طوی و شان گل و گل نهمال و تیر و الف تشبیه دهند رخ  
 معشوقان را با ماه و آفتاب شمع و چرخ و کعبه و محف و شعله و مشعل و شعله طور و تجلی طور و لاله را غول و صبح

و گلستان و گلشن و گلزار و چین و بهشت تشبیه دهند خلل معشوقان را با بند و دوزخی بچه و جشی زاده و مشکدان  
 و اسپند و قطعه سید و مردک و جهر الاسود تشبیه دهند چین معشوقان را با آئینه و لوح چین و لوح محفوظ و بدر

خورشید و زهر و تشبیه دهند چین چین را با تیغ و رگ گل و موج دریا تشبیه دهند ابروی معشوقان را با طرب  
 و بلال و کمان و قوس قرص و شمشیر و طاق و نهان نازی تشبیه دهند چشم را با زنگس و بادام و آیه خرمال و

صاد و چین دهند و ترک و جاد و گروفسو و تشبیه دهند سرکان را با تیغ و سنان خنجر و خار و سوزن  
 و خندنگ و پیکان و نیش و نشتر تشبیه دهند گردن را با هر اسحه دوسته عاج و بیاض صبح

و گردن آهرو و مینی را با الف و غنبر و زنگس و لب را با پسته و آب حیات و موج شراب و شکر و شکر

شراب و شمشاد و شکرو نبات و قند و لعل و یاقوت و عقیق و مرجان و آتش و شفق تشبیه به  
 و خط را با بنفشه و ریحان و زرد و خط ریحان و خط عیار و سبزه تشبیه دهند و حسن را با غنچه  
 پسته و قطعه مهر و منگ و تنگ و حقه مرارید و حقه یاقوت و حقه اعلی و سیم و نمکدان و لوزه نبات  
 تشبیه دهند و دندان را با گوهر و در و الماس و انجم و دانه انار و عقد گوهر و سکه و رخسار  
 و نیمه باریق و سکرین و نگین و غنچه نیم شکفته و صبح و زرخیزان را با سبب گویی سیمین و بهی چاه  
 را با چاه و غنچه را با گرداب و آب و بهی و طوق و پروش را با آئینه و صبح و سیم و یاسین و ستر  
 و ستر و ساعد را با دست گل و شاخ گل و سیمین و سبزه نباتی را با آفتاب و سبزه مرجان و شفق  
 و نیمه گل و کف دست را با برگ گل و خطوط کف دست را با برگ گل و ناخن تراشیده لاله و ناخن تیر  
 تراشیده را با آئینه و بدر و لطف را با بر و دریا و چشمه آب حیات و باران رحمت و جنت حلق  
 را با مشک کافور و نیم صبح و باد بهاری و شمیم گل و بلبل و گلستان و بهشت و عطر و عطر و قهر  
 و غضب را با برق آتش و دوزخ و باد سموم و باد صحرای سیلاب تند و صورت قیامت و ذرات شبنمینه

### جدول تصحیح الفاظیکه غلط میشوند

غلط العالم	صحیح	منه	غلط العالم	صحیح	منه	غلط العالم	صحیح	منه
الیق	الیق	لایق تر	آق	آقون	زن مله	بک	بک	بطاحرو
دالانه	والا	وگرنه	آذر	آزر	نهم پیراییم	بجاز	بجاز	جانه فروش
انگاشتن	انگاشتن	پنداشتن	آنامی	اسامی	جمع اسم	بچه	بقیه و بچه	بندی کلپی
اورمه	یورمه	وختنیک	اجنه	جنه	جمع جن	بطلیوس	بطلیوس	نام حکیمی
ادریب	ادریب	محرمن	افغانستان	برادر صاب	معروف	بیانه	بیجانه	معروف
ایال	ایال	موی دهن	اذای	ارای	مقابل	سبزه	اتر	بغضه دم بریزه
پرکار	پرکار	آلوده	خزف	خزف	ریزه غلال	نگینت	رنگینی	معروف
پیکار	پیکار	جنگ	جرج	خرج	معدول	ریشم	ابریشم	معروف

جدول صحیح الفاظیکه غلط مشهورند

غلط العالم	صحیح	منه	غلط العالم	صحیح	منه	غلط العالم	صحیح	منه
آمالاش	آمالش	جستوب	خرادی	خراد	جوباش	زکادش	زکادش	زکادش
تا بعدار	تا بع	فرانبردار	خشتش	خشتاش	وانه معروف	زیادتی	زیادت	افزدنی
تا هنوز	هنوز	تا حال	خورنده	خرسند	خوش	سایق	سایق	شیر بها
تا الی الآن	الی الآن	تا بنوقت	خورم	خرم	خوش	سلامتی	سلامت	برگزاران بلند
پتخچ	آفتکچ	بندوق	خونده	خرده	نکته درین	سویمن	سویان	آله معروف
تذیر	تذیریه	مکر کردن	خورداد	خرداد	نامعلوم فارسی	سویم و سولم	سوم	علا معروف
تعویذ	تعویذ	معروف	دادات	دوات	ظرف سیاه	سویمن	سویمن	براده هر چیز
تعقیقه	تعقیق	کاغذ بازی	دروغ	داروغه	ناظم امور	سویمن	سویمن	هندی کباب
لقمه	لقما	معروف	دره	ذال	گز	شایش	شایش	شادباش
تلینر	تلیند	شاگرد	درع	درع	گور	شازدهم	شازدهم	معروف
جامدانی	جامدان	معروف	دفع الوقت	دفع الوقت	دایم کردای	شازدهم	شازدهم	شب روز
جربخانه	جربانه	معروف	دویم	دوم	عدد معروف	شایش	شایش	معروف
جریج	جری	دلادر	دواتی	دوا	معروف	سپس	سپس	عربی نقل
جرباب	جورب	پایتان	دواین	دواین	جمع دیوان	شیر و شیر	شیر و شیر	هندی نقل
جلاّب	مسسل	معروف	دیبچه	دیبچه	دیباچه	شوله	شوله	طعام معروف
جلاول	جمادی اولی	نام نامعلوم	دیه	ده	هندی گانو	شوستر	شوستر	نام شهر
جهدار	جهادار	معروف	ذخار	زخار	موجزن	صفایه	صفایه	معروف
جواد	جاد	فیاض	ذکریا	زکریا	تلمیح	صفتگر	صفتگر	زنگ زندا
چغل خور	جغل	غماز	ذکره	زکریا	پس خورده	صیبه	صیبه	خالص

غلط العالم	صحیح	معنی	غلط العالم	صحیح	معنی	غلط العالم	صحیح	معنی
چکو	چاقو	کار خود	سج الد کے	سج الد کے	سج الد کے	سج الد کے	سج الد کے	سج الد کے
حادث	حادث	تیم طرح و	ردی	چیز بوج	ضمیران	ضمیران	نام کے	نام کے
حاط	احاط	دیوار گروہانہ	نذیل	کینہ	طلادہ	طلادہ	طلادہ	طلادہ
حج	حج	اشتباق	زنگ	نک	موقوف	طوطیا	توتیا	سر
عذب	عرب	مرد بی زن	گذاں	گذاں	سخن میرہ	مغزالیہ	مغزالیہ	مغزالیہ
عراہ	عراہ	نابینہ	گلاب	گل سرخ	موقوف	معہ	مع	مع
عج	عج	عج بوج	نام کافری	گلنار	گلنار	گلنار	گلنار	گلنار
غریب	غریب	غریب نواز	موقوف	کنجلاک	کنجلاک	کنجلاک	کنجلاک	کنجلاک
غش	غش	بہوش	کیاست	کیاست	دانا می	بلب	لبالب	پر
غل	غل	شور و غوغا	لا پروا	بے پروا	موقوف	منشیات	منشیات	مرقوات
فرید	فرید	از سرشت	لاچار	ناچار	نکدیر	مہربانی	مہربانی	موقوف
قدم	قدم	جمع قدم	لاش	لاش	ذی روح	مخردم	مخردم	مخردم
کدک	کدک	کار و تریر	لاو بالی	لاو بالی	باک ندام	ناکر وہ	کر وہ	کر وہ
کشینز	کشینز	موقوف	مایوس	آئیں	نا امید	نگمت	نگمت	بو و خوش
کلچہ	کلچہ	نان خورد	مچرب	چرب	موقوف	ہرج	ہرج	ہرج
کجاب	کجاب	موقوف	مرزا	میرزا	موقوف	موقوف	موقوف	موقوف
کوائف	کوائف	جمع کیفیت	مرد	میرزا	موقوف	موقوف	موقوف	موقوف
گادر	گادر	جامہ شو	مشکور	شاکر	شکر گزینہ	ہنگان	ہنگان	ہنگان
گدر	گدر	ہندی گور	مسند	مسالت	خواستن	یگان	یگان	یگان
گلدش	گلدش	انکار	مطالع	مطالعہ	دیدن	یکانگت	یکانگی	انحاد

# خاتم الطبع

الحمد للہ کہ کتاب عظیم المآل اسم باسمی خزانۃ الامثال مولفہ عالم باعمل  
فاضل کمال کمالہ دستگاہ فضیلت پناہ جناب سید حسین شاہ طاب نراہ و جل  
ابجہ مشواہ کہ محاورات و امثال میں ایسی نفیس و جامع کوئی کتاب اس دم تک  
اس ملک کی تعلیم و ترویج کے لیے دیکھی نہ تھی مدارس و اسکول کے طلبہ کے لیے  
ترقی و تائید علوم و محاورہ میں بخشش والی یہ کتاب ہر عربی زبان کا ترجمہ بخوبی ملے  
موجود ہر مصنف مرحوم نے جو مشقت اسکی تالیف میں فرمائی ہو وہ قابل تحسین ہو اور  
اس سے پہلے چند بار یہ نادرہ روزگار مطبع او وہ اخبار ملکہ کہ مختصر روزگار  
عالی جناب محلہ القاب منشی نول کشور صاحب سی۔ آئی۔ ای  
دام اقبالہ۔ واقع لکھنؤ میں حلیہ مطبع سے پراستہ ہوئی تھی اور اب شاخ مطبع مرہٹو  
واقع کانپور۔ ماہول شمع میں پہلی مرتبہ زیور انطباع سے آراستہ ہوئی۔

تیار خ طبع از ابو ناظم مولانا محمد حامد علی خان حامد صحیح مطبع خلف

حافظ غلام علی خان صاحب شاہ آبادی

خدا کے فضل سے ہر حال چھا  
مرے منشی کا ہوا قبل امتحا  
چھا لیکن ہوئے انحال چھا  
کہ۔ ہوئے مخزن امثال چھا

او وہ اخبار کے مطبع کافی الحال  
کتاب میں کیسی کیسی حجاب ڈالین  
مثالوں میں چھپے نسخہ ہارون  
لکھی حامد نے یہ چھپنے کی تلخی

مہربانیت - لغت پریمیہ میں تصنیف ذاب محمد زکریا علی  
 رموز قرآن - اوقات قرآن کا بیان مولفہ مولوی محمد  
 بانفی شاہ بہان پوری -  
 آثار محشر - علامات قیامت کا بیان -  
 صبح کا ستارہ - حالات بہشت و دوزخ و قیامت مولفہ  
 مولوی عباس علی -  
 قیامت نامہ بہشت نامہ - مولفہ مولوی فیاض الحق  
 آثار قیامت - ہمیں آثار قیامت کا بیان ہے -  
 اسمیر ہدایت - ترجمہ گیمیا سے سادات مترجمہ مولوی  
 محمد فخر الدین صاحب -  
 مذاق العارفین - ترجمہ انبیاء العلوم کامل جانچ  
 ترجمہ مولوی بشارت علیخان -  
 ہر ایتہ الکوثرین - شہادۃ الحسنین - مولفہ  
 ابوالخیر مولوی محمد حسین الدین شہیدی -  
 تحفہ درود - نقشب جگر الکلام مولفہ مولوی منظور احمد  
 رسالہ الشب الانیب مصنفہ مولوی منظور الحق -  
 نجر دلواسے - زہد و دواۓ امام علیہ السلام از  
 صنعت کاری مولوی داد علی خوشنویس لائٹانی -  
 در مجلس منظوم - و سرکہ شہادت کر بلا علی الترمذیہ -  
 شہوہ چوہہ عباس -  
 جنگ نامہ کر بلا -  
 وہ مخزن - مصائب کر بلا مصنفہ حکیم الدین خان صال -  
 مجموعہ توشہ عقوبی - درو و خالف رسائی الہی مع غائب  
 نامہای مساک رسالت پناہی تالیف مولوی محمد علی  
 ہل مجلس - تصنیف نوزب سید عطاء اللہ -

فہرست کتب  
 عین الہک - سرف بہ وہ مجلس مع رسالہ خط غر اشہور -  
 مجموعہ لوند نہ نامہ - شامل چند رسائل ذیل - ۱ -  
 دعای مننی - ۲ - قصیدہ بردہ - ۳ - قصیدہ بانکاو  
 - ۴ - قصیدہ غوغیہ - ۵ - دعای سریانی - ۶ -  
 قصیدہ اولیس قرنی -  
 الفوار محمدی - بیان اختلاف فرق اسلامیہ تصنیف محمد  
 اکبر آبادی -  
 شرح جہل حدیث - تصنیف میر علی -  
 مجموعہ وفات نامہ - قصیدہ نقیبہ و قصیدہ حضرت بلال  
 و قصیدہ حضرت دانی حلیہ - نبوت نامہ معروف بکلیہ تصنیف  
 مولود شریف منظوم - از مرزا علی بہار - شہید  
 مولود شریف شہید نشر - واضح خط از مولوی غلام  
 مسیلا و مصطفوی - بروایات امامیہ تصنیف مولوی  
 محمد درج حسن صاحب -  
 حدیثہ مسیلا و در فضائل و ولادت حضرت خاتم الانبیا  
 رضی اللہ عنہ -  
 کتب نامہ رسول مقبول - حال نبوت و وفات تک  
 تاریخ مدینہ - ترجمہ جذب القلوب - ترجمہ مولوی  
 عبدالحق بریلوی -  
 نوز نامہ و شمائل ابی امہ - نور محمدی و شمائل احمدی کا  
 بیان ہے -  
 خدای رحمت - حال پیدائش حضرت صلی اللہ علیہ وسلم  
 اسرار نبوت - و فضائل نبوت و لغز البدل مولفہ شریف  
 بہ بین کتابین مصنفہ مشتعلہ الدین بہین -  
 محمد عطاء اللہ الشہیدین - غریبات محمدیہ مولفہ مفتی ارشد



سرور القلوب فی ذال محبوب - سیرت پیر کبیر بیان  
مؤلف مولوی محمد علی علیخان -

گلستہ محسن - درخانیہ شیر نائل رسائل - ۱ -

دبج خیر المسلمین - ۲ - محسن نعتیہ - ۳ - مشوی

صحیح حلی - ۴ - سیرت اکبر رسول اکرم - مؤلف مولوی

محمد محسن صاحب -

شمس محمدیہ - در فضائل شریف مولوی محمد الہی

مجموعہ نسیم حبیب - قصیدہ تقنیہ و خیابان

- و فضائل درو - مؤلفہ محمد کافی -

سبیل الجنان - ترجمہ تکمیل الایمان مصنفہ

امیر علی غفص میر -

مذکرہ الجمعہ - فضیلت جمعہ بین مصنفہ نواب

مولوی قطب الدین خان -

فلاح دین - آداب معاشرت شرعی مؤلفہ

موسیٰ حق - مسائل جزئیہ دین مؤلفہ

تحفۃ الزوجین - بیان بیانی کے باہمی حقوق

اور ادائیگی معاشرت مؤلفہ الینا -

احکام العیدین - مؤلفہ

تحریم النساء - رشتہ داروں کی کون عورتیں حلال ہیں

اور کون حرام ہیں جنکے ساتھ نکاح درست نہیں

ہے - مؤلفہ

رسالہ کلید باب الحج - احکام حج کا بیان مصنفہ

نشی محمد صید النور علی -

تفسیر سورہ یوسف - حضرت یوسف علیہ السلام

مفصل حال مصنفہ اشرف -

لوارح احوال انبیاء و رسل اردو

قصص الانبیاء - موسوم بہ روضۃ الاصغیا ۱

مولوی محمد طاہر صاحب -

سجائب القصص - مسبوک کتاب ذکر حالات انبیاء

و اولیاء میں مرتبہ مولوی فخر الدین - دو جلد میں

اعلیٰ - میں حالات آفرینش نور محمدی سے ناقصہ

سکندر رنیلقوس - ۲ - جلد میں تمام ذکر حضرت

حتمہ المسلمین صلے اللہ علیہ وسلم -

تاریخ حبیب آلہ - احوال حضرت ازولادت تا وفات

مصنفہ مولوی عنایت احمد صاحب مرحوم -

فتوحات واقفی - علیہ الرحمۃ کا ترجمہ اردو زبان

۱ - حصہ میں مخازمی الرسول -

۲ - حصہ میں فتوح الشام -

۳ - حصہ میں فتح مصر -

۴ - حصہ میں فتح انجم -

یہ مجموعہ کتاب عربی میں مصنفہ حضرت واقفی صاحب کا

ترجمہ اردو میں عبارت سلیس عام فہم فرمایا مترجمہ

بشارت علیخان و سید مہدی حسین -

ترجمہ فقط مخازمی الرسول - موسوم بہ بنار علی

ترجمہ فتح الشام و فتح مصر کیجائی

ترجمہ فتح البحر سمیہ بغزوہ عرب -

حقیقۃ الاولیاء - اولیاء اللہ کا ذکر ہر قسم کا مولانا

مفتی غلام سرور صاحب -















